Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 338:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 18th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲۶ رجمادی الآخر ● ۲۰۲۵ء جمعرات، ۱۸ دسمبر ● کلکتہ

تاجروں کی سہولت کیلئے ایک پورٹل شروع کیا گیا

نیتاجی انڈور میں تاجروں کے ساتھ کھڑے ہونے پر ممتا کا پیغام

کولکاتا، 17 دسمبر: اقتدار میں آنے کے بعد سے ریاست کی ترقی ممتا کی بنیادی ہدف رہا ہے۔ اسی لیے ان کی جانب سے صنعت اور روزگار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ صنعت کاروں کو راغب کرنے کے لیے، ریاستی حکومت ہر سال کلکتہ میں عالمی بنگال تجارتی کانفرنس کا انعقاد کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں سرمایہ کاری آرہی ہے اور ریاست کی آمدنی بڑھ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی بیرون ملک سے سرمایہ کاری لائی ہیں۔ تاہم اس کے باوجود اپوزیشن اکثر ریاست میں صنعت اور روزگار کے مواقع پر سوال اٹھاتی ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے بار بار اپوزیشن کی باتوں کا جواب کام سے دیا۔ بدھ کو نیتاجی انڈور میں بزنس کانفرنس میں انہوں نے اپوزیشن کے طعنوں کا منہ توڑ جواب دیا۔ وزیر اعلیٰ کا تاجروں نے معیشت کو ترقی کے لئے ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے ان کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام۔ آج اسٹیج پر اپنی تقریر کے آغاز میں ممتا نے چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کی ترقی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، "بنگال میں 660 سے زیادہ MSME کلسٹرز ہیں۔ 13 ملین لوگ چھوٹی اور درمیانی صنعتوں سے وابستہ ہیں۔ خواتین بھی آگے ہیں۔ کئی لاکھ نوکریاں پیدا ہوئی ہیں۔" ممتا بار بار تاجروں کو یہ پیغام دیتی ہیں کہ بنگال تجارت کے لیے موزوں ہے۔ ممتا کا ماننا ہے کہ اگرچہ آن لائن خریداری عروج پر ہے، خوردہ فروش ریاست کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ ان کے الفاظ میں، "غیر منظم شعبے میں 65 لاکھ تاجر ہیں۔ ریاست میں خوردہ فروش بنگال کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔" ممتا نے نوٹ بندی کے مرکز کے فیصلے کا موازنہ کرتے ہوئے گزشتہ چند سالوں میں ریاست کے ترقیاتی ریکارڈ کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "بے روزگاری کی شرح 40 فیصد تھی۔ ہم نے اسے کم کر دیا ہے۔ ہم 6 اقتصادی راہداری بنا رہے ہیں۔ ان کے ارد گرد صنعتیں اور دکانیں آئیں گی۔ خوردہ فروشوں کو فائدہ ہوگا۔ ہم نے لاجسٹک کو صنعت کا درجہ دیا ہے۔ کلکتہ، سلی گوڑی کے برآمدی مراکز کھولے گئے ہیں۔

"انگریزوں سے معافی مانگنے والے بھی تاریخ میں موجود ہیں": ریتوبرت بنرجی

لیکن بنگالی مجاہدین آزادی کا نام این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں سے غائب

نئی دہلی، 17 دسمبر: مرکز کی نریندر مودی حکومت آزادی کی تحریک میں بنگالیوں کے تعاون کو نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بنگال کی شاندار تاریخ NCERT کی نصابی کتابوں میں نہیں پڑھائی جاتی ہے۔ اس بار ترنمول ایم پی ریتوبرت بنرجی نے پارلیمنٹ میں کھڑے ہوتے ہوئے اس پر سوال اٹھایا۔ ان کا سوال ہے کہ تاریخ کی نصابی کتابوں میں ونئے باادل، دنیش جیسے شہیدوں کی کہانیاں کیوں نہیں پڑھائی جائیں گی؟ درحقیقت، NCERT کی نصابی کتابوں میں بیان کی گئی ہیں۔ اگرچہ کچھ آزادی کی لڑائی کے دور کے بنگالی انقلابیوں کی کہانیاں جزوی طور پر (باقی صفحہ 5 پر)

دہلی-ممبئی ایکسپریس وے پر ہولناک حادثہ، پک اپ میں آگ لگنے سے زندہ جلے 3 افراد

الور 17 دسمبر: راجستھان کے ضلع الور کے رینی تھانہ علاقے میں بدھ کی علی الصبح دہلی-ممبئی ایکسپریس وے پر ایک انتہائی دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا، جس میں ایک پک اپ گاڑی میں (باقی صفحہ 5 پر)

غزہ سٹی میں ایک فلسطینی خاندان کے 30 اراکین کی لاشیں بازیاب

گذۃ، 17 دسمبر (یو این آئی) شہری دفاعی ٹیموں نے غزہ سٹی کے مغربی حصے میں ایک گھر کے ملبے تلے سے ایک ہی کنبے کے 30 فلسطینیوں کی لاشیں بازیاب کی ہیں۔ سول ڈیفنس ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ متاثرین سلیم خاندان کے رکن تھے، جو 19 دسمبر 2023 کو غزہ سٹی کے محلہ الریمال میں ان کے گھر پر ہونے والے ایک اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاک ہوئے۔ سول ڈیفنس نے کہا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس حملے میں خاندان کے تقریباً 60 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ تباہ شدہ گھر سول ڈیفنس کی ایک منظم مہم میں شامل پہلے مقامات میں سے تھا، جس کا آغاز غزہ بھر میں اسرائیل (باقی صفحہ 5 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
18 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 43 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 09 منٹ
ظہر	11 بج کر 32 منٹ
عصر	3 بج کر 19 منٹ
مغرب	5 بج کر 00 منٹ
عشاء	6 بج کر 15 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ڈرافٹ لسٹ شائع ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ نے بی ایل اے کو اجلاس کیلئے بلایا

کولکاتا:17 دسمبر (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ بلائی ہے۔ نیتا جی انڈور زمیں 22 دسمبر کو وزیر اعلیٰ کی میٹنگ میں بنیادی طور پر کولکاتا اور اس سے ملحقہ اضلاع ہوڑہ-ہگلی کے بی ایل اے کو بلایا گیا ہے۔ نہ صرف بی ایل اے بلکہ اہم کارکنان بھی جو ایک مخصوص اسمبلی میں بوتھ سے بوتھ تک جا کر ووٹنگ کے عمل میں شامل ہیں۔ ان سے بھی میٹنگ میں موجود رہنے کو کہا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ اس معاملے پر اپنا پیغام دیں گی کہ ووٹر لسٹ کے مسودے کی اشاعت کے بعد جو نام رہ گئے تھے، وہ کیوں رہ گئے، کیا کسی درست لوگوں کے نام رہ گئے یا نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد منگل کو اپنے حلقے میں میٹنگ کی۔ ترنمول لیڈر نے بھوانی پور کے بی ایل اے اور اپنے حلقہ کے شہری علاقے کے کونسلروں کو اس میٹنگ کیلئے کالی گھاٹ میں اپنے گھر بلایا۔ ریاستی صدر سبرت بخشی بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے گھر گھر جا کر یہ معلوم کرنے کو کہا ہے کہ آیا کسی درست ووٹر کا نام رہ گیا ہے۔

جیسے ہی SIR (بنگال میں SIR) کا اعلان ہوا، ترنمول نے بوتھ بہ بوتھ کیمپ شروع کر دیا۔ ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد الیکشن کمیشن نے کہا کہ جو نام رہ گئے ہیں ان کی جانچ پڑتال کر لی گئی ہے، وزیر اعلیٰ نے انہیں ہر گھر میں جا کر چیک کرنے کو کہا ہے کہ وہ کتنے درست یا غلط ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ میٹنگ میں ممتا بنرجی نے صاف کہا کہ وہ ہر محلے میں ڈیرے ڈالیں گی اور عوام کے شانہ بشانہ ہوں گی۔ اسے ہر قسم کی مدد کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ جن لوگوں کو اپنے کاغذات میں کوئی مسئلہ ہے انہیں 'مے آئی ہیلپ یو' کیمپ میں لے جانا چاہیے۔ اگر ضروری ہو تو ان کے گھر جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے آج کی میٹنگ میں واضح طور پر کہا ہے کہ کسی بھی درست ووٹر کا نام نہیں چھوڑا جا سکتا۔ وہ جاننا چاہتی تھی کہ کیا سرکاری بی ایل او اور پارٹی کے بی ایل او کے درمیان بوتھ سے بوتھ تک ہم آہنگی ہے؟ اگر اس میں کوئی خامی تھی تو وہ یہ بھی جاننا چاہتی تھی کہ ایسا کیوں ہے۔ پارٹی کے انچارج عہدیداروں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگوں نے فارم لیا ہو اور غلطی سے جمع نہیں کرایا ہو۔ ممتا نے فوراً گھر گھر جا کر تفصیلات جاننے کو کہا۔ انہوں نے ان سے یہ بھی دریافت کرنے کو کہا کہ کیا کسی زندہ ووٹر کو کہیں بھی 'مردہ' دکھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اونچی عمارتوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے۔ اگلے مرحلے میں ترنمول لیڈر نے ان سے کہا کہ وہ ووٹروں کے ساتھ رہیں جنہیں سماعت کے لیے بلایا جائے گا تاکہ انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ممتا نے ان سے اس سلسلے میں وارڈ وار رپورٹ تیار کرنے کو بھی کہا۔

اچانک وزیر اعلیٰ 'ما کینٹین' پہنچیں، اپنے ہاتھوں سے کھانا بزرگ کے حوالے کیا

کولکاتا:17 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بدھ کی صبح کولکاتا کی سڑکوں پر اچانک ایک نئی تصویر دیکھی گئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی اپنی ہدایت پر بنائی گئی 'ما کینٹین' کا اچانک دورہ۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے کھانا بزرگ کے حوالے کیا۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کیا سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے؟ دیدی کے اس رویے سے عام لوگ متحیر ہیں۔

پہاڑ ہوں یا جنگل، وزیر اعلیٰ نے اپنے ضلعی دوروں کے دوران عوامی رابطوں سے ہمیشہ توجہ مبذول کروائی ہے۔ کبھی انہوں نے بچے کو گود میں اٹھا کر پیار سے اس کی دیکھ بھال کی ہے، کبھی سڑک کے کنارے کی دکان پر جا کر اپنے ہاتھوں سے چائی مومو بنائی ہے۔ بنگال کے SIR ماحول میں بھی وہ اس سے مستثنیٰ نہیں تھیں۔ تلوتما نے بدھ کو ان کی شفقت بھری شکل دیکھی۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی آج صبح کولکاتا میں ایک 'ما کینٹین' پہنچیں۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے کھانا عام لوگوں کے حوالے کیا۔ ان میں بہت سے بزرگ بھی تھے۔ وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں سے کھانا ملنے پر سب خوش ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کینٹین میں آنے والے عمائدین نے وزیر اعلیٰ کو آشیرواد دیا۔ اتفاق سے الیکشن کمیشن نے منگل کو ریاست بھر میں ووٹر لسٹ کا مسودہ جاری کیا۔ ریاست میں تقریباً 55 لاکھ ناموں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ بھوانی پور میں ان کے اپنے بوتھ سے بھی سو سے زیادہ ناموں کو نکال دیا گیا ہے۔ ممتا اس کا جائزہ لینے میں مصروف ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے درمیان، آج صبح 'ما کینٹین' میں جس طرح سے انہوں نے دکھایا اس سے مقامی لوگ مغلوب ہیں۔

ترنمول نے اس واقعہ کے بارے میں سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ لکھا تھا، ''ممتا بنرجی ہمیشہ لوگوں کی وزیر اعلیٰ رہیں، لوگوں کی خوشیوں اور دکھوں میں ساتھی رہیں، انہوں نے غریبوں کو کھانا فراہم کرنے کے لیے 'ماں کینٹین' شروع کی، آج وہ اچانک کولکاتا میں ایک ماں کینٹین میں گئیں، اور بھوکے لوگوں کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلایا۔ ان کے قریب آنے والے لوگ بہت خوش ہوئے، اور بزرگوں نے ان کو مبارکباد دی۔

غور طلب ہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے حکم پر 'ماں کینٹین' شروع کی گئی تھی۔ یہ کینٹین دوپہر کے وقت صرف 5 روپے میں چاول، دال اور انڈے کا سوپ مہیا کرتی ہے۔ ایسی کینٹینوں کو مقبول ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ یہ رجحان اب بھی جاری ہے۔ اس سال کے شروع میں، فرہاد حکیم نے اسمبلی کو بتایا کہ 33 ضلعی اسپتالوں میں ما کینٹین چل رہی ہیں۔ اس کے لیے ریاست نے تقریباً 129 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ اس کینٹین سے ہر ماہ 21.39 لاکھ لوگ انڈے اور چاول کھاتے ہیں۔ اس کینٹین میں تقریباً 7 کروڑ 29 لاکھ لوگ کھانا کھا چکے ہیں۔ ممتا کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے دہلی کی بی جے پی حکومت نے بھی 'اٹل کینٹین' شروع کی ہے۔

ہوڑہ SIR گنتی کے مرحلے کے کلیدی نتائج، 04.11.2025 سے 11.12.2025

ہوڑہ:17 دسمبر (محمد شبیب عالم) بی ایل او کو یہ گنتی میں نہیں ملے یا ان کے گنتی فارم واپس نہیں ملے کیونکہ وہ:

* دوسری ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر بن گئے، یا وجود میں نہیں پائے گئے یا
* 11 دسمبر 2025 تک فارم جمع نہیں کیا یا
* کسی وجہ یا کسی اور وجہ سے انتخابی کے طور پر اندراج کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔

16.12.2025 سے 15.01.2026 تک دعوے اور اعتراض کی مدت کے دوران حقیقی ووٹرز کو انتخابی فہرستوں میں دوبارہ شامل کیا جاسکتا ہے۔

* انتخابی فہرستوں میں متعدد جگہوں پر اندراج شدہ ووٹروں کا نام صرف ایک جگہ پر برقرار رکھا جائے گا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) زیادہ سے زیادہ شرکت، اہل رائے دہندگان کی مکمل شمولیت، اور عمل کے ہر مرحلے پر مکمل شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے واضح طور پر طے شدہ مقاصد کے ساتھ ہوڑہ میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کو نافذ کر رہا ہے۔ SIR کے تحت کیے گئے اہم مقاصد اور اقدامات ذیل میں بیان کیے گئے ہیں:

.1 تمام انتخاب کنندگان اور تمام سیاسی جماعتوں کی شرکت

16.12.2025 تک، 41,40,912 ووٹرز میں سے، 36,93,571 سے زیادہ ووٹرز نے اپنے گنتی فارم جمع کرائے ہیں، جو SIR کے پہلے مرحلے میں زبردست شرکت کی عکاسی کرتا ہے۔

اس مرحلے کی کامیاب تکمیل 4,393 پولنگ بوتھوں پر تعینات تمام 16 ACs، 164 AEROS، اور BLOs کے EROs کی مربوط کوششوں کا نتیجہ ہے، جنہیں رضا کاروں کی مدد حاصل ہے۔

تمام 8 بڑی سیاسی جماعتوں کے فیلڈ نمائندوں نے، جن میں ان کے ضلعی صدور بھی شامل ہیں، نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، ان کے ذریعے 9349 بوتھ لیول ایجنٹس (BLAs) مقرر کیے گئے۔

.2 اس بات کو یقینی بنانا کہ کوئی بھی اہل ووٹر پیچھے نہ رہے۔

a عالمگیر بیداری اور شرکت کو یقینی بنانے

کے لیے، گنتی کی مدت کے دوران، CEOs، DEOs اور EROs نے بیداری کی وسیع مہم چلائی اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ متعدد میٹنگیں کیں تاکہ اس عمل کی وضاحت کی جا سکے اور پیش رفت کی تازہ کاریوں کا اشتراک کیا جا سکے۔

ب BLOs نے BLAs کے ساتھ بوتھ سطح کی میٹنگیں بھی کیں، جنہیں اپنی مکمل شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے فی دن 50 تک گنتی کے فارم داخل کرنے کی اجازت تھی۔ BLOs نے 27.10.2025 کو ان تمام ووٹرز کے گھر گھر جا کر جن کے نام فہرست میں تھے شماری فارم تقسیم کرنے کے لیے، اس کے بعد جمع کرنے کے لیے کم از کم تین دورے کیے گئے۔ BLAs اور رضا کاروں نے بھی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سرشار کوششیں کیں کہ کوئی اہل ووٹر چھوٹ نہ جائے۔

.3 انتخابی فہرستوں کے مسودے کی اشاعت کے بعد خصوصی نظر ثانی (SIR) کا شیڈول۔ کوالیفائنگ کی تاریخ 01.01.2026 کو انتخابی فہرست کے مسودے کی اشاعت

16 دسمبر 2025

دعوے اور اعتراضات کی مدت

16 دسمبر 2025 سے 15 جنوری 2026 تک

نوٹس کا مرحلہ (سماعت اور تصدیق)

16 دسمبر 2025 سے 7 فروری 2026 تک

حتمی انتخابی فہرست کی اشاعت

14 فروری 2026

.4 کیسے چیک کریں کہ آیا آپ کا نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں ہے:

مقامی بوتھ لیول آفیسر (BLO) کے پاس دستیاب ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے۔

ECINET موبائل ایپ سے۔

Voters.eci.gov.in سے۔

PS وار ASDD فہرست اور BLA-BLO میٹنگ دیکھنے کے لیے ویب سائٹ:

14/ asd_sir/ ceowestbengal.wb.gov.in/ :https

.5 اگر آپ کا نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں نہیں ملتا ہے تو کیا کریں:

اگر ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں نام نہیں پایا جاتا ہے، تو نام شامل کرنے کے لیے، فارم 6 کو پُر کرنا اور ضمیمہ IV اور دیگر دستاویزات کے ساتھ مقامی بوتھ لیول آفیسر (BLO) کو یا آن لائن voters.eci.gov.in پر یا ECINET موبائل ایپ کے ذریعے جمع کرنا ضروری ہے۔

.6 درخواست فارم منتخب کریں:

فارم 6
نئے ووٹرز کے لیے درخواست فارم

فارم 6A
اوورسیز الیکٹر کی طرف سے انتخابی فہرست میں نام شامل کرنے کے لیے درخواست

فارم 7
موجودہ انتخابی فہرست میں نام کی مجوزہ شمولیت/ مٹانے کے لیے اعتراض کے لیے ووٹر درخواست فارم

فارم 8
رہائش گاہ کی منتقلی/ موجودہ انتخابی فہرست میں اندراجات کی تصحیح/ EPIC کی تبدیلی/ PwD کی مارکنگ کے لیے ووٹر درخواست فارم

.7 درخواست فارم کیسے اور کہاں جمع کرائیں:

شہری اپنا درخواست فارم اپنے مقامی بوتھ لیول آفیسر (BLO) کو جمع کرا سکتے ہیں۔ ایس آئی آر آرڈر کے مطابق، انتخابی فہرست کا مسودہ 16 دسمبر 2025 کو شائع کر دیا گیا ہے۔ تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو پرنٹ شدہ اور ڈیجیٹل بوتھ وار کاپیاں فراہم کردی گئی ہیں اور سی ای او کی ویب سائٹ پر دستیاب کردی گئی ہیں۔

پانی ہٹی کے ترنمول کونسلر انوپم دتہ کے قتل میں 3 لوگوں کو عمر قید کی سزا

بیرکپور: 17 دسمبر (عوامی نیوز سروس) پانی ہٹی میونسپلٹی کے ترنمول کونسلر انوپم دتہ کے قتل (انوپم دتہ قتل کیس) میں قصورواروں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ آج بدھ کو بیرک پور کی عدالت نے یہ سزا سنائی ہے۔ امیت پنڈت، سنجیو پنڈت، اور ضیاءال منڈل کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ انہیں ایک ایک لاکھ روپے جرمانہ بھی ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عدالت نے پیر کو ملزم کو سزا سنائی تھی۔ سزا اس واقعے کے ساڑھے تین سال بعد سنائی گئی۔ انوپم دتہ کی اہلیہ کو فیصلہ سننے کے بعد راحت ملی۔

اتفاق سے قتل کا یہ وحشیانہ واقعہ 13 مارچ 2022 کو پیش آیا۔ اس دن پانی ہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 8 کے ترنمول کونسلر انوپم دتہ شام کے وقت اسکوٹی پر سوار ہو کر اگر پارا اسٹیشن روڈ پر اپنے پالتو جانور کے لیے دوا لینے جا رہے تھے۔ اس کے بعد اسے خالی جگہ پر عوام کے سامنے پیچھے سے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ سفاکانہ قتل کا منظر بھی سی سی ٹی وی فوٹیج میں محفوظ ہو گیا۔ ریاستی سیاست میں ہلچل مچ گئی۔ تفتیش کے بعد پولس نے مرکزی ملزم امیت پنڈت اور اس کے دو ساتھیوں سنجیو پنڈت عرف نپی اور ضیاء منڈل کو گرفتار کرلیا۔

تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ نپی پنڈت پروموشن کے لیے علاقے میں ایک زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ انوپم نے اس پر احتجاج کیا اور دشمن بن گئے۔ اس کے بعد نپی پنڈت نے سب سے پہلے انوپم کو مارنے کے لیے ہرین گھاٹہ کے رہنے والے ضیاءال منڈل کو ایک سپاری دی۔ چار لاکھ روپے لینے کے بعد بھی مارنے سے کتراتے تھے۔ بعد ازاں امیت کو قتل کے لیے رقم واپس مانگے بغیر ہی ایک سوپاری دے دی گئی۔ اس کے بعد امیت نے ضیاءال پر فائرنگ کر دی۔ اگرچہ ضیاء القوی قوت ارادی کی وجہ سے جان لے کر فرار ہو گیا۔ اس کے بعد امیت نے انوپم کو مار ڈالا۔ اگرچہ اس نے قتل کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی لیکن اسے مقامی لوگوں نے پکڑ لیا۔

فائرنگ کرنے والے کو قتل کے چند گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے موبائل فون کی بنیاد پر پولیس کو نپی عرف سنجیو پنڈت کا نام معلوم ہوا جو کہ آگر پاڑہ کے رہنے والے تھے۔ اسے بردوان کے کلنا سے لایا گیا اور پہلے پوچھ گچھ کی گئی اور بعد میں گرفتار کر لیا۔ شوٹر کا تعلق امیت اور سنجیو سے ہے۔ پولیس نے دونوں گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے کافی معلومات حاصل کیں۔ کیس کے دوران سنجیو نے کلکتہ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست کی تھی۔ سنجیو کو ہائی کورٹ کے حکم پر ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔ تینوں پیر کو بیرک پور کورٹ میں موجود تھے۔ جج کے حکم کے بعد سنجیو کو دوبارہ عدالت سے گرفتار کر لیا گیا۔ بیرک پور کورٹ کے احاطے میں آج صبح سے ہی سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ جج نے دوپہر کو سزا سنائی۔ انہیں بدھ کو قتل، قتل کی سازش اور آرمس ایکٹ کے جرم میں سزا سنائی گئی۔ عدالت کا فیصلہ سننے کے بعد انوپم دتہ کی اہلیہ میناکشی دتہ کو راحت ملی۔ انہوں نے کہا، "ہم سخت سزا چاہتے تھے۔ لیکن عدالت نے وہی کیا جو اسے درست لگا۔ ہمیں قانون اور عدالت پر بھروسہ ہے۔

وزیر اعلیٰ کی معافی کے بعد بھی اتنے سوالات؟

ابھیشیک نے بی جے پی کو میسی کے معاملے میں کمبھ دہلی بھگدڑ کا واقعہ یاد دلایا

کولکاتا: 17 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اب میسی کے دورے کے دوران یووا بھارتی میں افراتفری کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ ان کا سوال ہے کہ وزیر اعلیٰ نے واقعہ کے ایک گھنٹے کے اندر معافی مانگ لی۔ ملوث تمام افراد کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اتنے سوالات کیوں ہیں؟ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بھگدڑ کی وجہ سے اتنے لوگوں کی موت کے بعد بھی کوئی سوال نہیں اٹھتا۔

یووا بھارتی کے بارے میں ابھیشیک نے کہا، "یووا بھارتی کھیلوں کے میدان میں جو کچھ ہوا اس کے لیے وزیر اعلیٰ نے ایک گھنٹے کے اندر معافی مانگ لی۔ پولیس افسران اور وزراء کے خلاف پہلے ہی کارروائی ہو چکی ہے۔ ہمیں بار بار سوالوں کا سامنا کیوں کرنا پڑتا ہے؟" ابھیشیک نے یووا بھارتی میں افراتفری کے بعد ریاست کے مثبت کردار کی تعریف کی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'وزیر اعلیٰ نے خود عوام سے معافی مانگی، یہ ان کی ذمہ داری اور قابلیت کی علامت ہے، وہ جھکنا جانتے ہیں، ایک واقعہ ہوا، پھر ریاست کی جانب سے ہر قسم کے اقدامات کیے گئے۔

بی جے پی پر نشانہ لگاتے ہوئے ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری کا کہنا ہے کہ ''جب کمبھ میلے میں اتنے لوگ مرتے ہیں، تو کوئی وزیر اعظم یا یوگی آدتیہ ناتھ سے سوال نہیں کرتا؟ تحقیقات کو چھوڑ دیں، کوئی کم از کم معافی بھی نہیں چاہتا۔ پھر یوگی آدتیہ ناتھ یا سکانتا مجمدار سے پوچھ گچھ نہیں کی جاتی۔''

غور طلب ہے کہ لیونل میسی 13 دسمبر کو یووا بھارتی اسپورٹس کمپلیکس میں 'گوٹ ٹور' پر آئے تھے۔ ان کے ساتھ لوئس سواریز اور روڈریگو ڈی پال بھی تھے۔ لیکن ہزاروں روپے ادا کرنے کے باوجود شائقین مبینہ طور پر میسی کو دیکھنے سے قاصر رہے۔ ارجنٹائن کے سپر اسٹار کے میدان سے نکلتے ہی گیلری سے بوتلیں پھینکی گئیں، بینرز اکھاڑ دیے گئے۔ پھر دیوانہ وار ہجوم رکاوٹیں توڑ کر میدان میں داخل ہوا اور ہنگامہ آرائی کی۔ وزیر کھیل اروپ بسواس یووا بھارتی میں میسی کے ساتھ تھے۔ وہ پہلے ہی استعفیٰ دے چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے میسی اور حاضرین سے معافی مانگنے کے لیے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی۔ ریٹائرڈ جسٹس آسم کمار رائے کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے بڑے جوش و خروش سے کام شروع کر دیا ہے۔ ریاست نے یووا بھارتی میں توڑ پھوڑ کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر متعدد تعزیری اقدامات اٹھائے ہیں۔ تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کے بعد ایک نشست تشکیل دی گئی ہے۔ ریاستی پولیس کے ڈی جی راجیو کمار کو طلب کیا گیا ہے۔ بیدھا نگر کے کمشنر مکیش کمار اور یوتھ ویلفیئر اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری راجیش کمار سنہا کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ بدھان نگر کے ڈی سی انیش سرکار کو معطل کر دیا گیا ہے۔ یووا بھارتی اسپورٹس کمپلیکس کے سی ای او دیو کمار نندن کو بھی برطرف کر دیا گیا ہے۔ ابھیشیک کا ماننا ہے کہ ریاست کی طرف سے اٹھائے گئے تمام اقدامات مثبت ہیں۔ اس کے بعد سوالوں کی گنجائش نہیں رہتی۔

رشڑا میں ہنڈی سوداگر کے گھر پر ای ڈی کی چھاپے ماری

ہگلی: 17 دسمبر (محمد شبیب عالم) رشڑا میونسپلٹی کے تحت وارڈ نمبر بائیس کے 17 نمبر لکھی پلی تھرڈ لین شیام پانا کنج نامی مکان میں تین گاڑیوں میں سوار ہوکر اہل صبح ای ڈی افسران چھ کیلاش کمار ورما کے گھر چھاپا مارا۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ ہنڈی کاروباری ہیں انکے دو بیٹے ہیں۔ ای ڈی کے پانچ تفتیشی افسران چھ سی آئی ایس ایف جوانوں کے ساتھ تین گاڑیوں میں سوار ہو کر صبح 7 بجے اچانک سے داخل ہو گئے۔ خبر لکھے جانے تک ان سے پوچھ تاچھ جاری تھی۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق اس شخص پر ہنڈی کے ذریعے غیر قانونی لین دین کا الزام ہے جس کی تحقیقات کرنے ای ڈی انکے گھر پہونچی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہیکہ یہ مکان والے عام لوگوں سے بہت کم ملتے ہیں یہ لوگ اس لکھی پلی میں کافی دنوں سے رہتے ہیں مگر انکے متعلق یہ کاروائی، الزام ہم لوگ اس معاملے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔

☆☆☆

پہاڑیوں میں بھی بھرتیوں میں کرپشن، ہائی کورٹ کا 313 اساتذہ کی نوکریاں منسوخ کرنے کا حکم

کولکاتا:17 دسمبر (عوامی نیوز سروس) پہاڑیوں میں بھی اساتذہ کی بھرتیوں میں کرپشن کے الزامات۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 313 اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا۔ اس سلسلے میں کیس کی سماعت آج بدھ کو جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ میں ہوئی۔ یہ حکم سماعت میں دیا گیا۔ اتنا ہی نہیں جسٹس باسو نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا کہ بدعنوانی کے الزامات کی سی آئی ڈی جانچ جاری رہے گی۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ پہاڑیوں میں جی ٹی اے کے زیر انتظام اسکولوں میں اساتذہ کو غیر قانونی طور پر بھرتی کیا گیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، یہ بھی الزام لگایا گیا کہ یہ بھرتیاں بغیر اطلاع کے یکطرفہ طور پر کی گئیں۔ اس طرح کے الزامات پر کلکتہ ہائی کورٹ کی مداخلت کے لیے ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی سماعت میں، کلکتہ ہائی کورٹ نے ابتدائی مرحلے میں سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا۔ تاہم، ریاست نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ کیس کی سماعت میں ڈویژن بنچ نے اس فیصلے کو برقرار رکھا۔ یعنی عدالت نے سی آئی ڈی تحقیقات کے حکم کو برقرار رکھا۔ اس حوالے سے سپریم کورٹ میں بھی کیس دائر کیا گیا تھا۔ تاہم بعد میں یہ مقدمہ کلکتہ ہائی کورٹ میں واپس چلا گیا۔

کیس کی سماعت جسٹس بسواجیت باسو کی عدالت میں ہوئی۔ طویل سماعت کے دوران جسٹس باسو نے کئی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے تعینات اساتذہ کی تعلیمی قابلیت پر بھی سوالات اٹھائے۔ اتنا ہی نہیں، جج نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ ان اساتذہ کی تنخواہیں فوری روک دی جائیں۔ اس معاملے کی سماعت میں جسٹس بسواجیت باسو نے آج 313 اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا۔ ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی کہا کہ سی آئی ڈی کی تحقیقات جاری رہے گی۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ اس سے قبل ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں تقریباً 26 ہزار اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کیا گیا تھا۔ پہلے ہائی کورٹ، پھر سپریم کورٹ نے اس حکم کو برقرار رکھا۔ حالانکہ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے ابتدائی طور پر 32 ہزار اساتذہ کی نوکریوں کو برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا۔ اس صورتحال میں ہائی کورٹ نے دوبارہ ملازمتیں منسوخ کرنے کا حکم دیا۔

مرشد آباد میں گھر میں رکھا بم پھٹا، نوجوان کے ہاتھ کی کئی انگلیاں اڑ گئیں

ڈومکل، 17/ دسمبر: گھر میں رکھے گئے بم پھٹنے سے نوجوان کے ہاتھ کی کئی انگلیاں اڑ گئیں۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مرشد آباد کے ساگر پارہ میں پیش آیا ہے۔ زخمی نوجوان کا نام نظم الحق ہے۔ کیا نوجوان گھر میں بم بنانے کا کام کرتا تھا؟ یا بم ذخیرہ کیا گیا تھا؟ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ مرشد آباد کے ساگر پارہ پولیس اسٹیشن کے تحت بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل چار چکماڑی گاؤں ہے۔ آج بدھ کی صبح علاقہ ایک دھماکے کی آواز سے لرز اٹھا۔ اس دھماکے سے جس سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دیکھا گیا کہ دھماکہ سرحدی علاقے کے ایک گھر میں ہوا ہے۔ 27 سالہ نوجوان نظم الحق خون آلود حالت میں پایا گیا۔ اسے فوری طور پر بچایا گیا اور مرشد آباد میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ وہ وہاں زیر علاج ہے۔ دھماکے میں نوجوان کے ہاتھ کی کئی انگلیاں اڑ گئیں۔ یہی نہیں جسم کے کئی حصوں پر زخم بھی ہیں۔ تاہم ہسپتال ذرائع نے بتایا ہے کہ ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ ساگر پارہ کی پولیس گاؤں پہنچ گئی۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس کو پتہ چلا کہ نوجوان متعدد مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ بم سرحدی علاقے میں اسمگلنگ کے دوران لیا گیا۔ بعد ازاں گھر واپس آتے ہوئے بم کسی وجہ سے پھٹ گیا۔ جس کے نتیجے میں نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ گھر میں رکھا پرانا بم کہیں اور لے جانے کے دوران پھٹ گیا ہو گا۔ اس معاملے کو بھی رد نہیں کیا جا رہا ہے۔ کیا اس گھر میں بم بنایا گیا ہے؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ زخمی شخص سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ نوجوان کو ہسپتال سے فرار ہونے سے روکنے کے لیے پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔ کیا علاقے میں مزید بم رکھے گئے ہیں؟ پولیس اور بی ایس ایف بموں کی تلاش کے لیے مقامی کیمپوں میں تلاشی لے رہے ہیں۔ اتفاق سے مرشد آباد کے متعدد اضلاع سے وقتاً فوقتاً بڑی تعداد میں بم برآمد ہوتے رہتے ہیں۔ الزام ہے کہ رواں ماہ سینکڑوں بم برآمد ہوئے ہیں۔

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر، الیکٹ۔ جینج، او ٹی۔25-26 او پی۔ پی سی۔ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی) /سانترا گاچھی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور ڈویژن کارگزار کی جانب سے صدر جمہوریہ ہند سے کھلا ٹنڈر، بذریعہ ای۔ ٹنڈرنگ سے مطلوب ہے www.ireps.gov.in ویب سائٹ کے مطابق تفصیلات نیچے درج ہیں۔ قابل مستحق ٹھیکہ دار سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو آن لائن سے پیش کر سکتے ہیں www.ireps.gov.in ویب سائٹ سے کوئی بھی آف لائن ٹنڈر قبول نہیں کیا جائے گا، برائے مہربانی ٹنڈر ڈکومنٹ کو دھیان سے پڑھیں ڈکومنٹ سیکشن اپ لوڈ میں تفصیلات کے لئے **کام کا نام**: بڑھانا، تعمیلات، ووقت آمیز شونٹنگ پاور کار کے اور ایل ایس ایل آر ڈی کے سانترا گاچھی، شالیمار و پدما پوکھر یوگی ڈیپو میں ایک برس کی مدت کے لئے **ٹنڈر کی لاگت**: 12,43,40,535.62 روپے **ای ایم ڈی/ بڈ سیکوریٹی**: -/7,71,700 روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: -/10,000 روپے **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 06.01.2026، 11:00 بجے، ٹنڈر نوٹس، ٹنڈر ڈکومنٹ و دیگر تفصیلات دیئے جا رہے ہیں ویب سائٹ میں www.ireps.gov.in

(PR-970)

پوربی ریلوے

ای۔ آکسن نوٹس

سنئیر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا- 700014 (آکسن کنڈکٹنگ آفیسر) نے شائع کیا ہے ای۔ آکسن کٹیلاگ ویب سائٹ پر www.ireps.gov.in برائے تعمیلات و دیکھ ریکھ پے و استعمال ٹوائیلیٹ لاٹ کے 9 اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے **آکسن کٹیلاگ نمبر**: پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔24-25 **آکسن آغاز**: 26.12.2025 کو 13.00 بجے **سلسلہ نمبر، لاٹ نمبر و اسٹیشن** کا نام یوں دیئے گئے ہیں 1؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ پی ایل وائی۔ ٹوئی۔12-25-2 اور پلاسی 2؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ پی ٹی ایف۔ ٹوئی۔35-25-1 و پالتا۔3؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ بی آئی جے۔ ٹوئی۔1-25-2 اور بیر نگر۔4؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ ایس ای پی۔ ٹوئی 137-25-1 و سودپور۔5؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ ایس ڈی اے اچ۔ ٹوئی۔141-25-2 و سیالدہ (پی ایف نمبر 06) 6؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔۔ بی ایس اچ ٹی۔ ٹوئی۔3-25-1 و بشیر ہاٹ 7؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ ایس ایس پی۔ ٹوئی۔81-25-2 و سنتوش پور 8؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ بی این جے۔ ٹوئی۔9-25-1 و بنگاؤں 9؛ پی این یو۔ ایس ڈی اے اچ۔ ایس۔ ایم ایکس۔ ٹوئی۔44-25-1 سو سیمورالی، متوقع ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ رابطہ کریں آئی آر ای پی ایس ای۔ آکسن ماڈیول سے بعد کی تفصیلات کے لئے۔

(SDAH-306/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے : www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

کاروباری اور
صنعتی
کانفرنس

18/دسمبر، 2025
دھن دھانو آڈیٹوریم

ممتا بنرجی
عزت مآب وزیر اعلیٰ، مغربی بنگال
کانفرنس کی صدارت کریں گی

14 Years of

مستقبل کو خوبصورت خاکہ دے رہا ہے
کمیونیٹی کو کر رہے ہیں مضبوط
پیدا کیے جا رہے ہیں مواقع
تصور کو شکل دیا جا رہا ہے حقیقی
بنگال کا ہر ایک گوشہ ہو رہا ہے مضبوط
سڑکیں بن رہی ہیں حیات نو
صرف پروجیکٹ ہی نہیں، بلکہ ہر شخص ہو رہا ہے با اختیار
قدم بہ قدم، اعتماد کی جانب لوگوں کا رجحان
ترقی کا مشاہدہ آپ خود محسوس کر سکتے ہیں
ہر وعدہ کو کیا جا رہا ہے پورا

مغربی بنگال کی تعمیر کے 14/سال

wbidc
www.wbidc.com

ICA- D2477(25)/2025

ایس آئی آر: کولکاتا کی 6 سیٹوں پر جیت کے مارجن سے زیادہ نام خارج

کولکاتا ، 17 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے 58 لاکھ سے زیادہ ناموں کو خارج کر دیا گیا ہے۔ کس اسمبلی حلقے میں کتنے نام خارج کیے گئے اس کے بارے میں معلومات سامنے آئی ہیں۔ ناموں کی فہرست کی جانچ کی گئی تو پتہ چلا کہ کولکاتا کے 6 اسمبلی حلقوں میں 2021 کے انتخابات میں جیت کے مارجن سے زیادہ ناموں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ 6 سیٹیں چورنگی، کاشی پور، بیل گچھیا، جوڑاسانکھو، شیامپوکر، راش بہاری اور بالی گنج ہیں۔ واضح رہے کہ کولکاتا کی تمام 11 اسمبلی سیٹوں پر ترنمول کا قبضہ ہے۔ نینا بنرجی نے 2021 کے انتخابات میں چورنگی سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ان کی جیت کا مارجن 45 ہزار 344 رہا۔ نئی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد دیکھا جا رہا ہے کہ اس حلقے میں 74 ہزار 553 افراد کے نام خارج کر دیے گئے ہیں۔ وویک گپتا نے 2021 انتخابات میں جوڑاسانکھو حلقہ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ان کی جیت کا مارجن 12 ہزار 743 تھا۔ وہیں شائع ووٹر لسٹ سے 72 ہزار 900 نام خارج کر دیے گئے۔ ایک اور ہیوی ویٹ ترنمول لیڈر ششی پانجہ نے شیامپوکر سیٹ سے 2021 انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ اس کی جیت کا مارجن 22,520 تھا۔ اور اس حلقے میں 42,303 نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے خارج کر دیے گئے۔ آتن گھوش نے کاشی پور-بیل گچھیا حلقہ سے 2021 انتخابات میں 35,390 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ ان کے حلقے میں 53,360 نام ووٹر لسٹ کے مسودے سے خارج کیے گئے تھے۔ ایک اور ہیوی ویٹ ترنمول لیڈر دیباشیس کمار نے راش بہاری حلقہ سے 2021 کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ ان کی جیت کا مارجن 21,414 تھا۔ وہیں ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے 42,519 ناموں کو خارج کر دیا گیا۔ کولکاتا کا دوسرا حلقہ جہاں شائع ووٹر لسٹ سے جیت کے مارجن سے زیادہ نام نکالے گئے وہ بالی گنج ہے۔ اس صورت میں یقیناً ضمنی انتخابات کے حوالے سے۔ 2021 اسمبلی انتخابات میں سبرت مکھرجی نے اس سیٹ پر اپنے قریبی حریف کو 75,359 ووٹوں سے شکست دی۔ ان کی موت کے بعد 2022 میں ضمنی انتخاب ہوا تھا۔ ترنمول نے بابل سپریو کو میدان میں اتارا، جو بی جے پی چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہو گئے تھے۔ بابل نے ضمنی انتخاب 20,228 ووٹوں سے جیتا۔ کل ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہونے کے بعد دیکھا گیا کہ اس حلقے سے 65,171 ناموں کو خارج کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ چھوڑے گئے ناموں کی تعداد جیت کے مارجن سے زیادہ نہیں تھی لیکن فرہاد حکیم کے حلقے سے بھی کئی نام خارج کر دیے گئے۔ فرہاد نے 2021 کے انتخابات میں کولکاتا پورٹ حلقہ سے 68,554 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ ان کے حلقے میں 63,730 لوگوں کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے خارج کر دیے گئے۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کے بھوانی پور حلقہ میں بھی تقریباً 45,000 نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے خارج کر دیئے گئے ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں شوبھندیب چٹرجی نے بھوانی پور حلقہ سے 28,719 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ بعد ازاں ممتا نے اس حلقے کا ضمنی انتخاب 58,835 ووٹوں سے جیتا۔ بھوانی پور حلقہ میں 44,770 لوگوں کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے نکالے گئے ہیں۔

قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں کہ کولکاتا کی 6 سیٹوں پر جیت کے مارجن سے زیادہ نام خارج کر دیے گئے ہیں۔ سیاسی جماعتیں 2026 کے انتخابات پر اس کے اثرات کا تجزیہ کر رہی ہیں۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد ممتا بنرجی 22 دسمبر کو نیتاجی انڈور میں پارٹی کے کولکاتا بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ کرنے والی ہیں۔ دریں اثنا زعفرانی کیمپ 2026 انتخابات میں کولکاتا میں اچھے نتائج کے بارے میں پر امید ہے۔ بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے کہا کہ کولکاتا کی 11 سیٹوں میں سے 8 کے نتائج خراب ہوں گے۔ اگر حساب درست ہے تو بی جے پی 9 سیٹیں جیت لے گی۔ جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا ہے کولکاتا میں ترنمول کے ووٹ کم ہونے کا امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں۔

اقبالپور: تیزاب پینے سے خاتون فوت، 5 گرفتار

کولکاتا، 17 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اقبالپور تھانہ کے تحت پیش آئے ایک افسوسناک واقعہ میں تیزاب پینے سے گھریلو خاتون کی موت سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کا نام نسیمہ بیگم (48)، اس کے شوہر کا نام جہانگیر عالم ہے۔ وہ اقبال پور لین علاقہ کی رہنے والی تھی۔ پولس ذرائع کے مطابق 16 دسمبر 2025 کو صبح تقریباً 9 بجکر 30 پر نسیمہ بیگم اپنی رہائش گاہ پر تیزاب پینے کے بعد شدید بیمار ہو گئیں اور انہیں فوری طور پر اقبالپور نرسنگ ہوم لے جایا گیا۔ بعد میں علاج کے دوران اسی دن تقریباً 11 بجکر 30 پر اس کی موت ہو گئی۔ اس واقعے کے بعد، ابتدائی طور پر اقبال پور پولس اسٹیشن میں غیر فطری موت (UD مقدمہ نمبر 51/2025) کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا۔ جانچ مکمل کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ایس ایس کے ایم اسپتال بھیجنے کے انتظامات کیے گئے۔ بعد ازاں متوفی کی بہن سہینہ بیگم (46) نے اقبال پور پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ نسیمہ بیگم کو کچھ لوگوں کی جانب سے کافی عرصے سے ذہنی اذیت دی جا رہی تھی اور اس پر شدید دباؤ ڈالا جا رہا تھا جس کی وجہ سے وہ خودکشی پر مجبور ہو گئیں۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے خودکشی کے لیے اکسانے کی دفعہ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اس واقعہ میں کل پانچ ملزمان کو اقبالپور تھانے نے کیس نمبر 412، مورخہ 16.12.2025، دفعہ 108/3(5)B.N.S کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزمان میں جاوید اقبال (57)، محمد وسیم (28)، یاسمین بیگم (57)، سلمیٰ خاتون (45) اور فرزانہ حسین (38) شامل ہیں۔ پولس کو تحریری شکایت کے مطابق 16 دسمبر کو صبح 9 بجکر 15 کے قریب ملزم نے عام نیت سے نسیمہ بیگم پر شدید ذہنی دباؤ ڈالا جس کے نتیجے میں وہ تیزاب پی کر خودکشی کرنے پر مجبور ہو گئی۔ تحقیقات میں پیش رفت کے طور پر پولس نے کہا کہ تمام پانچوں ملزمان کو واقعہ کے دن تقریباً 4 بجکر 15 پر گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے علاوہ مکان سے تیزاب کا ایک کنٹینر اور متوفیہ کے زیر استعمال موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہے اور پولس کا کہنا ہے کہ معاملے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہے۔ تاہم پولس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معاملہ واضح ہوگا۔

متنازعہ بی ڈی او پرشانت برمن کی پیشگی ضمانت سے ہائی کورٹ برہم

کولکاتا، 17 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے قتل کے ملزم راج گنج بلاک کے متنازعہ بی ڈی او پرشانت برمن کو ضمانت دینے میں نچلی عدالت کے رول پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ اس کیس کی سماعت میں عدالت نے واضح کیا کہ ضمانت دینے کے عمل میں بڑی بے ضابطگیاں ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں بی ڈی او پرشانت برمن کی ضمانت مسترد ہونے کے معاملے کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے جاننا چاہا کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے کیس ڈائری اپنے پاس ہونے کے باوجود اسے نظر انداز کرتے ہوئے اور صرف سرکاری وکیل کے بیان پر بھروسہ کرتے ہوئے ملزم کی ضمانت کیسے منظور کی۔ عدالت نے اس فیصلے کی معقولیت پر کھل کر شکوک کا اظہار کیا۔ سماعت کے دوران ملزم پرشانت برمن کے وکیل نے عدالت کے سامنے کئی تکنیکی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پولس نے ضمانت مسترد ہونے کے لیے براہ راست درخواست کیسے دی اور پیشگی ضمانت مسترد ہونے کے لیے علیحدہ درخواست کیوں دائر نہیں کی گئی۔ یہ قانونی طور پر اہم مسائل ہیں۔ تمام فریقین کے دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ نے حکم دیا کہ ملزم بی ڈی او کے وکیل اگلے جمعہ تک اپنے تمام بیان حلف نامہ کی شکل میں جمع کرائیں۔ اس کیس کی اگلی سماعت بھی آئندہ جمعہ کو ہوگی۔ اتفاق سے راج گنج بلاک کے بی ڈی او پرشانت برمن کے خلاف سونے کے تاجر کے قتل کا الزام درج کیا گیا ہے۔ باراسات کی عدالت نے اس معاملے میں انہیں پیشگی ضمانت دے دی۔ لیکن کلکتہ ہائی کورٹ نے اب پیشگی ضمانت دینے کے عمل اور اس میں سرکاری وکیل کے کردار پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔

آر جی کار کا کیس سپریم کورٹ کے حکم پر ہائی کورٹ میں اب سماعت

کولکاتا، 17 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں ایک ڈاکٹر طالبہ کی عصمت دری اور قتل کیس میں ایک نیا موڑ آیا ہے۔ یہ کیس کافی عرصے تک سپریم کورٹ کی نگرانی میں تھا۔ اب ملک کی اعلیٰ ترین عدالت نے کہا ہے کہ اس معاملے کی اگلی سماعت کلکتہ ہائی کورٹ میں ہوگی۔ واضح ہو کہ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس ستیش چندر شرما کی ڈویژن بنچ نے حکم دیا ہے کہ کیس کے تمام دستاویزات کلکتہ ہائی کورٹ کو بھیجے جائیں۔ اس کے علاوہ، کیس کی اسٹیٹس رپورٹ کی ایک کاپی متاثرہ ڈاکٹر طالبہ کے والدین کو بھی دی جائے۔

خیال رہے کہ گزشتہ سال 9 اگست کو ڈاکٹر طالب علم کی لاش آر جی کار میڈیکل کالج اینڈ اسپتال سے برآمد ہوئی تھی۔ واقعے کے 24 گھنٹے کے اندر کولکاتا پولس نے شہری رضا کار سنجے رائے کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں سیالدہ کی عدالت نے اسے مجرم قرار دیا۔ 20 جنوری کو جج انیربن داس نے انہیں عمر قید کی سزا سنائی۔ تاہم، کیس کے دوران، سپریم کورٹ نے کئی ذیلی امور پر ہدایات دی تھیں۔ مشاہدات میں اسپتال سے احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کی غیر حاضری سمیت مختلف مسائل کو اٹھایا گیا۔ سوموٹو کیس کو قبول کرنے کے بعد، اس سال 20 اگست کو، سپریم کورٹ نے کام پر ڈاکٹروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے نیشنل ٹاسک فورس (این ٹی ایف) کی تشکیل کا حکم دیا۔ تاہم متوفی کے والدین نے سیالدہ کورٹ کے فیصلے سے قبل کلکتہ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی جس میں سی بی آئی کی تحقیقات کے حوالے سے کئی الزامات لگائے گئے تھے۔ لیکن جسٹس تیرتھنکر گھوش اس کیس کی سماعت نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا تھا۔ اس کے بعد متاثرہ کے والدین نے سپریم کورٹ میں بھی درخواست دائر کی تھی۔ اس سلسلے میں چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے واضح کیا کہ ایک ہی عرضی کی بنیاد پر سماعت ایک ساتھ دو عدالتوں میں نہیں ہو سکتی۔ طویل سماعت کے بعد سپریم کورٹ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس ستیش چندر شرما کی ڈویژن بنچ نے بدھ کو حکم دیا کہ آر جی ٹیکس کیس کی سماعت اب سے کلکتہ ہائی کورٹ میں ہوگی۔ عدالت عظمیٰ کے دو ججوں نے یہ بھی کہا کہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اس سماعت کے لیے ایک آزاد بنچ تشکیل دیں گے۔ سپریم کورٹ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس ستیش چندر شرما کی ڈویژن بنچ نے حکم دیا ہے کہ اس کیس کے تمام دستاویزات ہائی کورٹ کو بھیجے جائیں۔ عدالت نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس کیس کو کلکتہ ہائی کورٹ بھیجنا درست ہے۔ متاثرہ کے والدین کو کیس کی اسٹیٹس رپورٹ دینا ہو گی، ملک کی اعلیٰ عدالت نے بدھ کو حکم دیا۔ ساتھ ہی عدالت نے سی بی آئی کو جانچ سے متعلق تمام اسٹیٹس رپورٹس عدالت اور لڑکی کے اہل خانہ کو بھیجنے کی ہدایت دی ہے۔

بدھ کو کولکاتا کے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں کنفیڈریشن آف ویسٹ بنگال ٹریڈ ایسوسی ایشنز (CWBTA) کے زیر اہتمام بیاپاسائی سمیلن 2025 کے دوران فن کارائیں اپنی رقص پیش کرتی ہوئیں۔

علی پور چڑیا خانہ: تین ماہ میں تین شیرنی کی موت

کولکاتا، 17 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) علی پور چڑیا خانہ میں گزشتہ تین ماہ میں تیسری بار رائل بنگال ٹائیگرس کی موت ہوئی ہے۔ بدھ کی صبح ایک بالغ شیرنی کی موت ہو گئی۔ چڑیا گھر کے ذرائع کے مطابق اس شیرنی کو فروری میں تین سال مکمل ہونے تھے۔ ارنیا بھون کے ذرائع کے مطابق شیرنی ہیموپروٹوزوئن پرجیویوں سے متاثر تھی۔ وہ گزشتہ تین چار دنوں سے علی پور اینیمل ہاسپٹل میں زیر علاج تھیں۔ تاہم وہ بچ نہیں پائی۔ موت کے بعد شیرنی کے جسم کا پوسٹ مارٹم کیا گیا اور موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے ویزرا کے نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ یہ پیلی سیاہ دھاری والی شیرنی فروری 2023 میں نندنکانن چڑیا گھر میں پیدا ہوئی تھی۔ اسے افزائش کے پروگرام کے تحت گزشتہ سال اگست میں علی پور چڑیا گھر لایا گیا تھا۔ شیرنی کی عمر صرف 2 سال 10 ماہ تھی۔ کم عمری میں شیرنی کی موت چڑیا گھر کی صحت کی نگرانی پر سوال اٹھاتی ہے۔ جانوروں کی صحت کے ماہر ڈاکٹر اتپل داس نے کہا کہ شیر، کتا اور بلی عام طور پر ٹک کے ذریعے ہیموپروٹوزوئن پرجیویوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ انفیکشن خون کے ذریعے پھیلتا ہے۔ اگر جلد پتہ چل جائے اور بروقت علاج کر لیا جائے تو اس بیماری کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ خون کے باقاعدہ ٹیسٹ بہت ضروری ہیں۔ ان کے تبصروں کے بعد سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا شیرنی کے معاملے میں خون کے باقاعدہ ٹیسٹ کیے گئے؟ حالانکہ اس سلسلے میں علی پور چڑیا گھر کی ڈائریکٹر ترپتی شاہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن انہوں نے فون نہیں اٹھایا۔ محکمہ جنگلات کے ذرائع کے مطابق ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ موت بیماری کے باعث ہوئی ہے۔ ویزرا ٹیسٹ کی رپورٹ آنے کے بعد موت کی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی غفلت ثابت ہوئی تو کارروائی کی جائے گی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد شیرنی کی لاش کو گرچومولے جایا گیا ہے جہاں اس کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال ستمبر میں علی پور چڑیا گھر میں دو شیرنی پائل اور روپا 24 گھنٹے کے اندر ہی مر گئی تھیں۔ اگرچہ یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان کی موت بڑھاپے کی وجہ سے ہوئی ہے لیکن اس بار نوعمر شیرنی کی موت نے نئے خدشات کو جنم دیا ہے۔ اس واقعے کے بعد علی پور چڑیا گھر میں رائل بنگال ٹائیگرز کی تعداد کم ہو کر تین ہو گئی ہے۔

اردن کے شاہی خاندان: شہزادی سروت الحسن کا کولکاتا سے تعلق

کولکاتا ، 17 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) شہزادی سروت الحسن، اصل میں سروت اکرام اللہ، کولکاتا میں پیدا ہوئیں۔ وہ بااثر سہروردی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور ان کا تاریخی اور خاندانی پس منظر بھی ہے۔ ان کی تعلیم برطانیہ میں ہوئی ہے۔ 1968 میں ولی عہد حسن سے شادی کے بعد وہ اردن میں ایک اہم شخصیت بن گئیں۔ واضح ہو کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے اس ہفتے اردن کے تاریخی دورے نے ہاشمی کنگڈم کے ساتھ ہندستان کے گہرے تعلقات پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ دورہ متعدد حوالوں سے تاریخی ہے۔ یہ اس ہزار سال میں کسی ہندستانی وزیر اعظم کا پہلا اور شاہ عبداللہ دوم کی دعوت پر وزیر اعظم مودی کا پہلا مکمل دو طرفہ دورہ ہے، جب دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ لیکن سفارت کاری سے ہٹ کر ہندستان اور اردن کا ذاتی تعلق بہت زیادہ ہے، جس کی جڑیں معاہدوں میں نہیں بلکہ خاندان میں ہیں۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اردن کے شاہی گھرانے کا ہندستانی تعلق ہے، جو 1947 میں میں سروت اکرام اللہ کی پیدائش کولکاتا میں جن کی شادی اردن کے شہزادے سے ہوئی۔ خیال رہے کہ ہاشمی شاہی خاندان کی رکن بننے سے بہت پہلے، ان کی کہانی آزادی سے قبل ہندستان میں شروع ہوئی، جس نے ہندستان-اردن تعلقات میں ایک اور دلچسپ جہت کا اضافہ کیا۔ سروت اکرام اللہ تقسیم ہند سے چند ہفتے قبل برطانوی حکومت والے ہندستان میں ایک بااثر سہروردی خاندان، جو ایک ممتاز بنگالی مسلم خاندان ہے، کلکتہ (اب کولکاتا) میں پیدا ہوئی تھیں۔ محمد اکرام اللہ اور بیگم شائستہ سہروردی اکرام اللہ کے ہاں پیدا ہوئے، ان کے والدین دونوں نے پاکستانی اسٹیبلشمنٹ میں نمایاں عہدوں پر خدمات انجام دیں، اور وہ کراچی میں رہتے تھے۔ ان کے والد نے ہندستانی سول سروس میں خدمات انجام دیں اور بعد میں پاکستان کی پہلی خارجہ سیکرٹری بنے جبکہ ان کی والدہ پاکستان کی پہلی خاتون پارلیمنٹرینز میں سے ایک تھیں اور مراکش میں سفیر تھیں۔ اپنے والدین کی سفارتی پوسٹنگ کے دوران متعدد ممالک میں پرورش پائی، انہوں نے بعد میں برطانیہ خاص طور پر کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ شہزادی سروت کی شادی اردن کے ولی عہد حسن سے ہو گئی۔ 1968 میں انہوں نے کراچی میں اردن کے اس وقت کے ولی عہد شہزادہ حسن بن طلال سے شادی کی۔ ولی عہد شہزادی کے طور پر، اس نے مملکت اردن کی اعلیٰ ترین خواتین میں سے ایک کے طور پر خدمات انجام دیں، تعلیم، خواتین کے مسائل، سماجی بہبود اور صحت میں معاونت کی۔ ذہن نشیں رہے کہ 1999 میں، اپنی موت سے ٹھیک پہلے، شاہ حسین نے اپنے بیٹے، موجودہ شاہ عبداللہ کو اپنے بھائی شہزادہ حسن کا جانشین مقرر کیا۔ اس کے بعد سے، شہزادہ حسن اور شہزادی سروت نے ایک نمایاں کردار ادا کیا ہے، اور باقاعدگی سے یورپی شاہی تقریبات میں دیکھا گیا۔ شہزادی سروت اور ان کے شوہر بین الاقوامی شاہی تقریبات میں اردن کی نمائندگی کرتے رہتے ہیں۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ غیر ملکی شاہی خاندان کے ارکان کے بہت قریب ہیں۔ 2013 میں وہ رائل اسکوٹ میں ملکہ الزبتھ II کی گاڑی میں سوار ہوئیں۔ شہزادی سروت الحسن کو کئی عوامی مواقع پر ساڑی پہننے کے لیے جانا جاتا ہے، جو ان کی جڑوں سے تعلق کو اجاگر کرتی ہے۔ انہیں اکثر ساڑھی پہنے دیکھا گیا۔ انہوں نے 2015 میں یونیورسٹی آف باتھ سے ڈاکٹر آف ایجوکیشن کی اعزازی ڈگری حاصل کی تاکہ ان کی کامیابیوں کو نوجوانوں کو متاثر کرنے کے ایک دیرینہ اور بااثر حامی کے طور پر نشان زد کیا جا سکے۔ جوڑے کے چار بچے ہیں۔

اے ڈی ڈی اے کی اراضی پر سے تجائوزات ہٹانے پر ہنگامہ

آسنسول: 17 دسمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور جنکشن شاپنگ مال کے قریب آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ (ADDA) کی زمین پر تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران دکاندار مشتعل ہو گئے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران خواتین کی قیادت میں پرتشدد مظاہرے پھوٹ پڑے دکانداروں نے الزام لگایا کہ ان سے روپے وصول کیے جا رہے ہیں۔ دیبانشو رائے کے ذریعہ فی شخص 5,000 ماہانہ۔ مسماری کے بعد مظاہرین نے مسماری پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر ہر ماہ پیسے اکٹھے کیے جا رہے تھے تو آج ہماری دکان کس کے حکم پر گرائی گئی؟ ہمیں جواب چاہیے۔ تجاوزات ہٹانے کی کارروائی سے پریشان انکیتا بنرجی رو پڑیں اور الزام لگایا کہ ان سے روپے وصول کیے جا رہے ہیں۔ دیبانشو رائے کے ذریعہ ہر ماہ 5,000۔ ہر ماہ پیسے جمع ہوتے تھے اور آج اچانک دکان گرا دی گئی۔ اب ہم کہاں جائیں گے؟" ضلع ترنمول کانگریس کے ترجمان اجول مکھرجی نے واضح طور پر کہا کہ پارٹی کبھی بھی اس طرح کے واقعات کی حمایت نہیں کرتی ہے اگر بھتہ خوری کے الزامات سچے ہیں تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہم اس معاملے کی اطلاع پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو دے رہے ہیں تاہم، دیبانشو رائے نے تمام الزامات کی تردید کی اور دعویٰ کیا کہ اس نے دکان دس سال پہلے کھولی تھی "میں اس وقت جوان تھا، وہ ہر چیز کے لیے مجھ پر الزام لگا رہے ہیں۔ میں صرف اپنے دوستوں سے بات کرنے کے لیے وہاں گیا تھا۔ میں نے کسی سے کوئی پیسہ نہیں لیا۔

فارم بھرنے کے بعد بھی ایس آئی آر لسٹ سے ووٹرز کے نام غائب

آسنسول: 17 دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کمیشن نے ایس آئی آر درخواست دہندگان کی فہرست جاری کی ہے لیکن لوگ یہ جان کر حیران ہیں کہ درگاپور کے وارڈ نمبر 14 کے دس درخواست دہندگان کے نام فہرست سے غائب ہیں۔ ان کے ناموں کو لاپتہ کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے درخواست گزاروں نے کمیشن پر لاپرواہی کا الزام عائد کرتے ہوئے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اطلاع کے مطابق فہرست سے غائب ہونے والوں میں راکھی بتبیال، رشالی سنگھ، سنجیو منڈی، شروانی منڈی اور 10 دیگر شامل ہیں۔ شروانی منڈی اور رشالی سنگھ نے کہا کہ انہوں نے پچھلی بار ووٹ دیا تھا۔ کمیشن کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، انہوں نے SIR فارم پُر کر کے BLO کو جمع کرایا تھا لیکن فہرست میں ان کے نام نہیں ملے اور انہیں گمشدہ کے طور پر نشان زد کر دیا گیا ہم بہت پریشان ہیں ہمارے پاس جمع کرانے کی رسید ہے ہم اس بات کا تعین کرنے میں ہیں کہ یہ کس کی لاپرواہی ہے، BLO کی یا الیکشن کمیشن کے اہلکار۔ اس کی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن کی سابق کونسلر راکھی تیواری نے کہا کہ SIR کا عمل شروع ہونے کے دن سے جاری ہے اس کے بعد سے خودکشیاں ہو رہی ہیں۔ بہت سے لوگ ذہنی تناؤ کی وجہ سے جان کی بازی ہار رہے ہیں اب یہ واضح ہوتا جا رہا ہے کہ کئی لوگوں کے نام ایس ائی ار کے فارم جمع کرانے کے بعد بھی غائب ہیں۔ یہ مکمل طور پر الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے میں اس غفلت پر احتجاج کروں گا۔

بھگوا لیڈر کی گاڑی کو حادثہ، 5 زخمی

آسنسول: 17 دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے علاقے نمبر 19 پر نیشنل روڈ پر بی جے پی لیڈر کرشنا پرساد رات کار حادثے کا شکار ہو گئیحادثے میں کرشنا پرساد سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے اس حادثے میں بی جے پی لیڈر کی گاڑی کو بھی شدید نقصان پہنچا اس واقعہ کے بارے میں، کرشنا پرساد نے کہا، ریاستی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر سبھیندو ادھیکاری کی امد تھی اس کے لئے ایک عوامی اجلاس کا انعقاد کیا گیا اس میٹنگ کی تیاریوں کو سنبھالنے کے لیے میں پارٹی کارکنوں کے ساتھ رات 8 بجے جموڑیہ گیا اس وقت یہ حادثہ کالی پہاڑی کے قریب پیش آیا۔ اچانک ایک ٹرک آیا اور میری کار سے ٹکرایا انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں مجھ سمیت پانچ افراد زخمی ہوئے اور گاڑی کو نقصان پہنچا انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی بی جے پی حکومت ترقیاتی کام کرے گی اس کے علاوہ مغربی بنگال میں بھی اس کا اثر پھیل رہا ہے اس سے ترنمول کانگریس خوفزدہ ہو گئی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے غنڈوں کو استعمال کر کے ایسی حرکتیں کر رہے ہیں وہ صاف کہتے ہیں کہ بی جے پی کو اس طرح نہیں روکا جا سکتا کرشنا پرساد نے کہا کہ میں نے پورے معاملے کے متعلق تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے کرشنا پرساد کی آواز کو کوئی نہیں دبا سکے گا مجھے کوئی خوف نہیں ہے۔ کوئی مجھے خاموش نہیں کر سکے گا حق و انصاف کی جنگ جاری رہے گی۔ میری آواز اور میری ہمت ہے واقعہ حادثہ تھا یا سازش کا حصہ، یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔

کلٹی میں پائپ فیکٹری سیل، انڈین بینک نے عدالتی حکم پر بڑا اقدم اٹھایا

آسنسول: 17 دسمبر، (عوامی نیوز سروس): انڈین بینک کے عہدیداروں نے آج بردوان ضلع کے آسنسول کے کلٹی میں جی ٹی روڈ کے ساتھ کلٹی علاقے میں واقع ایک نجی پائپ فیکٹری کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ انڈین بینک نے آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کے حکم کے تحت دیویام پائپ اینڈ ٹیوبس فیکٹری کو اپنے قبضے میں لے لیا آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے پولس افسران کی موجودگی میں پوری کارروائی پرامن طریقے سے چلائی گئی بینک حکام کے مطابق، فیکٹری کے مالک، برجیش گپتا، جو کولکاتا کے رہائشی ہیں نے فیکٹری کو گروی رکھ کر انڈین بینک کی علی پور برانچ سے قرض حاصل کیا تھا طویل عرصے تک قرض کی عدم ادائیگی کی وجہ سے، بینک نے قانونی کارروائی شروع کی اور بالآخر فیکٹری کا قبضہ ضبط کرنے کا عدالتی حکم حاصل کیا بتایا جاتا ہے کہ بینک نے کئی نوٹس بھیجے تھے، لیکن بقایا رقم مقررہ مدت میں جمع نہیں کرائی گئی بینک نے آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ سے رجوع کیا عدالتی اجازت ملنے کے بعد بینک اور پولیس کی مشترکہ ٹیم بدھ کو فیکٹری کے احاطے میں پہنچی اور جائیداد کو سیل کر کے قبضہ میں لے لیا۔ آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کے ایک وکیل نے کہا کہ یہ ساری کارروائی عدالت کی واضح ہدایات کے مطابق کی گئی ہیامن وامان برقرار رکھنے کے لیے فیکٹری ایریا میں پولیس کو تعینات کیا گیا تھا کچھ دیر کے لیے، مقامی لوگوں کا ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا، جس سے علاقے میں ایک گونج اور ہنگامہ برپا ہو گیا۔

بورو سات ڈیپارٹمنٹ کی نئی امارت
سبھوننَدن کمیونٹی ہال میں مکمل منتقلی

سال 2025 کے قدم رکھتے ہی وارڈ نمبر 63 میں موجود بورو سات کے متصل میں ایک نئی امارت کا افتتاح میئر فرحاد حکیم اور ایم۔پی۔ مالا رائے و مقامی وارڈ کونسلر و بورو سات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریہ کی قیادت میں افتتاح ایک پروگرام منعقد کر سبھوننَدن کمیونٹی ہال میں کیا گیا تھا، جہاں پر گراونڈ فلور اور پہلی منزل کو کمیونٹی ہال کے طور پر استعمال کیا جائے گا اور دوسری منزل بورو سات کے ڈیپارٹمنٹ کے طور پر افسران اور بورو چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریا کے افس کے طور پر استعمال ہوگا، جو ابھی تک پرانی بلڈنگ میں تھا اور جیسے منتقل ہوکر اسی بلڈنگ کی دوسری منزل پر ہونا تھا، کیونکہ بورو سات کا ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ابھی انٹالی کے مولا علی میں ہے جسے بغل کی بلڈنگ میں منتقل ہونا ہے، لہٰذا آج بورو سات ڈیپارٹمنٹ کا سبھوننَدن بلڈنگ میں مکمل طور پر منتقلی ہوگیا ہے جہاں پر ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے مٹھائیاں کھلاکر ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی اور ساتھ ہی کچھ لوگوں کا کام بھی نپٹایا گیا۔ دوسری طرف موجود بورو سات ڈیپارٹمنٹ کے تمام افسران اور بورو چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریا نے لوگوں کی خدمات انجام دیتے ہوئے مبارکباد قبول کرتے ہوئے بڑے خوش مزاج نظر آرہیں تھیں۔

☆

نوبل ایجوکیشنل اینڈ سوشل ٹرسٹ کی جانب سے تیلنی پاڑہ میں کمبل تقسیم

اس موقع پر نوبل ایجوکیشنل اینڈ سوشل ٹرسٹ کے عہدیدار آفتاب احمد، ،مہتاب عالم، ساجدہ پروین شبنم پرین، ایڈوکیٹ شمع پروین، ایڈوکیٹ شائق؟ اشرف، راکیہ توحید وغیرہ موجود تھیں۔ ٹرسٹ کے اس کام کو ستائش کی گئی۔ ٹرسٹ کے روح رواں آفتاب احمد نے کہا کہ سرد لہروں کے ساتھ موسم سرما کا آغاز ہو چکا ہے۔ ایسے میں جہاں خود کو سردی سے بچانے کے لئے کمبل وغیرہ کا انتظام کیا جائے تو وہیں دوسروں کی فکر کرنا بھی انسانی ہمدردی کا تقاضہ ہے۔ نوبل ایجوکیشنل اینڈ سوشل ٹرسٹ کی جانب سے ضرورت مندوں کو کمبل تقسیم کرنے کا یہی وجہ ہے کہ؟ گلی کے تیلنی پاڑہ میں ایک فلاحی تنظیم نوبل ایجوکیشنل اینڈ سوشل ٹرسٹ کے کارکنان نے ضرورت مندوں اور غرباء کا خیال رکھتے ہوئے ان کو سردی سے بچانے کے لیے کمبل تقسیم کئے۔ اس موقع پر صدر محمد کلام الدین خان نے ورچوئل کال پر کہا کہ آج تنظیم کی جانب سے کمبل تقسیم کے اس پروگرام میں اپنے تمام معاونین کا شکریہ ادا کیے

جھارگرام میں جھلسنے سے بزرگ شخص کی موت
پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے

جھارگرام، 17ردسمبر: ایک معمر شخص دو منزلہ کچے مکان کی بالائی منزل پر رہتا تھا۔ اس گھر میں آگ لگنے کے بعد وہ چھت سے نیچے نہیں اتر سکا۔ جس کے بعد جھلسنے سے بزرگ کی موت ہوگئی۔ یہ افسوسناک واقعہ جھارگرام کے بیلپہاڑی تھانے کے تال گاؤں میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام منگل ملک ہے۔ گھر کی دو خواتین سندھیا ملک اور سویتا ملک آگ سے بال بال بچ گئیں۔ سندھیا ملک متوفی منگل ملک کی بیوی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق تال گاؤں کے گھنجی علاقے میں منگل ملل کا دو منزلہ مٹی کا مکان جس میں ایسبیسٹوس کی چھت ہے۔ منگل کا بیٹا جھنتو اپنے دو بیٹوں کے ساتھ منی پور میں کام کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس گھر کی دوسری منزل پر باقاعدگی سے کھانا پکایا جاتا تھا۔ اور اس کے لیے بہت سی لکڑیاں بھی ذخیرہ کی گئی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ منگل کی رات بھی کھانا پکانے کا کام جاری تھا۔ پرانا منگل کل رات دوسری منزل پر تھا۔ اس کی بیوی اور ساس پہلی منزل پر تھیں۔ رات کو کسی طرح گھر میں آگ لگ گئی۔ چونکہ یہ کچا مکان تھا اور لکڑیوں کی بڑی مقدار تھی اس لیے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ سویتا کسی طرح اپنی ساس سندھیا کے ساتھ باہر آگئی۔ گھر میں موجود بکریوں کو بھی بچالیا گیا۔ لیکن منگل دوسری منزل پر آگ میں پھنس گیا۔ پڑوسیوں نے پولیس اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ انہوں نے بھی آگ بجھانے کی کوشش کی۔ تاہم آگ اتنی تباہ کن تھی کہ اسے دوسری منزل سے ہٹانا ممکن نہیں تھا۔ جلے ہوئے منگل کو بچا کر تپسیارورل اسپتال لے جایا گیا۔ حالانکہ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی۔ بلاک انتظامیہ نے لواحقین کے لیے مدد کا ہاتھ بڑھایا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: انگریزوں سے معافی

انقلابی گروپوں جیسے جگانتر اور انشیلن سمیتی کا ذکر کیا گیا ہے، لیکن بنگال والینٹیئرز جیسی اہم تاریخی تنظیموں کا ذکر نہیں ہے۔ نیتاجی اور دیش بندھو چترنجن داس جیسی افسانوی شخصیتوں کی بنائی ہوئی تنظیم تاریخ میں نظر انداز رہی ہے۔ نتیجے کے طور پر، اس تنظیم کے ارکان، ونئے بادل-دنیش جیسے انقلابیوں کو NCERT کی نصابی کتاب میں جگہ نہیں ملی۔ ریتوبرت کا سوال ہے کہ تاریخ کی کتابوں میں ونئے بادل دنیش جیسے انقلابیوں کی کہانیاں کیوں نہیں پڑھائی جائیں گی؟ بنگال کے مجاہدین آزادی کی تاریخ کیوں ایک مبہم چیز بنائی جارہی ہے؟ ترنمول ایم پی کا مطالبہ ہے کہ پردیوت بھٹاچاریہ، پربھانشو شیکھر پال، سنتوش کمار مترا، تارکیشور سین، برج کشور چکرورتی، رام کرشن رائے، مرگیندر ناتھ دتہ کی تاریخ نصابی کتاب میں کیوں ہوگی؟ ہر کسی کی تاریخ پڑھائی جائے۔ ریتوبرت کا پارلیمنٹ میں تحریری مطالبہ، مرکز کو مخاطب کرتے ہوئے، 'انڈمان سیلولر جیل میں 70 فیصد قیدی بنگالی تھے۔ ان میں سے کسی کو بھی لافانی ہونے کی توقع نہیں تھی۔ تاریخ کے اوراق میں اپنا نام لکھنا ان کا مقصد نہیں تھا۔ وہ ہمارے ملک کا اثاثہ ہیں وہ بہادر بنگالی عزت کے مستحق ہیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ تاریخ میں ان کا کوئی مقام نہیں ہے۔' اس سلسلے میں ساورکر پر طنز کرتے ہوئے ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ "انگریزوں سے معافی مانگنے والے بھی تاریخ میں موجود ہیں۔ لیکن بنگالی نہیں ہیں۔" ریتوبرت صاف ہے، ان بنگالی مجاہدین آزادی کے نام نصابی کتابوں میں ہونے چاہئیں۔

بقیہ: دہلی-ممبئی ایکسپریس

آگ لگنے سے 3 افراد موقع پر ہی زندہ جل کر جاں بحق ہوگئے، جبکہ گاڑی کا ڈرائیور شدید طور پر جھلس گیا۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ ایکسپریس وے کے چینل نمبر 131.5 پر پیش آیا، جہاں دہلی سے جے پور کی طرف جارہی پک اَپ آگے چل رہے ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ٹکر کے فوراً بعد پک اَپ سے چنگاریاں اٹھیں اور چند ہی لمحوں میں گاڑی شعلوں کی لپیٹ میں آ گئی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ گاڑی میں سوار افراد کو باہر نکلنے کا موقع تک نہ مل سکا۔ حادثے کے وقت پک اپ میں کل 4 افراد سوار تھے۔ آگ لگنے کے نتیجے میں 3 افراد بری طرح جھلس گئے اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی، جبکہ ڈرائیور شدید طور پر جھلس گیا۔ اطلاع ملتے ہی ریُنی پولیس موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کی ٹیم بھی جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ پولیس اور ریسکیو ٹیم نے جھلسے ہوئے افراد کو گاڑی سے باہر نکال کر فوری طور پر ریُنی کے سرکاری اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے 3 افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ شدید زخمی ڈرائیور کی حالت نازک ہونے کے سبب اسے ابتدائی طبی امداد کے بعد جے پور ریفر کر دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت ہریانہ کے بہادر گڑھ کے رہنے والے موہت، مدھیہ پردیش کے ساگر ضلع کے دیپیندر راور پدم کے طور پر ہوئی ہے۔ جبکہ شدید طور پر زخمی ڈرائیور کی شناخت ہریانہ کے جھجر ضلع کے رہنے والے لہنی کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں لاشوں کو ریُنی اسپتال کی مردہ خانہ میں رکھوا دیا گیا ہے اور اہلِ خانہ کو حادثے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ ابتدائی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ حادثے کے وقت ممکن ہے کئی گاڑیاں آپس میں ٹکرائی ہوں، تاہم جب پولیس موقع پر پہنچی تو وہاں صرف جلی ہوئی پک اپ ہی موجود تھی اور کوئی دوسری گاڑی نظر نہیں آئی۔ پولیس حادثے کی وجوہات کی گہرائی سے جانچ کر رہی ہے۔

بقیہ: غزہ سٹی میں ایک

کی طرف سے تباہ کی گئی عمارتوں کے ملبے تلے پھنسے ہزاروں فلسطینیوں کی تلاش کے لیے کیا گیا تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ ملبے سے لاشیں نکالنے کے لیے محدود ساز وسامان، بشمول ایک کھدائی کرنے والی مشین، استعمال کرتے ہوئے تلاش کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز غزہ کے نصف سے زیادہ حصے پر قابض ہیں اور جنگ بندی کے باوجود اس علاقے کے دیگر حصوں میں حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

☆

فرفرہ میں سیدیہ دربار میں دعائیہ مجلس

پیر کے روز شیخ الحدیث علامہ پیر الحاج سید مولانا محمد غلام سرور حسین رحمۃ اللہ علیہ کی یادگاری محفل بیلپارہ، فرفرہ میں منعقد ہوئی۔ پیر دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ میں منعقد ہونے والا اجلاس پُروقار ماحول میں منعقد ہوا۔ پیر صاحب کے قائم کردہ مدرسہ ''مجددیہ بخاری ناظمیہ حافظیہ مدرسہ و یتیم خانہ'' کے طلباء کو پگڑیاں دی گئیں۔ اجلاس کا آغاز چار سو سے زائد حافظوں کی تلاوت سے ہوا۔ اساتذہ پیرزادہ سید امجد حسین، پیرزادہ سید ساکر حسین، پیرزادہ سید ضیاء الدین حسین، پیرزادہ سید آفتاب الدین حسین، پیرزادہ سید ناظم الدین حسین اور دیگر نے خطبہ دیا۔ پیرزادہ صاحب ہزاروں طلباء کے استاد تھے۔ میٹنگ میں ان کی یاد تازہ کی گئی۔ پیرزادہ سید عابدین حسین، پیرزادہ سید امداد الدین حسین، پیرزادہ سید حماد، پیرزادہ سید ہمام حسین، پیرزادہ سید معراج حسین۔ پیرزادہ ادریس صدیقی، پیرزادہ قاسم صدیقی، پیرزادہ تہذیب صدیقی، پیرزادہ صفیری صدیقی، پیرزادہ معرکین صدیقی اور دیگر بھی موجود تھے۔ پیرزادہ حضرت حافظ سید ضیاء الدین حسین صاحب کی دعا کے بعد جلسے اختتام ہوا۔ (نورالاسلام خان)

☆

کرسمس کے پس نظر کلکتہ کے سیوا کنڈر میں بچوں کیلئے ہوپ فیسٹبل نام سے ایک پروگرام میں انٹالی اسمبلی کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا، پدرانتھونی روڈرک ڈائریکٹر سیوا کیندر (کلکتہ) راہول داس، رشا سی پاترا آشیش ہنری، جیوتی چودھری سینئر کمیلا کنڈ ولنا وغیرہ دیکھے جاسکتے ہیں۔

بردوان: ماضی اور حال

محمد شمیم (ایم اے بی ایڈ)
بی بی بگان ٹنگرا

مغربی بنگال کا شمار ہندوستان کی بڑی اور اہم ریاستوں میں ہوتا ہے۔ ان ریاستوں میں کچھ ضلعے ایسی ہیں جن کا اپنا ایک الگ تاریخی، ثقافتی، سیاسی، مذہبی و سماجی تواریخ رہا ہے جس کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ان ہی میں ایک ضلع بردوان بھی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ 1600 میں کوتوال سنگم رائے کپور نے شہر بردوان کی بنیاد رکھی۔ لفظ بردوان سنسکرت کے لفظ بردھمانا سے اخذ کیا گیا جس کے معنی ترقی کے ہوتے ہیں۔ مغلوں نے اس شہر کا نام شریف آباد رکھا۔

پورا بردوان دو حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ پہلا پچھم بردوان جبکہ دوسرا پُربا (مشرقی) بردوان، پچھم بردوان میں آسنسول اور درگاپور کے علاقے شامل ہیں جو تیزی سے ترقی کر رہے ہیں، وہیں پُربا (مشرقی) بردوان پرانا بردوان ہے جو ابھی بھی ترقی سے کافی دور ہے۔ اتفاق سے اس ناچیز کو اپنے ہمزلف کے ہمراہ بردوان شہر گھومنے کا موقعہ ملا بالخصوص پرانا بردوان جہاں مجھے کئی ایسی تاریخی عمارتوں کا پتہ چلا تو مجھ میں وہاں جانے کی خواہش پیدا ہوئی اور سب سے پہلے ہم لوگ یہاں کے میونسپلٹی میں شامل وارڈ نمبر 19 کے پیر بہرام میں گئے جہاں پر مہر النساء عرف نور جہاں کے شوہر و بنگال میں مغلوں کے پہلے صوبہ دار شیر افغان اور جہانگیر کے رضاعی بھائی قطب الدین خان کا مقبرہ دیکھنے کا موقعہ ملا۔ اس کے علاوہ اور کئی قبریں وہاں موجود تھیں جن کی صحیح طور پر تصدیق نہیں ہو پائی۔ ان کے مقبرے سے جڑا وہاں پر ایک پرانا قبرستان بھی ہے جو مشرقی بردوان کا سب سے بڑا قبرستان ہے۔ ٹھیک اس کے مین گیٹ سے پہلے مغلوں کا بنایا ہوا ایک سرنگ موجود ہے جو دامودر ندی کے منہ پر جا کر نکلتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا سرنگ راج باڑی میں موجود ہے جو ندی کے راستے جا ملتا ہے۔ کھدائی کے دوران کئی اور سرنگوں کا پتہ چلا ہے جو برٹش حکومت نے جاپانی حملے کیپیش نظر بنکر کے طور پر اسلحہ رکھنے و فضائی حملے سے محفوظ رکھنے کیلئے بنوایا تھا۔ یہاں کئی ایسے مقامات موجود ہیں جہاں لوگ سیر و تفریح کرنا پسند کرتے ہیں۔ 108 سربا منگالہ شیب مندر، شیر افغان کا مقبرہ، یونیورسٹی آف بردوان، بردوان میوزیم، لارڈ کرزن گیٹ، ٹاون ہال، کریشنک سیٹو اینڈ دامودر ندی، رامنا بگان جیولوجیکل پارک، گلاب باغ یونیورسٹی کیمپس وغیرہ وغیرہ۔ بردوان یونیورسٹی کے کیمپس کے اندر بردوان میوزیم ہےجہاں پر میوزیم کے انچارج مسٹر شیام سندر بیڑا نے ہم لوگوں کا والہانہ استقبال کیا اور آثار قدیمہ کے حوالے سے بہت سی اہم جانکاری سے واقف کروایا اور ساتھ ہی بہت سی پرانی اور اہم مورتیوں کو دیکھایا۔ واپسی کے وقت وہ ہم لوگوں کے ساتھ تصویر کشی کروائے اور دعائیں دے کر رخصت کئے۔

پربا/مشرقی بردوان میں کل 35 وارڈ ہیں اور یہ میونسپلٹی کے ماتحت آتے ہیں۔ جہاں چیئر مین اور ان کے کونسل کام کرتے ہیں۔ شیر افغان کے نام سے وہاں ایک راستے کا نام منسوب کیا گیا ہے۔ یہاں چہل قدمی کرنے اور لوگوں سے ہم کلام ہونے پر معلوم ہوا کہ یہاں سبھی کا اپنا ایک منزلہ یا دو منزلہ ذاتی مکان ہے اور یہاں لوگ خوشحال ہیں۔ شیر افغان اور قطب الدین خان کا مقبرہ کو بردھمان راج نے 1610 میں راج بتی کے قریب پیر بہرام میں بنایا تھا کیونکہ یہ دونوں ایک مہلک جنگ کے دوران بردوان ریلوے اسٹیشن کے نزدیک مارے گئے تھے اور یہیں تدفین کئے گئے ہیں۔ یہاں کے مسلم علاقوں میں بنگالی کلچر کا دبدبہ ہے۔ فٹبال یہاں کے لوگوں کا پسندیدہ کھیل ہے۔ مرحوم اسرار احمد عرف بابودا یہاں کے نامور فٹبالر رہے ہیں جو کئی نامور کلب کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ سب سے زیادہ حیرانی مجھے اس وقت ہوئی جب پتہ چلا کہ یہاں مسلمانوں کی ایک بڑی آبادی ہونے کے باوجود ایک بھی اردو میڈیم اسکول نہیں ہے اور نہ ہی اردو کا چلن ہے۔ البتہ کچھ گھر اور ان کے لوگ اردو جانتے ہیں۔ یہاں کے لوگ کھانے کے بڑے شوقین ہیں۔ یہاں کا میہدانا، سیتا بھوگ اور کشمیری پلاؤ پورے ہندوستان میں مشہور ہے۔

شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا ومضافات کے بینر تلے عظمت قرآن کانفرنس

کولکاتا: (ساجد پرویز) شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا و مضافات کی زیر نگرانی اور مقامی جمعیت اہل حدیث کولوٹولہ کے زیر اہتمام لال مسجد اہل حدیث میں بتاریخ 14 دسمبر 2025 بروز اتوار امیر شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا ومضافات مولانا ذکی احمد مدنی / حفظہ اللہ کی زیر صدارت ایک نہایت عظیم الشان پروگرام بنام "عظمت قرآن کانفرنس" نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا جس کا آغاز بعد نماز مغرب طالب محبوب عالم کی تلاوت سے ہوا جبکہ طالب شباب انور نے نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا، پھر کانفرنس کے پہلے مقرر مولانا اعزاز الرحمٰن تیمی مدنی نے "مراحل جمع قرآن کریم" کے موضوع پر روشنی ڈالی جس میں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لے کر حضرت عثمان کے زمانہ تک جمع قرآن کے مختلف مراحل کو بیان کیا۔

پھر کانفرنس کے دوسرے مقرر مولانا محمد محمد عالمگیر تابش تیمی نے "مقاصد نزول قرآن کریم" کے موضوع پر خطاب کیا جس میں انھوں نے قرآن کریم کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کے نزول کے مقاصد عظیم ہیں، جن میں اہم مقاصد توحید کی دعوت، باطل عقائد کی تردید، صحیح راستے کی رہنمائی، اخلاقیات کی تعلیم، آیتوں کی تلاوت، ان میں تدبر اور عمل ہے۔

پھر صدر کانفرنس مولانا ذکی احمد مدنی حفظہ اللہ نے "انسانی زندگی پر قرآن کریم کے اثرات" کے موضوع پر پر مغز اور موثر خطاب کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ قرآن کریم ایک زندہ و جاوید معجزہ ہے، جو قیامت تک باقی رہے گا، جس نے جاہلی معاشرے کی کایا پلٹ دی، ان میں سماجی تدیلی، اخلاقی تبدیلی اور روحانی تبدیلی پیدا ہوئی، قرآن کی تاثیر اتنی گہری مرتب ہوئی کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تلاوت کرتے تھے تو مشرکین مکہ کی عورتیں اور بچے ازدحام لگا کر سنتے تھے، عرب کے بڑے بڑے ادباء اور بلغاء نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی قرآن کریم کی آیتیں سنی تو یہ کہنے پر مجبور ہوگئے کہ یہ نہ تو جادو ہے نہ کہانت، یہ تو کلام ہی عجیب ہے، یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہوسکتا، یہی نہیں بلکہ وہ مستشرقین جو قرآن میں خامی اور نقص نکالنے کے لیے دن رات قرآن پر ریسرچ کرتے ہیں وہ بھی اس سے متاثر ہوکر اسلام قبول کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں. یہ کتاب پراثر اور سحر انگیز کتاب ہے جس کو پڑھ کر آج بھی ہزاروں لوگ اسلام میں داخل ہورہے ہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد کانفرنس کے خصوصی مقرر، اسلامک انفارمیشن سینٹر ممبئی کے باحث و محقق اور آئی پلس ٹی-وی کے داعی و مبلغ مولانا کفایت اللہ سنابلی/ حفظہ اللہ نے "قرآن فہمی کے صحیح اصول و ضوابط" پر اپنے خاص اسلوب اور اچھوتے انداز میں اپنی قیمتی باتیں رکھی، جس میں انھوں نے بتایا کہ قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے اور عمل کرنے کے لیے نازل ہوا ہے، لیکن اس کو سمجھنے کے کچھ بنیادی اصول وضوابط ہیں جن کے بغیر قرآن کو صحیح طریقے سے نہیں سمجھا جاسکتا، ان میں سے اہم اصول یہ ہیں کہ قرآن پڑھنے والے کی نیت صاف ہو، کسی استاد کی موجودگی میں قرآن پڑھے اور سمجھے، صحابہ کرام عربی زبان کے ماہر ہونے کے باوجود قرآن سمجھنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کرتے تھے، قرآن فہمی کے لیے عربی زبان سے واقفیت کے ساتھ سبب نزول اور ناسخ و منسوخ کا علم بھی ضروری ہے، نیز قرآن کی تفسیر قران سے ہو، قرآن کی تفسیر حدیثوں کے ذریعہ ہو، کیوں کہ قرآن میں کہیں اجمال ہے تو کہیں تفصیل، کہیں اطلاق ہے تو کہیں تقید، جیسے نماز، روزہ، زکات اور حج وغیرہ کے مسائل بلکہ وراثت کا مسئلہ جس کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، ان کی توضیح و بیان کے لیے احادیث کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے، اس کے بغیر دین کی بنیادی آیتوں کو بھی سمجھنا ناممکن ہے، نیز صحابہ کی تفسیر کی طرف رجوع کرنا بھی ضروری ہے کیوں کہ انھوں نے قرآن کا معنی و مفہوم ڈائریکٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا، قران فہمی کے یہ چند رہنما اصول ہیں جن کی پیروی کر کے ہم قرآن کا صحیح معنی سمجھ سکتے ہیں۔ اخیر میں تمام حاضرین، شرکاء کانفرنس اور اراکین جمعیت کے شکریہ کے ساتھ کانفرنس کے اختتام کا اعلان ہوا، اس کانفرنس میں قرب وجوار اور دور دراز علاقوں سے ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ الحمدللہ یہ کانفرنس بہت کامیاب رہی۔

☆

شوہر کا بیوی پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ!

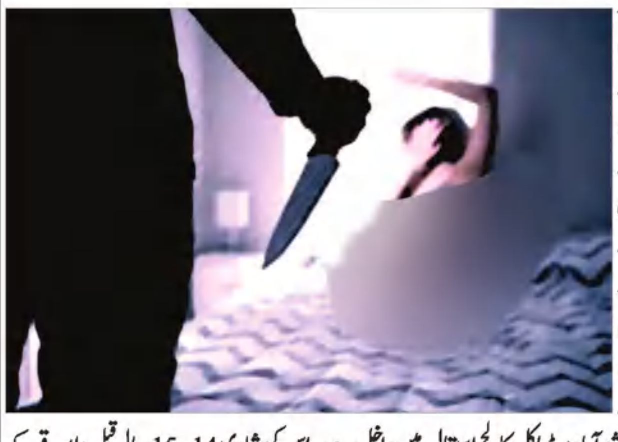

فرخا، 17ردسمبر: شوہر بیوی کو جسم فروشی پر مجبور کرنا چاہتا تھا! احتجاج کرنے پر نوجوان کا بیوی پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ یہ واقعہ شمشیر گنج بلاک کے دھولیان میونسپلٹی علاقے میں پیش آیا ہے۔ نوجوان خاتون کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جبکہ ملزم شوہر مفرور ہے۔ پولیس نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ واقعہ ایک حساس علاقہ ہے۔ نوجوان خاتون کا نام مسز سنگھ ہے۔ وہ دھلیان میونسپلٹی کے تحت پہاڑ گھاٹی گاؤں کی رہنے والی ہے۔ وہ اب تشویشناک حالت میں مرشد آباد میڈیکل کالج اسپتال میں داخل ہے۔ اس کی شادی 14-15 سال قبل علاقے کے عاشق منڈل نامی نوجوان سے ہوئی تھی۔ اس جوڑے کی ایک 13 سالہ بیٹی بھی ہے۔ الزام ہے کہ عاشق منگل کی رات گھر آیا اور بیوی پر جسم فروشی کے لیے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ جیسے ہی عاشق نے مسز سنگھ کو مارنا شروع کر دیا جب وہ اپنے شوہر کی تجویز پر راضی نہیں ہوئی۔ مبینہ طور پر بدامنی کے درمیان عاشق نے بیوی کو تیز دھار ہتھیار سے مارنا شروع کر دیا۔ وہ خون آلود حالت میں زمین پر گر گئی۔ چیخیں سن کران کی 13 سالہ بیٹی دوڑتی ہوئی آئی۔ مقامی لوگ بھی آگئے۔ اسے بچا کر انوپ نگر ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا۔ وہاں اس کی جسمانی حالت بگڑنے پر اسے دوسرے اسپتال منتقل کیا گیا۔ وہیں نازک حالت میں زیر علاج ہے۔ زخمی گھریلو ملازمہ کی والدہ نے الزام لگایا کہ اس کا داماد اس کی بیٹی پر جسم فروشی میں داخل ہونے کے لیے دباؤ ڈالتا تھا۔ جب وہ نہ مانی تو اس نے اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ اس نے کہا، "میرا داماد پیسوں کے لیے میری بیٹی پر جسم فروشی میں داخل ہونے کے لیے انتہائی دباؤ ڈالتا تھا۔ جب وہ اس غیر انسانی تجویز پر راضی نہیں ہوئی تو منصوبہ بند طریقے سے اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا۔" بیوی خون میں لت پت زمین پر گرتے ہی عاشق فرار ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ شکایت ملنے کے بعد تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے علاقے میں چھاپے مارے جارہے ہیں۔

دہلی میں کانگریس کی جانب سے مرکزی حکومت و بی جے پی کے خلاف ووٹ چور گدی چھوڑ نعرے کے ساتھ کانگریس نے ایک بڑا احتجاج کیا۔ اس احتجاج میں ملک بھر سے کانگریس کے کارکنان و لیڈران دہلی گئے۔ ہگلی ضلع سے بھی ضلع کانگریس کے صدر سبرتو مکھرجی کی قیادت میں کارکنان نے شرکت کی، جس میں سبرتو مکھرجی کے علاوہ بھدریشور کے سابق کونسلر شاہد مکرم، انکس کے مشتاق عالم کے علاوہ صابر منڈل وغیرہ شامل تھے۔ (تصویر: ساجد پرویز)

دولہا محمد آصف اور دلہن عاکفہ کمال کا ولیمہ کوتوپسیا کے کنگ پلیس گارڈن پلیس اور بینکوئٹ میں ہوا۔ جہاں دولہا کے والد محترم حاجی محمد مجید صاحب اور والدہ محترمہ شمیمہ خاتون کے ہمراہ خاندان کے دوسرے لوگوں کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۸ / دسمبر ۲۰۲۵ء

ایس آئی آر کے تنازعات و الیکشن کمیشن مرکزی حکومت اور اپوزیشن کے رول

اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) جو اس وقت بنگال میں ہوا اس وقت بھی اس کے کام جاری ہیں ایسے میں جو انتخابی فہرست سامنے آئی ہے اس میں ایک زبردست چوک ہوئی ہے اور الیکشن کمیشن اس غلطی کی وجہ سے زد میں آسکتا ہے جب اس کی طرف سے زبردست کوتاہی کا ثبوت بھی ملا ہے۔ یہ زبردست چوک کٹوا سب ڈویژن کے تحت منگل کوٹ بلاک میں ڈرافت 2025 کی ووٹروں کی فہرست میں ایک شخص کو دکھایا گیا کہ وہ دو نوجوان لڑکوں کا باپ ہے لیکن باپ کی عمر دونوں بچوں کی عمر سے چار سال اور پانچ سال کا فرق ہے۔ اس غلطی پر کافی لے دے ہو رہی ہے اور مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ غلطی بنگال میں پہلی بار دیکھنے کو ملی ہے اور یہ کیونکر ہوئی ہے اس کے بارے میں کچھ بھی کہا نہیں جاسکتا۔ ووٹر لسٹ کے مطابق سورج ماجھی کا نام ووٹر لسٹ کے شمار نمبر 434 میں ہے جس میں لکھا ہوا ہے کہ اس کی عمر 63 سال ہے اور اس کے نیچے لکشمی ماجھی (59) اور ساگر ماجھی (58) اسی شمار نمبر کے مطابق 437,436,435 میں پہلے 436 اور 437 اس کے دونوں لڑکوں کے ہیں اور سوچنے والی بات ہے کہ باپ کی عمر 63 سال اور بیٹوں کی عمر 58 اور 59 سال درج ہے۔ ایس آئی آر کے دوران ماجھی ڈویژنل افسر نے اس کی تصدیق کی کہ اس معاملے میں سنجیدگی سے غور کیا جارہا ہے اور عمر کے معاملے میں جو تنازع ابھر کر سامنے آیا ہے اسے حتی الامکان ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ لکشمی ماجھی اور ساگر ماجھی 22 سال قبل بنگلہ دیش سے بھاگ کر یہاں آبسے تھے اور سیتل گرام میں ہمیشہ کے لئے بس گئے تھے۔ اور 2006 میں جبکہ بنگال میں بایاں محاذ کی حکومت قائم تھی اس وقت لکشمی اور ساگر کے نام ووٹر لسٹ میں مندرج کئے گئے تھے۔ اور جس وقت ان کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کئے جارہے تھے اس وقت باپ کے نام کے ساتھ افراتفری میں غلط عمر لکھ دیا گیا جو اس وقت پکڑ میں نہیں آسکا لیکن اس وقت جبکہ SIR کا کام سنجیدگی سے کیا جارہا تھا اس میں اس قسم کی بھیانک غلطی کا اندراج ممکن ہی نہیں تھا۔ لیکن یہ اس بھیانک غلطی کی نشاندہی کی گئی ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن بھی زد میں آرہے ہیں کہ انہوں نے کیسے لوگوں کو تعینات کر رکھا ہے جو ایسی غلطی کریں جسے اجاگر کرنے پر سر شرم سے جھک جائیں۔ اس وقت معلوم ہونے پر پتہ چلا کہ لکشمی اور ساگر دونوں کے ساتھ آدھار کارڈ، ویلڈ ووٹر شناختی کارڈ اور سرکاری اسکیموں سے سہولت حاصل کرنے کے تمام کارڈز ان کے پاس موجود تھے اور وہ کئی برسوں سے سرکاری بینی فٹ کے نام پر ماہانہ کی ہزار روپئے اپنی تحویل میں لیتے ہیں۔ اب ماجھی خاندان کو جانچ پڑتال کے لئے SIR کے قوانین کے مطابق ان کے کاغذات کی جانچ پڑتال کے لئے کمشنر کے دفتر میں طلب کیا جائے گا۔ دونوں خاندانوں کے لوگوں بشمول سورج ماجھی کو سمن دیکر کمشنر کے آفس میں حاضری دینے کے لئے طلب کیا جائے گا۔ چونکہ سورج ماجھی نے کہا ہے کہ لکشمی ماجھی اور ساگر ماجھی سے ان کا کوئی خون کا رشتہ نہیں ہے اور اس کا نام ان دونوں کے باپ کے طور پر جو شامل کیا گیا وہ ایک مقامی سی پی ایم لیڈر کے کہنے پر کیا گیا۔ اس وقت اس قسم کی باتیں سامنے آنے پر سیاسی طور پر آپس میں تنازع بڑھتا ہی جارہا ہے۔ اگرچہ سی پی ایم نے اس معاملے میں کسی بھی طور پر ملوث ہونے سے انکار کیا ہے جبکہ سی پی ایم پر مشترکہ طور پر بی جے پی اور ترنمول کانگریس نے الزام لگایا کہ ووٹر لسٹ کی تیاری میں ہیرا پھیری کرنے میں وہ آگے آگے رہی۔ اس وقت ماجھی خاندان کے ان تین افراد کے غلط دستاویزات جس طرح سے پکڑ میں آئے اور جس کے خلاف یہ معاملہ سنگین صورت اختیار کرتا گیا اس سے انتخابی سالمیت کے سلسلے میں سوالیہ نشان پڑ گیا ہے کہ اگر اس انداز میں ووٹر لسٹ کی تیاری ہوئی ہے تو پھر اس کے ذمہ دار کون۔ اس وقت جبکہ یہ ثابت ہو رہا ہے کہ سی پی ایم کے دور میں یہ ساری خرابیاں پیدا ہوئیں تو پر اس وقت سی پی ایم کس بنیاد پر مرکزی حکومت اور بی جے پی کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہے۔ ویسے غلطیوں کا ازالہ بھی ممکن ہے لیکن یہ اس وقت ممکن ہے جب غلطیوں پر نظر ثانی کے بعد ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے اس کے تدارک کا فیصلہ لیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ (خ الف ف)

جمعیۃ علماء ہند اور ایم ایچ اے مدنی چیریٹیبل ٹرسٹ نے 2025-26 کے لیے تعلیمی وظائف کا کیا اعلان

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر دفتر میں تعلیمی سال 26-2025 کے لیے باضابطہ طور پر تعلیمی وظائف کا اعلان کیا۔ واضح ہو کہ جمعیۃ علماء ہند اور ایم ایچ اے مدنی چیریٹیبل ٹرسٹ، دیوبند 2012 سے میرٹ کی بنیاد پر منتخب ہونے والے غریب طلبہ کو اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے۔ اسی اسکیم کے تحت ہر سال انجینئرنگ، میڈیکل، ایجوکیشنل، جرنلزم سے متعلق یا کسی بھی ٹیکنیکل، پروفیشنل کورس میں زیر تعلیم مالی طور پر کمزور ایسے طلبہ کو اسکالرشپ دی جاتی ہے جنہوں نے گزشتہ سال کے امتحان میں کم از کم 75 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔ رواں سال 26-2025 کے لیے اسکالرشپ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 جنوری 2026 ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ تعلیمی سال کے دوران مختلف کورسز میں منتخب ہونے والے 915 طلبہ کو اسکالرشپ دی گئی تھی، جن میں 46 ہندو طلبہ بھی شامل تھے۔ یہ اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ جمعیۃ علماء ہند مذہب کی بنیاد پر کوئی کام نہیں کرتی۔ اہم بات یہ ہے کہ طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اسکالرشپ کی رقم گزشتہ سال سے دو کروڑ کر دی گئی تھی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ان وظائف کا اعلان کرتے ہوئے ہمیں انتہائی مسرت کا احساس ہو رہا ہے کہ ہماری اس ادنیٰ سی کوشش سے بہت سے ایسے ذہین اور محنتی بچوں کا مستقبل کسی حد تک سنور سکتا ہے جنہیں مالی پریشانیوں کی وجہ سے اپنے تعلیمی سلسلے کو جاری رکھنے میں سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ پورے ملک میں جس طرح کی مذہبی اور نظریاتی جنگ اب شروع ہوئی ہے، اس کا مقابلہ کسی ہتھیار یا ٹکنالوجی سے نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس جنگ میں سرخروئی حاصل کرنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو اعلیٰ تعلیم سے مزین کر کے اس لائق بنادیں کہ وہ اپنے علم کے ہتھیار سے اس نظریاتی جنگ میں مخالفین کو شکست دے کر کامیابی اور کامرانی کی وہ منزلیں سر کرلیں جن تک ہماری رسائی سیاسی طور پر محدود اور مشکل تر بنا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے بغیر آج کی دنیا میں کوئی قوم ترقی نہیں کرسکتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہمیں بچوں کو مذہبی اور اخلاقی تعلیم بھی دینی چاہیے تاکہ وہ آگے چل کر اپنی عملی زندگی میں ایک کامیاب انسان ہی نہیں بلکہ ایک اچھا انسان بھی بن سکیں۔ ہمیں ایسے اسکولوں اور کالجوں کی اشد ضرورت ہے جن میں دینی ماحول میں ہمارے بچے اعلیٰ دنیاوی تعلیم کسی رکاوٹ اور امتیاز کے بغیر حاصل کر سکیں۔ انہوں نے قوم کے باثر افراد سے یہ اپیل بھی کی کہ جن کو اللہ نے دولت دی ہے وہ زیادہ سے زیادہ لڑکے اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ ایسے اسکول اور کالج بنائیں جہاں بچے دینی ماحول میں آسانی سے اچھی تعلیم حاصل کرسکیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اس طرح کے تعلیمی اداروں کو ایک مثالی ادارہ بنانے کی کوشش ہونی چاہیے تاکہ ان میں غیر مسلم والدین بھی اپنے بچوں اور بچیوں کو پڑھانے کو ترجیح دیں۔ اس سے نہ صرف باہمی میل جول اور بھائی چارے میں اضافہ ہوگا بلکہ ان غلط فہمیوں کا بھی خاتمہ ہوجائے گا جو مسلمانوں کے خلاف فرقہ پرست عناصر کی طرف سے منصوبہ بند طریقے سے پھیلائی جارہی ہیں۔ ارتداد کے فتنہ کو خطرناک قرار دیتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف اسے منصوبہ بند طریقے سے شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت ہماری بچیوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اگر اس فتنہ کو روکنے کے لیے فوری اور موثر تدبیر نہ کی گئی تو آنے والے دنوں میں صورتحال دھماکہ خیز ہوسکتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس فتنہ کو مخلوط تعلیم کی وجہ سے تقویت مل رہی ہے اور ہم نے اسی لیے اس کی مخالفت کی تھی، اور تب میڈیا نے ہماری اس بات کو منفی انداز میں پیش کرتے ہوئے یہ تشہیر کی تھی کہ مولانا مدنی لڑکیوں کی تعلیم کے خلاف ہیں، جبکہ ہم مخلوط تعلیم کے خلاف ہیں، لڑکیوں کی تعلیم کے خلاف نہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ملک کی آزادی کے بعد ہم بحیثیت قوم تاریخ کے انتہائی نازک موڑ پر آ کھڑے ہوئے ہیں۔ ہمیں ایک طرف طرح طرح کے مسائل میں الجھایا جا رہا ہے تو دوسری طرف ہم پر اقتصادی، سماجی، سیاسی اور تعلیمی ترقی کی راہیں بند کی جارہی ہیں۔ اس خاموش سازش کو اگر ہمیں ناکام کرنا ہے اور سربلندی حاصل کرنی ہے تو ہمیں اپنے بچوں اور بچیوں کے لیے تعلیمی ادارے خود قائم کرنے ہوں گے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ قوموں کی تاریخ شاہد ہے کہ ہر دور میں ترقی کی کنجی تعلیم رہی ہے، اس لیے ہمیں اپنے بچوں کو نہ صرف اعلیٰ تعلیم کی طرف راغب کرنا ہوگا بلکہ ان کے اندر سے احساس کمتری کو نکال کر انہیں مسابقتی امتحانات کے لیے تحریک دینی ہوگی، اور ہم اسی صورت اپنے خلاف ہونے والی ہر سازش کو ناکام بنا سکتے ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہمیں جس طرح مفتی، علما اور حفاظ کی ضرورت ہے، اسی طرح پروفیسر، ڈاکٹر اور انجینئر وغیرہ کی بھی ضرورت ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ جو ہمارے لیے اس وقت انتہائی اہم ہے، اس جانب مسلمان، خاص طور پر شمالی ہندوستان کے مسلمان، توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ آج مسلمانوں کو دوسری چیزوں پر خرچ کرنے میں تو دلچسپی ہے لیکن تعلیم کی طرف ان کی توجہ نہیں ہے۔ یہ ہمیں اچھی طرح سمجھنا ہوگا کہ ملک کے موجودہ حالات کا مقابلہ صرف اور صرف تعلیم سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہی حالات کے پیش نظر ہم نے دیوبند میں اعلیٰ عصری تعلیم گاہیں جیسے لاء کالج، بی ایڈ کالج، ڈگری کالج، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے اسکول اور مختلف صوبوں میں آئی ٹی آئی قائم کیے ہیں، جن کا ابتدائی فائدہ بھی اب سامنے آنے لگا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا دائرہ کار بہت وسیع ہے اور وہ ہر محاذ پر کامیابی سے کام کر رہی ہے۔ چنانچہ ایک طرف جہاں یہ مکاتب و مدارس قائم کر رہی ہے، وہیں اب اس نے ایسی تعلیم پر بھی زور دینا شروع کر دیا ہے جو روزگار فراہم کرتی ہے۔ روزگار فراہم کرنے والی تعلیم سے مراد تکنیکی اور مسابقتی تعلیم ہے تاکہ جو بچے اس طرح کی تعلیم حاصل کر کے باہر نکلیں، انہیں فوراً روزگار اور ملازمت مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسی مقصد کے تحت جمعیۃ علماء ہند ضرورت مند طلبہ کو کئی برس سے تعلیمی وظائف دینے کا اہتمام کر رہی ہے تاکہ وسائل کی کمی یا غربت کی وجہ سے ذہین اور ہونہار بچے تعلیم سے محروم نہ رہ جائیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہمارے بچوں میں ذہانت اور صلاحیت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ حال ہی میں آنے والی کچھ سروے رپورٹوں میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ مسلم بچوں میں نہ صرف تعلیمی تناسب میں اضافہ ہوا ہے بلکہ ان میں پہلے کے مقابلے میں تعلیمی رجحان میں بھی زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس لیے ہمیں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ اگر ہم انہیں متحرک کریں اور حوصلہ دیں تو راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ کو عبور کر کے کامیابی کی منزل حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم ویب سائٹ www.jamiatulamaihind.org سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔

ارشد منیم کی افسانہ نگاری: زندگی کے کٹھن رنگوں کی عکاس

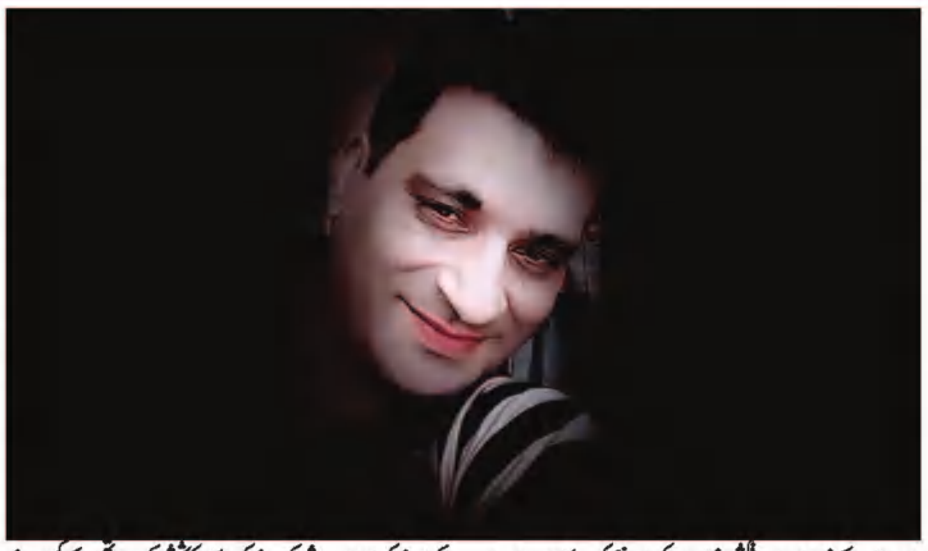

جوال عباس فہمی

ہندوستان میں نوجوان اردو فکشن نگاروں کی ایک ابھرتی ہوئی نسل موجود ہے، جو زیادہ تر 1970ء کے بعد پیدا ہوئی اور 2000ء کی دہائی سے فعال ہے۔ یہ لکھاری جدید ہندوستانی سماج کے مسائل جیسے شہری تنہائی، جنسی شناخت، مہاجرت، فرقہ واریت کے پس منظر میں مسلم شناخت، نفسیاتی پیچیدگیاں، اور گلوبلائزیشن کے اثرات کو موضوع بناتے ہیں۔ ان کی تحریریں ریختہ اور آزاد اشاعت کے ذریعے سامنے آ رہی ہیں۔ ہندوستان میں اردو فکشن کی نئی نسل پاکستان کی نسبت کم ہے، لیکن معیار کسی طور بھی کم نہیں ہے۔ ہندوستان کے نئے فکشن نگاروں کی نگارشات برصغیر ہندوپاک اور اس سے باہر بھی پسند کی جارہی ہیں۔ نئی نسل کے فکشن نگاروں میں ایک نام ارشد منیم کا بھی ہے۔ ارشد منیم کے افسانے ہندوپاک میں یکساں طور سے مقبول ہیں۔ پاکستان کے مستند فکشن نگار ارشد منیم کی تحریروں کی تعریف کرتے نظر آتے ہیں۔

ان کا حقیقی نام محمد ارشد ہے اور قلمی نام ارشد منیم۔ 26 اکتوبر 1978 کو پنجاب کے شہر مالیر کوٹلہ میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں پولیو نے انہیں جسمانی طور پر معذور کر دیا تھا مگر اس معذوری نے ان کے عزم کو کبھی کمزور نہیں ہونے دیا۔ ارشد بارہویں جماعت تک ہی رسمی تعلیم حاصل کرسکے، لیکن زندگی کی غیر رسمی یونیورسٹی نے انہیں اتنا پختہ کر دیا کہ آج وہ نہ صرف ایک کامیاب افسانہ نگار ہیں بلکہ افسانہ کلب (رجسٹرڈ) مالیر کوٹلہ کے صدر، آل پاکستان رائٹرز ویلفیئر کے چیف کوآرڈینیٹر انڈیا، پاکستان لٹریری سوسائٹی کے صدر انڈیا اور انٹرنیشنل یونین آف رائٹرز کے ممبر بھی ہیں۔ ان کی ادبی خدمات پر متعدد اعزازات مل چکے ہیں جن میں راجندر سنگھ بیدی ایوارڈ، سعادت حسن منٹو ایوارڈ، زیب النساء ایوارڈ اور یوپی اردو اکادمی کے متعدد انعامات شامل ہیں۔

پنجاب کی سرزمین منٹو، کرشن چندر، بلونت سنگھ اور ستیارتھی جیسے فنکاروں کی سرزمین رہی ہے۔ آزادی کے بعد پنجاب میں افسانہ نگاری کی روایت ماند پڑتی جارہی تھی۔ اس خلا کو پر کرنے میں بشیر مالیر کوٹلوی کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے 2000 میں افسانہ کلب کی بنیاد رکھی اور نوجوان لکھاریوں کو افسانہ نگاری کی طرف راغب کیا۔ ارشد منیم اسی کلب کے ابتدائی ارکان میں سے ہیں اور ان کے استاد بھی بشیر مالیر کوٹلوی ہی ہیں۔ ان کا پہلا افسانہ ''قربانی'' 2000 میں شائع ہوا۔ اس کے بعد ان کے تین افسانوی مجموعے منظر عام پر آئے: خواب خواب زندگی (2015)، خون کا رنگ (2020) اور لاوا (2021)۔ ان مجموعوں کو متعدد انعامات سے نوازہ جاچکا ہے۔

ارشد منیم کی افسانہ نگاری پر مضامین اور تبصروں کی ایک کتاب بھی ترتیب دی جاچکی ہے۔ یہ کتاب ان کے بھائی اشرف منیم نے مرتب کی ہے۔ جس میں بشیر مالیر کوٹلوی، نورالحسنین، اسلم جمشید پوری، اسرار گاندھی، سید ظفر ہاشمی، ڈاکٹر کہکشاں عرفان، ڈاکٹر ارشاد سیانوی، اسلم آزاد شمسی، صبا انجم جیسے ہندوستانی فنکاروں نے ارشد منیم کی افسانہ نگاری پر اپنے تاثرات اور تبصرے شامل ہیں جبکہ پاکستان کی ثمینہ سید، فاطمہ خان شیروانی، صائمہ نور اور شگفتہ یاسمین جیسی نئی نسل کی نمائندہ افسانہ نگاروں نے ارشد منیم کی افسانہ نگاری کو سراہا ہے۔

ارشد منیم کا اسلوب سادہ مگر گہرا ہے۔ وہ پیچیدہ جملوں اور مبالغہ آمیز استعاروں سے پرہیز کرتے ہیں۔ ان کی زبان روزمرہ زندگی کی زبان ہے، اسی زبان میں وہ سماج کے گہرے زخموں کو کھولتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں طنز ایک مسلسل لہر کی طرح موجود رہتا ہے جو قاری کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ کردار عموماً دیہی یا نیم شہری پس منظر کے سادہ لوگ ہوتے ہیں، مگر ان کے اندر چھپی منافقت، شرافت اور بدمعاشی کی پرتیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔ افسانے کا اختتام اکثر چونکا دینے والا ہوتا ہے جو قاری کو دوبارہ کہانی کی طرف لوٹنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ ارشد منیم کے افسانوں کی خاصیت یہ ہے کہ وہ مالیر کوٹلہ اور پنجاب کے دیہی/شہری ماحول سے براہ راست مشاہدات اٹھاتے ہیں، احتجاجی لہجہ رکھتے ہیں اور سماجی ناانصافیوں، جہالت اور توہم پرستی پر کھل کر لکھتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے نوجوان اردو فکشن نویسوں کی اس نئی کھیپ کا حصہ ہیں جو روایتی موضوعات کو جدید انداز میں پیش کر رہی ہے۔

معروف ناقد اور فکشن نگار اسلم جمشید پوری کا ارشد منیم کی افسانہ نگاری کے سلسلے میں کہنا ہے کہ "ارشد منیم کافی پختہ کار ہو گئے ہیں۔ ان کے موضوعات، افسانہ کرنے کا ہنر اور زبان نے بہت سے اچھوتے افسانے اور افسانچے دیے ہیں۔ ان کے افسانے چونکاتے ہیں۔ پڑھتے پڑھتے قاری اختتام پر چونک جاتا ہے۔ وہ اپنے آس پاس کے مسائل کو زبان عطا کرتے ہیں۔ ان کے کردار بھی سادہ اور درمیانہ درجے کے ہوتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں طنز کی چاشنی بھی شامل ہوتی ہے۔ ارشد منیم کے یہاں چہروں کی پرتیں کھلتی ہیں۔ شریف انسان کی بدمعاشی اور بدمعاش انسان کی شرافت قاری کو چونکا دیتی ہے۔"

فکشن نگار نورالحسنین کہتے ہیں کہ "ارشد منیم تخلیقی بیانیہ کے ہنر سے واقف ہیں۔ افسانے کے پلاٹ اور کرداروں کی تشکیل کا سلیقہ بھی جانتے ہیں۔ ان کے افسانوں کا اسلوب اگرچہ سیدھا سادہ ہے پھر بھی ان کے افسانوں میں ایک تجسس ہے جو قاری سے پوری کہانی پڑھوانے کا دم خم رکھتا ہے۔ وہ افسانے کے آغاز اور کلائمیکس پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ ان کے افسانوں کے اکثر کلائمیکس قاری کو چونکاتے ہیں اور وہ پھر ایک بار افسانے میں واپس ہوتا ہے۔ یہ بہت بڑی خوبی ہے۔"

پاکستان کی ممتاز افسانہ نگار ثمینہ سید کہتی ہیں "ارشد منیم کے قلم اور قرطاس میں سلجھاؤ ہے، شائستگی ہے۔ وہ جن مسائل پر دل جلاتے ہیں، کڑھتے ہیں، انہیں کاغذ کے سپرد کر کے ہی شانت ہوتے ہیں۔ ارشد منیم نے اپنی سمت کا تعین کرلیا ہے۔ ان کا اسلوب پختہ اور دوٹوک ہے۔ وہ خیالات کو ان کے خالص روپ میں ڈھالتے ہیں۔ منافقت، ملاوٹ اور مبالغہ آرائی نہیں کرتے۔ وہ اپنے کرداروں کو جیتے ہیں۔"

ارشد منیم کے افسانچوں میں طنز اپنے عروج پر ہوتا ہے۔ ان کا مشہور افسانچہ ''ثبوت'' اس کی بہترین مثال ہے:

"اس کی طلاق کی وجہ خاوند کی نامردی تھی۔ عدت کے دن پورے ہوتے ہی ایک عورت اس لڑکی کے پاس آئی اور مشورہ دیتے ہوئے بولی: ''تیرے لیے ایک مناسب لڑکا میری نظر میں ہے، تو کہے تو بات چلاؤں؟'' لڑکی نے سوال کیا: ''کیا وہ ٹھیک ٹھاک بھی ہے؟'' جواب ملا: ''ہاں ہاں... کچھ دن پہلے ہی وہ ایک لڑکی کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔''

صرف چند سطروں میں سماج کی منافقت، شادی کے تقدس کے نام پر جاری دھندے اور ''ثبوت'' کی مسخ شدہ تفہیم کو بے نقاب کر دینا ارشد منیم کی خاصیت ہے۔

ایک اور افسانچہ 'بیٹے' میں انسان کی بے حسی اور رشتوں کے بکھراؤ کو بیان کیا گیا ہے۔

"میں پچھلے کئی دنوں سے سڑک کے کنارے گندگی کے ڈھیر کو کرید کرید کر کھانے کی چیزیں تلاش کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔ کہ کسی نے میری پیٹھ پر زور سے ڈنڈا دے مارا۔ یہ دیکھتے ہی میرے رکشک بیٹوں کو غصہ آگیا اور انہوں نے ڈنڈا مارنے والے کو پکڑا اور پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ میری حفاظت میں وہ ایک انسان کی جان لے کر چلے گئے۔ میں اب بھی اسی جگہ ویسے ہی بیٹھی ہوں۔ کئی دنوں کی بھوکی پیاسی بے حال"۔

ان کے افسانہ ''مہربان'' کا آخری پیراگراف پڑھنے کے قابل ہے جس میں شرابی تاجو قرآن کی حرمت بچانے کے لیے اپنی جان پر کھیل جاتا ہے۔

''اپنے جیتے جی تو میں تمھیں قرآن کی بے حرمتی نہیں کرنے دوں گا۔ رک جاؤ سالو... تاجو ڈان سے تم نہیں بچ سکتے۔ مر جاؤں گا مگر قرآن کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔'' اس کے پاس ہی ڈنڈا پڑا تھا جس پر خون لگا ہوا تھا۔ مسجد سے ایک لڑکا دوڑتا ہوا آیا اور بولا: ''میں ابھی مسجد کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج دیکھ کر آیا ہوں۔ وہ دو آدمی تھے۔ تاجو نے بڑی دلیری کے ساتھ انھیں قرآن شریف شہید کرنے سے روکا ہے۔'' فیاض نے تاجو کے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔ اسے زمین پر پڑا تاجو واقعی میں کوئی ڈان محسوس ہونے لگا تھا"۔

یہاں ایک شرابی، جو سماج کی نگاہ میں بدمعاش ہے، مذہبی جنونیت کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ یہ کرداروں کی پرتیں کھولنے کا شاہکار نمونہ ہے۔ افسانہ ایک زبردست ڈرامائی موڑ پر ختم ہوتا ہے جو قاری کو سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ ظاہری تصویر اور اندرونی حقیقت میں کتنا فرق ہوسکتا ہے۔

ارشد منیم کے موضوعات میں جنسی منافقت، مذہبی جنون، دیہی زندگی کی کٹھنائیاں، طبقاتی تقسیم، سماجی ظلم، جانوروں اور انسانوں کے تعلق کی علامتیں، شادی کے ادارے کی بگڑتی شکل اور انسان کے اندر چھپی شرافت و بدمعاشی نمایاں ہیں۔ وہ مسائل کو براہ راست نہیں، بلکہ طنز اور علامت کے ذریعے پیش کرتے ہیں۔ ان کی تحریر میں کوئی شکوہ نہیں، کوئی واویلا نہیں؛ صرف ایک ٹھنڈی، تلخ مسکراہٹ ہے جو قاری کے ضمیر کو جھنجھوڑتی ہے۔

آج جب اردو افسانہ شہری مسائل، نفسیاتی پیچیدگیوں اور تجریدی اسلوب کی طرف زیادہ مائل ہے، ارشد منیم دیہی و نیم شہری زندگی کے مسائل پر قلم اٹھا رہے ہیں۔ وہ منٹو کی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں — نہ خوف سے ڈرتے ہیں، نہ کسی دباؤ میں آتے ہیں۔ ان کی تحریر میں وہی بے باکی ہے جو منٹو کی تھی، مگر اسلوب بالکل اپنا ہے۔

جسمانی معذوری نے ارشد منیم کو کبھی کمزور نہیں کیا، الٹا ان کی تحریر کو غیر معمولی قوت عطا کی۔ وہ اپنی کرسی پر بیٹھ کر جو لکھتے ہیں، وہ غیر معذور فنکاروں سے کہیں زیادہ گہرا اور جرات مندانہ ہے۔ اردو افسانے کے مستقبل میں ارشد منیم کا نام ضرور بالضرور ایک جرات مند فنکار کی حیثیت سے شامل رہیگا۔

☆☆☆

راہل گاندھی کا جرمنی میں بی ایم ڈبلیو ہیڈکوارٹر کا دورہ

ہندوستانی مینوفیکچرنگ میں گراوٹ پر تشویش

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بدھ کے روز جرمنی کے شہر میونخ میں واقع معروف آٹوموبائل کمپنی بی ایم ڈبلیو کے مرکزی دفتر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بی ایم ڈبلیو ویلتھ اور بی ایم ڈبلیو پلانٹ کا بھی مشاہدہ کیا، جہاں جدید مینوفیکچرنگ تکنیک اور عالمی معیار کی انجینئرنگ کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی حاصل کی۔ راہل گاندھی نے اپنے دورے کے حوالے سے کہا کہ بی ایم ڈبلیو میں جدید ٹیکنالوجی، آٹومیشن اور اعلیٰ درجے کی انجینئرنگ کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا، جو کسی بھی مضبوط معیشت کی بنیاد ہوتی ہے۔ کانگریس پارٹی نے اس دورے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کی، جس میں راہل گاندھی کو مختلف کاروں اور موٹر سائیکلوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ پارٹی کی جانب سے جاری بیان میں خاص طور پر ٹی وی ایس کی 450 سی سی موٹر سائیکل کا ذکر کیا گیا، جو بی ایم ڈبلیو کے ساتھ شراکت داری میں تیار کی گئی ہے۔ بیان کے مطابق، راہل گاندھی اس موٹر سائیکل کو دیکھ کر خاصے خوش دکھائی دیے اور اسے ہندوستانی انجینئرنگ کے لیے فخر کا لمحہ قرار دیا۔ ویڈیو میں راہل گاندھی نے ہندوستان میں مینوفیکچرنگ کے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مضبوط معیشتوں کی ریڑھ کی ہڈی مینوفیکچرنگ ہوتی ہے، لیکن بدقسمتی سے ہندوستان میں یہ شعبہ سکڑ رہا ہے۔ راہل گاندھی کا کہنا تھا کہ ملک کو ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لیے زیادہ پیداوار، مضبوط مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم اور بڑے پیمانے پر معیاری روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ جہاں مینوفیکچرنگ کو بڑھنا چاہیے تھا، وہاں اس میں گراوٹ دیکھی جارہی ہے۔ راہل گاندھی اس وقت برلن کے دورے پر بھی ہیں، جہاں وہ 17 دسمبر کو انڈین اوورسیز کانگریس کے ایک پروگرام میں شرکت کریں گے اور یورپ بھر کے آئی او سی رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ انڈین اوورسیز کانگریس کے مطابق یہ دورہ پارٹی کی عالمی سطح پر شمولیت اور روابط کو مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔

فرقہ وارانہ منافرت اور تشدّد کے مُہلک اثرات

فرقہ وارانہ تشدّد کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ الیکشن کے قریب تشدّد کے واقعات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سات ریاستیں ایسی ہیں جہاں ہندوتو کے ایجنڈے پر عمل ہو رہا ہے۔ یہ ریاستیں ہیں۔ اُتر پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اُتراکھنڈ، راجستھان، گجرات اور کرناٹک۔ ان ریاستوں میں مسلمانوں کے املاک پر ناجائز تعمیر کا الزام لگا کر بلڈوزر چلوانے کی سیاست خطرناک ہوتی جارہی ہے۔

ڈاکٹر محمد مظہر حسین
عالم گنج، پٹنہ

ہمارا ملک ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب کے ماننے والے یہاں موجود ہیں۔ زبان، مذہب اور نسل، وغیرہ کے اختلاف کے باوجود انسانیت کا رشتہ ہمیں باہم جوڑے ہوئے ہے۔ وقتاً فوقتاً یہاں فرقہ وارانہ فساد بھی ہوتے رہے ہیں۔ اس کے باوجود ہمارا سماجی رشتہ قائم ہے۔ فرقہ وارانہ امن وامان ہمارے ملک کی بڑی طاقت ہے۔ انیکتا میں ایکتا ہمارے ملک کی خصوصیت ہے۔ ہمارے ملک کے آئین نے بھی تمام فرقوں اور مذاہب کے ماننے والوں کو آزادی دی ہے اور سب کے درمیان بھائی چارہ اور امن وامان قائم رکھنا ہمارے آئین کی بنیاد ہے۔ آئین کی دفعہ ۲۰ تا ۲۴ میں ملک میں مختلف قسم کے تشدّد سے شہریوں کی حفاظت کی گارنٹی دی گئی ہے۔ دفعہ ۲۵ سے ۲۸ بھی بہت ہی اہم دفعات ہیں جن میں مذہبی آزادی کے حقوق کا ذکر ہے۔ دفعہ ۲۵ میں تمام شہریوں کو کوئی بھی مذہب اختیار کرنے، اس کی تبلیغ و اشاعت کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ دفعہ ۲۶ میں ہر ایک مذہب کے مبلّغوں کو مذہبی اداروں اور عوام کی امانت سے عوامی مفادیت کے لئے خدماتی تنظیموں کو قائم کرنے کا حق ہوگا۔ دفعہ ۲۹ کے مطابق شہریوں کے ہر ایک طبقہ کو اپنی زبان، رسم الخط، تہذیب و تمدن کو محفوظ رکھنے کا پورا اختیار ہے۔ دفعہ ۳۰ کے مطابق مذہب یا زبان کی بنیاد پر سبھی اقلیتی طبقوں کو اپنی دلچسپی کے تعلیمی اداروں کا قیام کرنے اور ان کے انتظام کا حق ہوگا۔ یہ بھی انتظام کیا گیا ہے کہ تعلیمی اداروں کو مدد دینے میں حکومت اس بنیاد پر بھید بھاؤ نہیں کرے گی۔ ان تمام بنیادی حقوق کو ایمانداری کے ساتھ نافذ کرنے اور ان کی خلاف ورزی کی صورت میں تمام حقوق کے دفاع کے لئے خود آئین کی دفعہ ۳۲ میں ان کے خلاف قانون کاروائی کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ یہ بڑی تشویش کی بات ہے کہ کچھ سالوں سے، جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے تب سے فرقہ وارانہ امن وامان میں تیزی سے تبدیلی آئی ہے۔ انتہاپسندانہ رجحانات تیزی سے معاشرہ میں عام ہورہے ہیں۔ مفاد پرست عناصر اپنے سیاسی، معاشی، تہذیبی اور مذہبی مفادات کے لئے اس ملک میں بدامنی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ طاقتیں سماجی اور مذہبی تفریق میں اپنا مفاد سمجھتی ہیں۔ موجودہ حالات کے پیش نظر ایسا محسوس ہورہا ہے کہ یہ مفاد پرست عناصر پورے ملک میں فرقہ وارانہ تناؤ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اب بڑے فسادات کی جگہ چھوٹے چھوٹے لیکن نہایت دہشتناک واقعات کا ایک سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ فرقہ وارانہ تشدّد کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ الیکشن کے قریب تشدّد کے واقعات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سات ریاستیں ایسی ہیں جہاں ہندوتو کے ایجنڈے پر عمل ہورہا ہے۔ یہ ریاستیں ہیں۔ اُتر پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اُتراکھنڈ، راجستھان، گجرات اور کرناٹک۔ ان ریاستوں میں مسلمانوں کے املاک پر ناجائز تعمیر کا الزام لگا کر بلڈوزر چلوانے کی سیاست خطرناک ہوتی جارہی ہے۔ مسلم لڑکوں اور لڑکیوں کا مذہب تبدیل کر ہندوؤں سے ان کی شادی پر دباؤ ڈالا جارہا ہے۔ 'لو جہاد' کی سیاست کو عام کر مسلم لڑکیوں کا مذہب تبدیل کر ہندو لڑکوں سے ان کی شادی کروائی جارہی ہے مسلم عبادت گاہوں اور قبرستانوں کو مسمار کیا جارہا ہے۔ شرانگیز محاوروں کا استعمال جیسے "بٹو گے تو کٹو گے" زور و شور پر کیا جارہا ہے۔ وقف املاک کو ختم کردینے کی سازش چل رہی ہے۔ کرناٹک اور مہاراشٹر میں تعلیمی اداروں میں حجاب پر پابندی سے تنازعہ کھڑا کیا جارہا ہے۔ اُتراکھنڈ میں گائے کے گوشت کی جھوٹی اطلاع پر ہنگامہ اور توڑ پھوڑ شروع کیا گیا۔ حال ہی میں اُڑیسہ میں قریب ۱۵۰ بنگلہ دیشی مہاجرین کے گھروں کو نذر آتش کردیا گیا۔ مُرشد آباد (بنگال) میں ہمایون کبیر کے ذریعہ بابری مسجد کی بنیاد رکھی گئی جسے ابھی سے ہی مسمار کردینے کی دھمکی دی گئی۔ قومی گیت "وندے ماترم" جو بنکم چندر چٹو پادھیا کے ذریعہ ۱۸۸۱ء میں لکھی گئی تھی، وہ بھی اب پارلیامنٹ میں بحث کا موضوع بن گیا۔ الزام ہے کہ جب کانگریس کی حکومت تھی تو اس قومی گیت میں ترمیم کردیا گیا تھا۔ ملک میں فرقہ وارانہ تشدّد کے واقعات پہلے بھی ہوتے رہے ہیں لیکن اب یہ تشدّد شہروں سے پھیل کر دیہاتوں میں بھی شروع ہوگیا ہے۔ معمولی جھگڑے بھی دہشت گردی کا رنگ اختیار کرلیتے ہیں۔ فرقہ وارانہ تشدّد کے بے شمار مقدمے عدالتوں میں لٹکے ہوئے ہیں۔ جو عناصر ملک میں بدترین فرقہ پرستی پھیلانے کے درپے ہیں ان کا اصل ہدف سماج میں اکثریت اور اقلیت کو دو گر ہوں میں بانٹ کر اقلیت کو ذمہ دار ٹھہرانے کی کوشش رہتی ہے۔ اقلیتوں سے متعلق تمام اُمور کو غیریت، شک، دشمنی اور نفرت کی مخصوص عینکوں سے دیکھتے ہیں۔ آج سے قریب دس بارہ سال قبل ملک کے نامور سائنس دانوں نے صدر جمہوریہ کے نام ایک خط میں لکھا تھا کہ فرقہ وارانہ تفریق کی صورت حال ایک طرح کا نیوکلیئر بم ہے جو پھٹنے کے قریب ہے۔ آج ہم وہ بم پھٹتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہم ہندوستانی اس بات کو جانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ منافرت کا زہر انگریزوں نے اپنی پالیسی "لڑاؤ اور حکومت کرو" کے ذریعہ پھیلایا۔ انگریزوں سے قبل کی تاریخ میں، معمولی تنازعات سے قطع نظر، کوئی تفریق نظر نہیں آتی جیسی کہ آج کے دور میں ہے۔ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ آزادی کے بعد بھی انگریزوں کا یہ ایجنڈا خود ہندوستانیوں نے اختیار کیا۔ ہم خود بھی اس کے ذمہ دار ہیں۔ ملک کی تقسیم میں ہم برابر کے ذمہ دار ہیں۔ یہ بڑی تشویش کی بات ہے کہ اس وقت ملک کے بے شمار تعلیمی ادارے بھی اُنہیں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ وقتاً فوقتاً نفرت انگیز نعرے لگائے جاتے ہیں۔ جیسے "مسلم آبادی کا دھماکہ"، "لو جہاد"، "مسلمانوں سے پاک بھارت"، "بدیلیشی مذہب"، "ہندو آبادی کی نقل مکانی" وغیرہ جیسے شرانگیز نعرے بلند کئے جاتے ہیں۔ فرقہ وارانہ منافرت کے واقعات کا کلیدی رول استعال انگیز تقریروں اور استعال انگیز محاوروں کا رہا ہے۔ گذشتہ چند سالوں سے نفرت انگیز تقریروں اور محاوروں کا جو طوفان اُمڈ آیا ہے وہ پورے ملک کیلئے بڑا خطرہ ہے۔ کھلے عام قتل و خون کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، سروں پر انعامات کا اعلان ہورہا ہے، سبق سکھانے کے چیلنج کئے جارہے ہیں، عصمت دری کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ملک کا پورا قانونی نظام خود کو مفلوج کئے بیٹھا ہے۔ زہریلے مواد پیدا کرنے میں بڑا ذریعہ الیکٹرونک میڈیا کا بھی ہے۔ فرقہ وارانہ طور پر حساس مسائل کھڑا کرنا، فرقوں اور مذہب کے درمیان غلط فہمیاں پھیلانا اور خبروں اور افواہوں کو مبالغہ کے ساتھ اور رشتعال انگیز طریقے سے پیش کرنا جس سے نفرت پھیلے۔ دہشت گردی کا واقعہ پیش آتے ہی اس کو مخصوص مذہب سے وابستہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اب اِدھر یہ دیکھا جارہا ہے کہ الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ زہریلے مقررین کو بحث کے لئے مدعو کیا جاتا ہے۔ سخت غیظ وغضب کے عالم میں وہ اسٹوڈیو میں لڑنے اور لڑانے کو اینکرنگ کی ایک قسم اور آرٹ سمجھتے ہیں۔ ان بحثوں میں سنجیدہ بحث یا تبادلۂ خیال کی کوئی خصوصیت نہیں ہوتی۔ وہاٹس اَیپ پر غلط اور صریح جھوٹ پر مبنی باتیں ہی نہیں بلکہ جعلی تصویروں اور ویڈیوز کو بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے ذریعہ فوٹو شاپ کی ہوئی تصویروں اور دانستہ بگاڑے ہوئے ویڈیوز کے ذریعہ مخصوص فرقوں کو انتہائی ظالم، خونخوار اور وحشی بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مضحکہ خیز غلط الزامات اور تکرار کے ساتھ جگہ جگہ نقل کئے جاتے ہیں کہ عام نوجوان ان پر یقین کرنے لگتا ہے۔ فرقہ وارانہ تشدّد سے سب سے زیادہ متاثر ایک عام غریب آدمی ہوتا ہے۔ فسادات میں مرنے والے اور تشدّد کا شکار ہونے والے اکثر غریب لوگ ہی ہوتے ہیں۔ اکثر اُنہی کی بستیاں اُجاڑی جاتی ہیں۔ ایک چھوٹی سی جھڑپ علاقہ کے سارے غریب خاندانوں سے روزی چھین لیتا ہے اور اُنہیں فاقہ کشی پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ فرقہ وارانہ فساد یا بدامنی سے سب سے زیادہ متاثر اقلیت اور پسماندہ طبقات سے متعلق ہوتے ہیں، مالی نقصان بھی اُنہی کا ہوتا ہے۔ پولیس کے تشدّد کا نشانہ بھی وہی بنتے ہیں اور گرفتاریاں بھی اُنہی کی ہوتی ہیں۔ ہمارے ملک کے لئے فرقہ وارانہ تفریق سے بڑا دشمن کوئی اور نہیں ہوسکتا۔ قانون کو ہاتھ میں لینے اور قانون توڑنے کا رجحان عام ہوگیا ہے۔ فرقہ پرستی اور منافرت کے زہر نے اس وقت دنیا کے کئی خطوں کو اپنی چپیٹ میں لے لیا ہے۔ اسلام کا پیغام ساری انسانیت کے لئے ہے اور وہ اپنے ماننے والوں کو سارے انسانوں سے محبت اور خیر خواہی کی تعلیم دیتا ہے۔ اپنے ملک کو نفرت وعناد اور فرقہ پرستی کے زہر سے پاک کرنا اور اسلام کی تعلیمات کے مطابق اخوت ومساوات، عدل وانصاف اور امن وامان کی فضا پیدا کرنا ہماری ذمہ داری میں شامل ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے کئی محاذوں پر کام کرنا ہوگا۔ ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے تمام فرقوں کے بااثر لوگوں کو آگے آنا ہوگا۔ چونکہ زیادہ تر فتنہ مذہب کے نام پر اور مذہب کا غلط استعال کرکے ہورہا ہے، اس لئے مذہبی رہنماؤں، علماء اور روحانی پیشواؤں کی بھی خصوصی ذمہ داری ہے۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے ایک بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہندو، مسلم اور دیگر مذہبی گروہوں کے درمیان ہر سطح پر مسلسل باہمی تبادلۂ خیال کا نظام ہونا بہت ضروری ہے تا کہ آپسی غلط فہمیاں دور ہوں۔ ہمیں قانون کی پابندی کی بھی تعلیم دینا ضروری ہے اور ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ملک میں قانون کی حکمرانی کو یقینی بنائیں۔ اہل اسلام کے لئے اشتعال اور انتہاپسندی موت ہے اور ہمارا دین اس سے روکتا ہے اور مایوسی اور خاموش تماشائی بنے رہنا بھی موت ہے۔

محمد مظہر حسین
رابطہ: 9708380290

عربی زبان: تاریخ اور تہذیب کا زندہ سفر

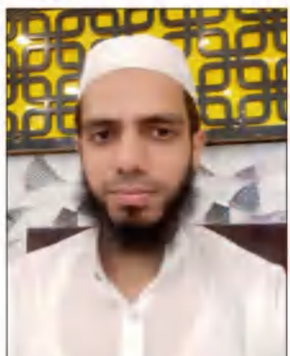

شمیم اکرم رحمانی
(معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ)

زبانیں اچانک وجود میں نہیں آتیں، بلکہ معاشرتی ضرورتوں کے زیرِ اثر جنم لیتی ہیں اور آہستہ آہستہ ارتقاء کے مختلف مراحل طے کرتی ہیں۔ اسی لیے کسی بھی زبان کی ابتدا کا قطعی تعین ماہرینِ لسانیات کے لیے نہایت دشوار کام ہوتا ہے۔ اگر عربی زبان کی بات کی جائے تو بعض مذہبی ماخذ اگرچہ اس نتیجے تک پہنچاتے ہیں کہ ابتدائے آفرینش ہی سے عربی زبان کا وجود رہا ہے، تاہم کسی بھی ماہرِ لسانیات کے لیے اسے مسلمہ حقیقت کے طور پر قبول کرنا آسان نہیں۔ اسی لیے محققین نے عربی زبان کی ابتدا پر خاصی بحث وگفتگو کی ہے، لیکن اب تک ان کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی ایسا ٹھوس اور ناقابلِ تردید ثبوت پیش نہیں کیا جاسکا ہے جو عربی زبان کی ابتدا کو یقینی طور پر متعین کر دے۔ غالباً اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ عربی زبان کا باقاعدہ تعارف ہی دنیا کو ایسے وقت میں حاصل ہوا جب وہ اپنے عروج، فصاحت اور ادبی شباب کے مرحلے میں داخل ہو چکی تھی۔ محققین علماء کے نزدیک عربی زبان اُن سامی زبانوں میں سے ایک ہے جو فی الواقع ایک ہی خطہ زمین کی پیداوار رہی ہیں۔ تاہم آبادی کے پھیلاؤ اور وسائل کی قلت کے نتیجے میں جب سامی اقوام مختلف علاقوں کی طرف منتقل ہوئیں تو دوسری اقوام سے میل جول نے ان کی زبان کو متاثر کیا، جس کے نتیجے میں مختلف لہجے وجود میں آئے اور رفتہ رفتہ ہر لہجہ ایک مستقل زبان کی صورت اختیار کرتا گیا۔ استاذ احمد حسن زیات کے مطابق قرونِ وسطیٰ میں سامی اقوام کی زبانوں کے باہمی تعلق کو سب سے پہلے بعض یہودی علمانے محسوس کیا، لیکن بعد ازاں یورپ کے مستشرقین نے مضبوط دلائل کے ذریعے سامی زبانوں کے اس لسانی رشتے کو ثابت کیا، جس کے بعد یہ ایک مسلمہ حقیقت بن گئی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ مورخین نے سامی اقوام کی بعض دوسری زبانوں کو عربی زبان سے زیادہ قدیم قرار دینے کی بھی کوشش کی ہے، تاہم وہ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ عربی زبان ان چند زبانوں میں شامل ہے جو نہایت قدیم ہونے کے باوجود اپنی اصل ساخت، فکری بالیدگی اور لسانی وقار کے ساتھ نزولِ قرآن سے قبل بھی پوری قوت کے ساتھ زندہ رہی۔ زمانہ جاہلیت کا شعرو ادب عربی زبان کی اس فکری پختگی اور لسانی توانائی کا واضح ثبوت ہے۔ تاہم اس حقیقت سے انکار کی گنجائش بھی نہیں ہے کہ عربی زبان کی حیرت انگیز بقا، اس کے لسانی وقار کا استحکام اور اس کی عالمگیریت کا سب سے بڑا سبب قرآنِ مجید کا نزول ہی ہے۔ قرآن مجید نے عربی زبان کو وہ ابدی تحفظ عطا کیا جو دنیا کی کسی دوسری قدیم زبان کو نصیب نہیں ہوا۔ چنانچہ آج کے روایتی علماء بھی اس حقیقت سے واقف ہیں کہ اس مقدس کتاب کی آمد سے قبل عرب قبائل کی بولیوں میں علاقائی لہجوں اور الفاظ کا اختلاف نمایاں تھا، لیکن جب قرآن لہجہ قریش میں نازل ہوا تو اس نے نہ صرف اس لہجے کو عربی زبان کا معیاری اور مستند قالب بنا دیا بلکہ اپنی فصاحت، بلاغت اور اعجازِ بیان سے زبان وبیان کا وہ معیار بھی متعین کر دیا جو رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ نزولِ قرآن کے بعد عربی زبان کو ملنے والے عالمی شان کے سامنے دوسری سامی زبانیں ٹک نہیں سکیں چنانچہ وہ یا تو معدوم ہوگئیں یا وقت کے ساتھ اپنی اصل شناخت اور ساخت کھو بیٹھیں۔ دوسری طرف نزول قرآن کے بعد اہل ایمان میں پیدا ہونے والے قرآن کی حفاظت کے جذبے نے عربی زبان کی صرفی ونحوی ساخت کو بڑی تبدیلیوں سے محفوظ رکھا اور اسے لسانی ارتقاء کے اُن منفی اثرات سے بھی بچالیا جو اکثر زبانوں کے زوال کا سبب بنتے ہیں۔ مزید برآں، قرآن کو صحیح طور پر سمجھنے کی ضرورت نے مسلمانوں کو علمِ صرف، نحو اور بلاغت جیسے منظم لسانی علوم کی تدوین پر آمادہ کیا، جن کی باقاعدہ تشکیل نے عربی زبان کو ایک مضبوط اور سائنسی علمی ڈھانچا عطا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ نزولِ قرآن کے بعد عربی زبان محض ایک علاقائی زبان نہیں رہی، بلکہ ایک عالمی زبان بن گئی، جو صدیوں تک مشرق ومغرب میں علم، فلسفہ، سائنس اور تہذیب کی بھی زبان بنی رہی۔ اہل علم کے مطابق عربی زبان کا یہ زندہ سفر تاریخی طور پر پانچ نمایاں ادوار پر محیط ہے: پہلا دور، دورِ جاہلیت ہے جو پانچویں صدی عیسوی کے وسط سے شروع ہو کر ۶۲۲ء میں آغازِ اسلام پر ختم ہوتا ہے۔ دوسرا دور، صدرِ اسلام تا عہدِ بنواُمیہ ہے، یہ دور آغازِ اسلام سے شروع ہو کر ۱۳۲ھ مطابق ۷۵۶ء میں عباسی حکومت کے قیام پر ختم ہوتا ہے۔ تیسرا دور، دورِ عباسی ہے جو عباسیوں کی حکومت کے قیام سے شروع ہو کر ۶۵۶ھ مطابق ۱۲۵۸ء میں سقوط بغداد پر ختم ہوتا ہے۔ چوتھا دور، دورِ ترکی ہے جس کی ابتداء سقوط بغداد سے ہوتی ہے اور انتہا ۱۲۲۰ھ مطابق ۱۸۴۴ء کی جدید انقلابی تحریک پر ہوتی ہے۔ پانچواں دور، دورِ جدید ہے جس کا آغاز اس وقت ہوا جب محمد علی پاشا مصر پر حاکم ہوئے اور اب تک جاری ہے۔ یہ تمام ادوار اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ عربی زبان اپنی صوتی، صرفی اور نحوی خصوصیات کی بدولت ہی اس طویل تاریخی سفر کو بغیر انقطاع کے کامیابی کے ساتھ طے کر سکی ہے اور کم از کم ساڑھے پندرہ سو برس سے گفت وشنید کی زبان بنی ہوئی ہے۔ اگر عربی زبان کے دوسری زبانوں پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات بہت وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ عربی زبان نے مذہبی، علمی، تجارتی اور تہذیبی روابط کے ذریعے دنیا کی متعدد زبانوں کو بے انتہا متاثر کیا ہے۔ عربی زبان نے نہ صرف اردو اور فارسی کی لغوی وفکری ساخت میں بنیادی کردار ادا کیا ہے بلکہ اسپینی اور رابطے کی اہم افریقی زبان سواحلی کی تعمیر اور توسیع میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے، اہل علم جانتے ہیں کہ سواحلی میں عربی کے اثرات اس قدر گہرے ہیں کہ اس کی لغت کا ایک بڑا حصہ عربی نژاد الفاظ پر مشتمل ہے۔ عربی ادب کا سرمایہ مختلف وجوہات کی بنیاد پر بے انتہا اہمیت کا حامل ہے، نہ صرف اس لیے کہ عربی زبان نے عہد قدیم میں دنیا کی تمام ترقی پسند اقوام کے علوم و فنون کو محفوظ کرلیا تھا، بلکہ آج بھی یہ دنیا کی جدید علمی تحقیقات اور ادبی تصانیف کو اپنے اندر جذب کرلینے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کر رہی ہے۔ آرٹیفیشیل انٹیلیجنس اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے میدان میں بھی عربی زبان اپنی جگہ مضبوط بنا رہی ہے جہاں ترجمہ، لسانی تجزیہ، اور علمی ڈیٹا کی ڈیجیٹل تدوین میں اس کا استعمال بڑھتا جارہا ہے یہی وجہ ہے کہ چند اہم زبانوں میں عربی زبان کو یہ مقام حاصل ہے کہ اس میں عہد قدیم اور عہد جدید کے تمام ضروری سرمائے موجود ہیں۔ چنانچہ آج اگر کوئی شخص دنیا کی تمام زبانوں میں سے ایک زبان سیکھ کر مختلف زبانوں اور مختلف مذاہب کے علوم و فنون سے واقفیت حاصل کرنے کا آرزومند ہو تو شاید عربی زبان کی واقفیت ہی سے اس کی یہ آرزو پوری ہوسکتی ہے اسی لیے یورپی محققین اپنی تحقیق میں عربی زبان کو غیر معمولی اہمیت دیتے ہیں۔ عربی زبان کو دیگر زبانوں پر یہ انفرادی امتیاز بھی حاصل ہے کہ اسلام کے تمام بنیادی سرمایے، یعنی قرآن مجید، حدیث، فقہ اور تفسیر کا اہم علمی ذخیرہ، اسی ایک زبان میں محفوظ ہیں۔ اس مذہبی حیثیت کی بنا پر ہی یہ دنیا کے ہر خطے کے کروڑوں مسلمانوں کے لیے ایک ناگزیر زبان ہے۔ تاہم مذہب اسلام سے خصوصی ربط کے باوجود عربی زبان کو محض ایک مذہبی زبان سمجھنا صحیح نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شروع سے ہی ایک تہذیبی، ادبی اور علمی زبان رہی ہے جس نے ایک طرف جہاں زمانہ جاہلیت میں لازوال شاعری کے نمونے پیش کئے وہیں دوسری طرف اموی، عباسی اور ترکی دور میں ادب کے ساتھ ساتھ طب وسائنس اور فلسفے میں بے مثال کردار کے انمٹ نقوش چھوڑے، اور دورِ جدید میں بھی علم وادب اور فکر وفن کی روشنی بکھیر رہی ہے۔ نازک الملائکۃ، احمد شوقی، اور بدر شاکر السیاب جیسے عہد جدید کے شعراء کے اشعار اور نجیب محفوظ، طٰہٰ حسین اور حسین ہیکل جیسے نثرنگاروں کی نثریں اس حقیقت کی زندہ مثالیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عربی زبان آج بھی دنیا کی اہم ترین اور بااثر زبانوں میں شامل ہے۔ یہ نہ صرف ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کی مذہبی ضرورت ہے بلکہ تقریباً 24 ممالک کی دفتری زبان ہے اور اقوام متحدہ کے چھ دفتری زبانوں میں سے ایک ہے۔ اسی لیے 18 دسمبر کو اقوام متحدہ کی طرف سے عالمی یوم عربی زبان (World Arabic Language Day) منایا جاتا ہے جو اس کے عالمگیر کردار کا ثبوت ہے۔ یہ سچائی ہے کہ دوسری زبانوں کی طرح عربی زبان میں بھی بعض فطری لسانی مشکلات پائی جاتی ہیں چنانچہ اس کا پیچیدہ صرفی ونحوی نظام، اعراب پر گہرا انحصار، اور قدیم الفاظ کی کثرت، غیر عرب طلبہ کے لیے سیکھنے میں دشواری کا سبب بنتی ہے۔ تاہم یہ تمام امور عربی زبان کی کمزوری نہیں بلکہ اس کے منظم اور مستحکم لسانی ڈھانچے کا طبعی نتیجہ ہیں، جن پر محنت کے رخ کو درست کرکے بہ خوبی قابو پایا جاسکتا ہے۔ لہذا عربی زبان کی اس غیر معمولی اہمیت کا تقاضہ ہے حکومتیں عربی زبان کے فروغ میں سنجیدہ کردار ادا کریں۔ خصوصاً ہندوستان جیسے ممالک جہاں عرب ممالک سے مضبوط ثقافتی اور اقتصادی تعلقات ہیں، وہاں عربی زبان کی ترویج نہایت اہم ہے۔ اس زبان کے ذریعے اربوں کی تعداد میں موجود عربی بولنے والے افراد تک ہندوستان کی صحیح تصویر، اس کی ثقافت، اور اس کے جمہوری اقدار کو بہتر طریقے سے پہنچایا جا سکتا ہے، جس سے باہمی خیرسگالی اور عالمی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ساتھ ہی مسلمانوں کی خاص طور پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عربی زبان کی افادیت کو سمجھیں اور اس زبان کو علم وفضل کے بند دروازے کھولنے کی کنجی سمجھتے ہوئے سیکھیں، اس سے ان کے لئے نہ صرف روزگار کے مواقع فراہم ہونگے بلکہ انہیں اپنے علمی اور دینی ورثے سے براہِ راست استفادہ کرکے ماضی سے جڑنے کا موقع بھی ملے گا یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ جو قومیں اپنے علمی اور ادبی ذخیرے سے محروم ہوجاتی ہیں وہ لازمی طور پر اپنے خصائص و امتیازات سے محروم ہوکر عقلی غلامی کا شکار ہوجاتی ہیں جو سیاسی غلامی سے زیادہ خطرناک ہے!

☆☆☆☆

اردو شاعری کا معتبر نام۔ سنجے مصرا شوق

ضیا تقوی
لکھنؤ، انڈیا

اردو غزل کی تاریخ شاہد ہے کہ یہ صنفِ سخن مذہب وملت کی قید سے ہمیشہ آزاد رہی۔ اس نے ہمیشہ اپنے مداحوں، چاہنے والوں اور قدردانوں کی پشت پناہی اور پذیرائی کی ہے۔ غیر مسلم شعرا میں سکھ اور عیسائی شعراء سے زیادہ ہندو شعراء اور ادیب اُردو دُنیا میں موجود ہیں۔ اردو غزل کے اُفق پر چاند، سورج کی مانند نمایاں غیر مسلم شعرا کی فہرست کافی طویل ہے، جو عاشقانِ اُردو کی حیثیت سے اُردو ادب میں بلند اور نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ پنڈت دیا شنکر نسیم، برج نارائن چکبست، پنڈت برج موہن دتا تریا۔ کیفی، رتن ناتھ سرشار، منشی پریم چند، منشی نول کشور، رگھو پتی سہائے فراق گورکھ پوری، ساحر لدھیانوی، جگن ناتھ آزاد، کرشن بہاری نور، جیسے بلند مرتبہ شعراء اور ادباء کی اِس فہرست میں سنجے مصرا شوق نے بھی اپنی بالیدہ فکر شاعری کے ذریعے اپنا نام درج کرالیا ہے۔ شوق کی شاعری میں قدماء کی تقلید کے ساتھ ساتھ فکر کی جدّت اور موضوعات کی ہمہ گیری بھی پائی جاتی ہے۔ اُن کے اشعار میں سادگی، روانی، ندرت خیال اور معنی آفرینی بہ درجہ اتم پائی جاتی ہے۔ کلام میں شائستگی اور لکھنوی رنگ صاف نظر آتا ہے۔ اُن کے اشعار میں طنز بہت مؤثر طریقے سے ملتا ہے۔

میرا اخلاق ہی ایسا ہے کہ میرے سر پر
جس کو دیکھو وہی رکھتا ہے مصیبت اپنی

کر گئی بوڑھا بھی اِک آرزو
سر چھپانے کو ٹھکانہ چاہیے

ہم نے غیروں کی رعونت کا بھی شکوہ نہ کیا
تم تو اپنے ہو میاں، تم سے شکایت کیسی

حمدِ الٰہی اُن کے اشعار کو مزید جاذبِ نظر بنا کر اُن کے حُسن میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

خدا خود مرے دل کے اندر مکیں ہے
مگر مجھ کو اس کی خبر تک نہیں ہے

فقط اس سبب سے وہ پردہ نشیں ہے
کہ دیدار کی تاب ہم میں نہیں ہے

عہدِ جدید کی برق رفتار زندگی اور جلد بازی پر بھی شوق صاحب کی نگاہ ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

ہتھیلی پر اگانا چاہتے ہیں کھیت سرسوں کے
مرے بچّے تو اپنی عمر سے آگے نکل آئے

شاعر ہمیشہ حساس طبیعت کا مالک ہوتا ہے، وہ سماج کی غلطیوں اور بدعنوانیوں پر نہ صرف نظر رکھتا ہے بلکہ اُنھیں کلام کا موضوع بھی بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نظامِ مملکت پر بہت سلیقے سے طنز بھی کرتے نظر آتے ہیں۔

امن کے شہر میں یہ حکمِ زباں بندی کیوں
اپنا حق مانگ لے کوئی تو بغاوت کیسی

جس میں مزدور کو دو وقت کی روٹی نہ ملے
وہ حکومت بھی اگر ہے تو حکومت کیسی

سنجے مصرا شوق وحدانیت کے قائل ہیں اور ذیل کے شعر میں اپنے عقیدے کا اظہار بڑی بے باکی سے کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

میں بنا کلمہ پڑھے بھی تو مسلماں ٹھہرا
ہاں مرے دوش پہ زنار ہے، میں جانتا ہوں

ایک شعر میں وہ اُردو ادب کی جمودی کیفیت کی جانب بڑے سلیقے سے اشارہ کرتے ہوئے اہلِ ادب کو بیدار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

میاں اردو ادب میں آج تک مردہ پرستی ہے
یہاں کے لوگ قبرستان سے باہر نہیں آتے

اِس شعر میں وہ صاف لفظوں میں شکایت کرتے ہیں کہ بحرِ ادب میں لاکھوں گوہر اپنے قدر دانوں کے اِنتظار میں ہیں۔ لیکن سکہ بند نقاد چند شعراء اور ادباء پر ہی قلم کی سیاہی صرف کرتے ہیں۔

سنجے مصرا شوق اچھے عروضی اور رباعیات کے ماہر ہیں۔ اُن کو اپنی اِس صلاحیت پر فخر بھی ہے۔ حالانکہ اِس فخر وافتخار میں خودستائی کی کیفیت بھی نظر آتی ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔

شعر کہتے ہیں بہت ٹھونک بجا کر ہم شوق
خود پہ تنقید کے پتھر نہیں اُٹھنے دیتے

شوق صاحب سے بالمشافہ میری ملاقات ڈاکٹر منصور حسن خان کے سینٹ روز پبلک اسکول کے ایک مشاعرے میں ہوئی۔ اس سے قبل میری ان سے شناسائی نہیں تھی۔ وہ میرے چچا، شاعر و ادیب جناب عابد نظر صاحب کے اچھے شناسا ہیں۔ شوق صاحب اپنی شاعری اور پیش کش کے سبب سامعین سے داد حاصل کرنے میں کامیاب ہیں۔

گزشتہ دنوں رضوان فاروقی صاحب نے بروقت ملاقات دیگر کتابوں کے ہمراہ سنجے صاحب کی اول کتاب "رات کے بعد رات" یہ کہہ کر سونپی کہ میرا غالب پر لکھنے والوں کی کمی نہیں ہے۔ آپ اپنے دور پر لکھئے۔ آس پاس کی شخصیات کو موضوع بنائیے۔ ترجمان عصرِ حاضر بنئے۔ بات سمجھ میں آئی اور سنجے صاحب کے مجموعہ کو بغور پڑھا۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ کلام ایسا ہے کہ جس نے خود کو پڑھوالیا۔ مجموعہ کا عنوان بھی اُن کی نگاہِ دور اندیش کا غماز ہے۔ "رات کے بعد رات" یعنی رات کے بعد دن تو ہوتا ہے مگر سیاہی برقرار ہے، تیرگی حاوی ہے، لوگ خوابِ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، بے حسی کا عالم ہے۔ شوق صاحب کے مجموعہ کلام "رات کے بعد رات" میں ادیب وناقد پروفیسر شارب ردولوی صاحب نے اِس خصوصیت کا بھی ذکر کیا ہے، اسی کے ساتھ وہ لکھتے ہیں کہ "سنجے مصرا شوق اِس نسل سے تعلق رکھتے ہیں جو ملک کی آزادی کے بیس سال بعد پیدا ہوئی، جب سماجی حالات درست ہونے لگے تھے اور اُردو کی محافظت کا بھی وہ عالم نہیں رہ گیا تھا۔ اُردو زبان اور شاعری سے ان کے تعلق خاطر بلکہ محبت کا یہ عالم ہے کہ اُنھوں نے اِس زمانے میں اُردو میں ایم اے کیا جب اُردو پر معاشی دروازے بند ہو چکے تھے۔ اُنھوں نے اُردو کے ساتھ فارسی میں بھی ایم اے کیا۔ یہ ان کا شوق ہی تھا کہ جو اُنھیں حصول علم کے لیے مختلف زبانوں کے کوچے میں لئے پھر رہا تھا۔ اِس طرح وہ صرف ذولسانی نہیں بلکہ پنج لسانی ہیں کہ وہ ہندی، سنسکرت، انگریزی کا علم بھی رکھتے ہیں جو ان کی انفرادیت کی ایک پہچان ہے" عنبر بہرائچی صاحب یوں رقم طراز ہیں۔ "میرا ذاتی خیال ہے کہ غزلوں کے ساتھ رباعی کے ضمن میں اردو تنقید اُنھیں فراموش نہیں کرے گی، میں اُنھیں مستقبل میں ان کی تخلیقی کاوشوں میں اور زیادہ برگ وبار لہلہانے کی بشارت دیتا ہوں" راقم الحروف کی ذاتی رائے ہے کہ سنجے مصرا شوق کی شاعری میں قدیم وجدید کا خوب صورت امتزاج ہے۔ اُن کی فکر بلیغ ہے۔ امید ہے کہ ان کا تخلیقی عمل بدستور جاری رہے گا۔ قلم کی روانی میں اضافہ ہوگا۔ رباعیات کا مجموعہ منظرِ عام پر آئے گا اور فکر واحساس کی روشنی چہار سمت بکھرے گی۔

خدا کرے کہ یہ سورج کبھی غروب نہ ہو۔

رابطہ: 9451134187

ای ڈی نے منی پور میں علیحدگی پسندوں سے منسلک 57 کروڑ روپے کے گھپلہ کے تعلق سے سلائی گروپ پر چھاپہ مارا

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے امپھال سب زون نے منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت سلائی گروپ آف کمپنیز سے وابستہ اہم افراد کے خلاف درج معاملے میں امپھال کے پانچ مقامات پر تلاشی مہم شروع کی ہے۔ ای ڈی کے مطابق یہ معاملہ سال 2019 میں لندن میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے جڑا ہے، جہاں یامیم بیرن، جنہوں نے خود کو 'منی پور اسٹیٹ کونسل کا وزیر اعلیٰ' بتایا اور نارنگ بام سمر جیت، جنہوں نے خود کو 'منی پور اسٹیٹ کونسل کا وزیر خارجہ و دفاع' بتایا تھا۔ انہوں نے ہندوستان سے منی پور کی آزادی کا دعویٰ کیا تھا۔ ان ملک مخالف سرگرمیوں کے ذریعے ملزمان پر ملک کے خلاف جنگ چھیڑنے، بغاوت (غداری) اور مختلف گروپوں کے درمیان عداوت، دشمنی اور نفرت پھیلانے جیسے جرائم میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) اور مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) پہلے ہی ملزمان کے خلاف معاملات درج کر چکی ہیں۔ ملزمان نے سال 2003 میں کدانگ بند سواجل دھارا امپلیمنٹیشن کمیٹی قائم کی تھی، جسے 10 اگست 2008 کو 'اسمارٹ سوسائٹی' کا نام دیا گیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے سلائی فنانشل سروس (ایس اے ایف آئی این ایس) قائم کی، جسے بامبے منی لینڈرز ایکٹ، 1946 (جو منی پور میں نافذ ہے) کے تحت لائسنس حاصل تھا۔ الزام ہے کہ سلائی گروپ کی مختلف اکائیوں کے ذریعے ملزمان نے عوام کو دھوکہ دے کر اور بغیر کسی قانونی اختیار کے نقد رقم جمع کی، جس میں زیادہ شرح سود کا لالچ دیا گیا۔ اسمارٹ سوسائٹی نے 'ممبر شپ فیس' کے نام پر صرف نقد رقم قبول کی اور صرف نقد میں ہی سود تقسیم کیا اور اس طرح غیر قانونی طور پر ایک نان بینکنگ فنانشل کمپنی کے طور پر کام کیا۔ مختلف اسکیموں کے تحت سرمایہ کاروں سے مجموعی طور پر 57.36 کروڑ روپے جمع کیے گئے۔

عوام سے جمع کی گئی رقم کو ڈائریکٹروں کے ذاتی بینک کھاتوں کے ساتھ ساتھ سلائی گروپ آف کمپنیز اور اسمارٹ سوسائٹی کے کھاتوں میں جمع کرایا گیا۔

پی ایم ایل اے، 2002 کی دفعہ 2(1)(یو) کے تحت مجرمانہ سرگرمیوں سے ملزمان اور متعلقہ اداروں نے 57.36 کروڑ روپے کی ناجائز رقم حاصل کی۔ اس رقم کو مختلف سلائی گروپ کمپنیوں اور ملزمان کے ذاتی کھاتوں میں منتقل کر کے جائیدادیں خریدنے، ہوم لون، گاڑیوں کے قرض، ٹرم لون کی ادائیگی اور دیگر اخراجات میں استعمال کیا گیا۔

الزام ہے کہ اسی رقم کا استعمال مرکزی حکومت کے خلاف جنگ چھیڑنے، بغاوت اور مختلف گروہوں کے درمیان عداوت اور نفرت پھیلانے کی سرگرمیوں میں بھی کیا گیا۔ اس معاملے میں تحقیقات جاری ہیں اور اب تک غیر منقولہ جائیدادوں میں سرمایہ کاری سے متعلق تفصیلات اور قابل اعتراض مواد برآمد کیا جاچکا ہے۔

مرکزی حکومت سیاسی انتقام کے تحت کانگریس کے اعلیٰ قائدین کو نشانہ بنارہی ہے: کھڑگے

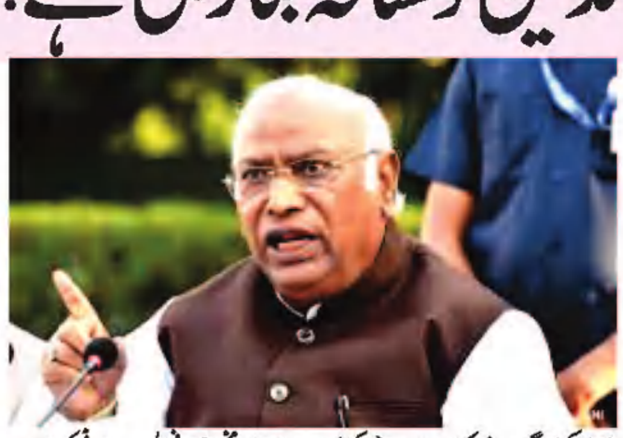

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے نے بدھ کے روز مرکزی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے خلاف جاری قانونی کارروائیوں کو منصوبہ بند "سیاسی انتقام" قرار دیا۔ مسٹر کھڑگے نے ایک اہم عدالتی فیصلے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی خاندان کو جو قانونی چیلنج پیش کئے جا رہے ہیں وہ بے بنیاد ہیں اور خاص طور پر سیاسی مخالفین کو ہراساں کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔

ایک حالیہ فیصلے میں، دہلی کی راؤز ایوینیو کورٹ نے نیشنل ہیرالڈ کیس میں سینئر لیڈر سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پانچ دیگر کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے منی لانڈرنگ کے الزامات کا نوٹس لینے سے انکار کردیا۔ مسٹر کھڑگے نے زور دے کر کہا کہ کارروائی کے ابتدائی مراحل میں ایف آئی آر کا نہ ہونا ثابت کرتا ہے کہ الزامات مکمل طور پر بے بنیاد ہیں۔

مسٹر کھڑگے نے کہا، "وہ (مرکزی حکومت) سیاسی انتقام کے تحت یہ سب کچھ کر رہی ہے ۔ یہ معاملہ صرف گاندھی خاندان کو ہراساں کرنے کے لیے ہے۔ اس معاملے میں کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہے۔ ہمارا نعرہ 'ستیہ میو جیتے' ہے، اور ہم اس معاملے میں عدالتی فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" کانگریس صدر کے یہ تبصرے طویل عرصے سے جاری قانونی تنازعہ کے درمیان سامنے آئے ہیں جس میں پارٹی کے اعلیٰ قائدین ملوث ہیں۔

جہاں اس مخصوص فیصلے سے پارٹی کو راحت ملی ہے، مسٹر کھڑگے نے اسے فوری طور پر وسیع تناظر سے جوڑتے ہوئے کہا کہ حکمراں پارٹی اپوزیشن جماعتوں کو دبانے کے لیے تحقیقاتی ایجنسیوں کا استعمال کر رہی ہے۔

یہ معاملہ گزشتہ کئی سالوں سے ہندوستانی سیاست میں تنازعات کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ کانگریس سے منسلکہ تنظیموں میں مالی بے ضابطگیوں کے الزامات پر مبنی ہے۔ جب کہ حکومت اور تفتیشی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ وہ صرف قانون کی حکمرانی کی پیروی کر رہے ہیں، کانگریس پارٹی نے مسلسل تحقیقات کو "طریقہ جاتی ظلم" قرار دیا ہے۔

کانگریس قائدین نے اکثر اس بات کو واضح کیا ہے کہ ای ڈی نے باقاعدہ ایف آئی آر کے بجائے نجی شکایات کی بنیاد پر تحقیقات شروع کیں۔ پارٹی کا الزام ہے کہ سمن اور عدالتی کارروائی کا وقت اکثر بڑے انتخابات یا پارلیمانی اجلاس کے ساتھ ملتا ہے۔

مسٹر کھڑگے کے سخت موقف سے ظاہر ہوتا ہے کہ پارٹی ان قانونی لڑائی کو "سچائی اور انصاف" کے لیے عوامی تحریک میں تبدیل کرنے کی حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔ "ستیہ میو جیتے" کا نعرہ لگاتے ہوئے کانگریس صدر نے اس قانونی فتح اور پارٹی کی وسیع تر جدوجہد کو حکومت کے ذریعہ طاقت کے غلط استعمال کے خلاف اخلاقی جنگ کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی۔

راہل گاندھی جرمنی کی راجدھانی برلن پہنچے، انڈین اوورسیز کانگریس نے ان کا استقبال کیا

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی بدھ کے روز جرمنی کے دارالحکومت برلن پہنچ گئے، جہاں ہوائی اڈے پر انڈین اوورسیز کانگریس (آئی او سی) کے کارکنوں اور لیڈروں نے ان کا استقبال کیا۔ مسٹر راہل گاندھی بدھ کے روز برلن میں مختلف پروگراموں میں حصہ لیں گے۔ انڈین اوورسیز کانگریس کے مطابق، مسٹر راہل گاندھی ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ بات چیت کریں گے اور یورپ میں مختلف پارٹی صدور سے ملاقات کریں گے جس میں ہندوستانی تارکین وطن سے متعلق مسائل اور پارٹی کے نظریہ کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وہ 20 دسمبر تک جرمنی میں رہیں گے۔ مسٹر راہل گاندھی نے جرمنی کے بڑے شہروں میں سے ایک میونخ میں بی ایم ڈبلیو پلانٹ کا دورہ کیا۔ دورے کے بعد، انہوں نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر ایک تصویر شیئر کی اور لکھا، "جرمنی کے شہر میونخ میں بی ایم ڈبلیو ویلٹ اور بی ایم ڈبلیو پلانٹ کے دورے کے دوران بی ایم ڈبلیو کی دنیا کا تجربہ کرنے کا موقع ملا۔ عالمی معیار کی مینوفیکچرنگ کو قریب سے دیکھنے کا ایک ناقابل یقین تجربہ۔ بی ایم ڈبلیو کے ساتھ شراکت میں تیار ٹی وی ایس 450cc موٹر سائیکل کا نظارہ بھی یادگار تجربہ تھا"۔ انہوں نے کہا کہ مینوفیکچرنگ مضبوط معیشتوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ ہندوستان میں مینوفیکچرنگ میں کمی آرہی ہے۔ ترقی کو تیز کرنے کے لیے، ہمیں مزید پیداوار کرنے، مینوفیکچرنگ کا بامعنی ماحولیاتی نظام بنانے، اور بڑے پیمانے پر اعلیٰ معیار کی ملازمتیں پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

کارتکیہ شرما کا راجیہ سبھا میں ہوائی مسافروں کے حقوق سے متعلق سوال

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ مسٹر کارتکیہ شرما نے گزشتہ کل راجیہ سبھا میں ہوائی مسافروں کے حقوق کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ مسافروں کو اپنے حقوق کے بارے میں واضح معلومات اور بیدار ہونا بہت ضروری ہے، تاکہ وہ پرواز میں تاخیر، منسوخی یا دیگر خلل کی صورت میں الجھن اور غصے کا شکار نہ ہوں۔

وقفہ سوالات کے دوران مسٹر شرما نے کہا کہ ملک میں شہری ہوابازی کا شعبہ تیزی سے پھیل چکا ہے لیکن اس کے باوجود مسافروں کی ایک بڑی تعداد، خاص طور پر پہلی بار ہوائی سفر کرنے والے، غیر میٹروپولیٹن علاقوں سے آنے والے، بزرگ شہری اور زبان کی مشکلات کا سامنا کرنے والے، اپنے حقوق سے لاعلم ہیں۔

انہوں نے وزارت سے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کیا مسافروں کو ان کے حقوق کے بارے میں مناسب طور پر آگاہ کیا جارہا ہے، جیسے پرواز میں تاخیر کی صورت میں کھانا اور ناشتہ، رات بھر قیام کے لیے ہوٹل میں رہائش، متبادل پروازیں یا پرواز کی منسوخی کی صورت میں مکمل رقم کی واپسی اور زیادہ بکنگ کی صورت میں معاوضہ۔

مسٹر کارتکیہ شرما نے مشورہ دیا کہ ہوائی اڈوں، ایئر لائن کاؤنٹرز، بورڈنگ گیٹس، ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ ساتھ ہوائی جہاز کے اندر سیٹ بیکس پر مسافروں کے حقوق سے متعلق معلومات ظاہر کی جانی چاہئے، تاکہ مسافر سفر کے دوران بھی آسانی سے اپنے حقوق جان سکیں۔

انہوں نے ایئر سیوا پورٹل اور پیسنجر چارٹر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگر حقوق کے بارے میں معلومات آسان زبان میں اور حقیقی حالات کی مثالوں کے ذریعے دی جائیں تو مسافروں کے دباؤ کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

ایوان کو جواب دیتے ہوئے، شہری ہوابازی کی وزارت نے ڈی جی سی اے ضابطوں اور مسافر چارٹر کے تحت ہوائی مسافروں کو دستیاب کلیدی حقوق کے بارے میں مطلع کیا، جنہیں ایئر سیوا پورٹل کے ذریعے مسافروں تک پہنچایا جارہا ہے۔

وزارت کے ذریعہ بیان کردہ کلیدی حقوق میں شامل ہیں:

پرواز میں تاخیر کی صورت میں مسافروں کے لیے مفت کھانا اور ناشتہ، طویل تاخیر یا رات بھر قیام کی صورت میں ہوٹل میں رہائش اور نقل وحمل، پرواز کی منسوخی کی صورت میں متبادل پرواز یا مکمل رقم کی واپسی، مخصوص حالات میں معاوضہ، اوور بکنگ کی وجہ سے مسافروں کو معاوضہ یا رقم کی واپسی۔ منسوخ شدہ ٹکٹوں کی بروقت رقم کی واپسی۔ سامان کے نقصان، تاخیر یا نقصان کی صورت میں حقوق، ہوائی اڈوں پر طبی ہنگامی امداد، معذور مسافروں کو ترجیح اور خصوصی مدد، ایئر لائن ہیلپ ڈیسک اور ایئر سیوا پورٹل کے ذریعے شکایات کے ازالے اور اضافہ کا حق۔

وزارت نے کہا کہ ایئر سیوا پورٹل کو مسافروں کو ان کی صورتحال کے مطابق اپنے حقوق کو آسان اور واضح انداز میں سمجھنے کے قابل بنانے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔

دہلی میں اے کیو آئی 'انتہائی خراب زمرے میں'، شہر کے کئی حصوں میں کہرا

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں بدھ کے روز ہوا کے معیار کا انڈیکس (اے کیو آئی) کی سطح بدستور 'بہت خراب' زمرے میں ہے جبکہ شہر کے متعدد حصوں میں کہرے کے باعث حدِ بصارت کم درج کی گئی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق صفدر جنگ میں صبح ساڑھے چھ بجے ہلکے کہر کے دوران حدِ بصارت سب سے کم 900 میٹر ریکارڈ کی گئی، جبکہ پالم میں صبح سات بجے دھند کے باعث حدِ بصارت 1,100 میٹر رہی۔ سات سے دس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی مغربی ہواؤں نے حدِ بصارت میں مزید کمی کو روکنے میں مدد کی۔ ہندستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا کہ اس کا فضائی اور سڑک نقل وحمل پر زیادہ اثر نہیں پڑا، تاہم موٹر گاڑی چلانے والوں کو صبح کے وقت احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ادھر قومی دارالحکومت میں ہوا کا معیار 'بہت خراب' زمرے میں رہا۔ 40 میں سے 39 مانیٹرنگ اسٹیشنوں کے اعداد وشمار کی بنیاد پر دہلی کا مجموعی اے کیو آئی صبح 6:05 بجے 329 درج کیا گیا۔ شہر کے کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح خاصی زیادہ ریکارڈ کی گئی، جن میں منڈکا (371)، این ایس آئی ٹی دوارکا (361)، نہرو نگر (360)، اوکھلا فیز 2- (339)، پنجابی باغ (340) اور نریلا (340) شامل ہیں، جہاں اے کیو آئی 'بہت خراب' رہا۔ دہلی یونیورسٹی کے نارتھ کیمپس میں اے کیو آئی 319 درج کیا گیا، جبکہ نجف گڑھ میں 305، آنند وہار میں 341 اور اشوک وہار میں 351 کی سطح ریکارڈ کی گئی۔ صحت سے متعلق ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ ایسی فضائی کیفیت میں طویل عرصے تک رہنے سے سانس لینے میں دشواری ہوسکتی ہے، خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور پہلے سے بیمار افراد کو زیادہ خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ دسمبر کے اے کیو آئی کیلنڈر کے مطابق حالیہ دنوں میں آلودگی کی سطح مسلسل بلند رہی ہے۔ 14 دسمبر کو یہ 461 اور 15 دسمبر کو 427 تک پہنچ گئی، جو پورے شہر میں مسلسل خراب سے بہت خراب ہوا کے معیار کی نشاندہی کرتا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ دن کے وقت درجہ حرارت میں اضافے اور دھوپ تیز ہونے کے ساتھ موسم کی صورتحال میں بتدریج بہتری کی امید ہے۔

ایندھن کی درآمدات پر انحصار کم کرنے کے لیے کوئلے کا استعمال ہورہا ہے: حکومت

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں کوئلے کی ریکارڈ پیداوار ہورہی ہے اور جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاکر جلد ہی ایندھن کی درآمدات پر انحصار کم کرنے میں اس کا استعمال ہوگا۔ کوئلہ کے وزیر جی کشن ریڈی نے بدھ کے روز لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں بتایا کہ ملک میں بڑے پیمانے پر کوئلے کی پیداوار ہورہی ہے۔ گزشتہ سال ایک ارب ٹن کی ریکارڈ پیداوار کے ساتھ توانائی کے شعبے کی مختلف ضروریات کو آسانی سے پورا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کوئلے کے کافی ذخائر ہیں اور جلد ہی دیگر شعبوں میں بھی کوئلے کا استعمال شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کول گیسیفیکیشن کے ذریعے کوئلے کے مکمل استعمال کی حکمت عملی تیار ہورہی ہے، اور ہندوستان جلد ہی مقامی ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے کول گیسیفیکیشن جیسے نئے شعبوں میں کام شروع کرے گا۔ اس سمت میں ترجیحی بنیاد پر کام جاری ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

(18 دسمبر کی اشاعت کے لئے) نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 18 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1756 ہندستانی ریاست چھتیس گڑھ کی سنت روایت میں اعلیٰ ترین سمجھے جانے والے سنت گرو گھاسی داس کی پیدائش۔
- 1787 نیو جرسی امریکی آئین کی توثیق کرنے والی تیسری ریاست بن گئی۔
- 1833 روس کا قومی ترانہ "گاڈ سیو دی زار" پہلی بار گایا گیا۔
- 1878 الثانی خاندان قطر پر حکومت کرنے والا پہلا خاندان بن گیا۔
- 1960 نئی دہلی میں نیشنل میوزیم کا افتتاح ہوا۔
- 1973ء - اسلامیک ڈیولپمنٹ بینک کا قیام عمل میں آیا۔
- 1989 سچن نے اپنا پہلا ون ڈے کرکٹ میچ پاکستان کے خلاف کھیلا۔
- 1995 ایک نامعلوم طیارے نے پرولیا، مغربی بنگال میں ہتھیاروں کا ایک ذخیرہ گرایا۔
- 1997 ہندوستان اور امریکہ کے درمیان خلائی تحقیق میں تعاون کے لیے واشنگٹن معاہدہ پر دستخط ہوئے۔
- 1999 سری لنکا کے صدر چندریکا کمارا تنگا پر قاتلانہ حملے میں 25 افراد ہلاک اور 100 زخمی ہوئے۔
- 2000 معروف فرانسیسی اداکار جیرارڈ بلین کا انتقال ہوگیا۔
- 2001 ہندوستان کے آٹھویں چیف جسٹس ال کمار سرکار کا انتقال ہوگیا۔
- 2004 معروف ہندستانی کرکٹر وجے ہزارے انتقال کرگئے۔
- 2005 بھوٹان کے بادشاہ جگمے سنگے وانگچک نے 2008 میں اپنی دستبرداری کا اعلان کیا۔
- 2006 ملائیشیا میں سیلاب سے کم از کم 118 افراد ہلاک اور 400,000 سے زیادہ بے گھر ہوئے۔
- 2007 جاپان نے ایک انٹرسیپٹر میزائل کا تجربہ کیا۔
- 2008 برہموس سپر سونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔
- 2014 سب سے بھاری راکٹ، جی ایس ایل وی مارک 3-، کامیابی کے ساتھ لانچ کیا گیا۔
- 2015 برطانیہ کی کوئلے کی کان کیلنگلی کو بند کردیا گیا۔
- 2017 ہندوستان نے کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں 30 میں سے 29 گولڈ میڈل جیتے۔

مدھیہ پردیش میں شیروں کی ہلاکتوں پر تشویش، سال بھر میں تعداد 54 تک جا پہنچی

17 دسمبر: ہندوستان کے 'ٹائیگر اسٹیٹ' مدھیہ پردیش میں گزشتہ ہفتے 6 شیروں کی موت درج کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سال 2025 میں شیروں کی اموات کی کل تعداد 54 ہوگئی ہے۔ یہ 1973 میں پروجیکٹ ٹائیگر کے آغاز کے بعد کسی ایک سال میں اب تک کی سب سے زیادہ تعداد بتائی جارہی ہے۔ محکمہ جنگلات کے افسران کا کہنا ہے کہ زیادہ تر اموات قدرتی وجوہات سے ہوتی ہیں جو کہ شیروں کی بڑھتی ہوئی آبادی کو ظاہر کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جتنی زیادہ تعداد ہوگی، اتنی ہی قدرتی اموات ہوں گی۔ یہ فطری ہے'۔ افسران کے مطابق یہ رجحان بتاتا ہے کہ شیروں کی اگلی شماری میں مدھیہ پردیش ملک کی سرفہرست 'ٹائیگر اسٹیٹ' برقرار رہ سکتی ہے۔ شیر کی موت کا تازہ ترین معاملہ باندھوگڑھ میں پیش آیا، جہاں عمریا ضلع کے چندیہ فاریسٹ رینج کے آر ایف۔ 10 میں کٹھالی ندی کے قریب شیر کی لاش ملی۔ لاش مشتبہ حالات میں ملی، جس کے بعد علاقے کو سیل کردیا گیا اور تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ جب یہ واقعہ سامنے آیا تو فیلڈ عملہ معمول کی گشت اور مردم شماری کے کام میں مصروف تھا۔ محکمہ جنگلات کی ٹیمیں شواہد کو محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ ڈاگ اسکواڈ مشکوک سرگرمیوں کی تلاش میں ہیں اور آس پاس کے جنگلاتی علاقوں اور ندی کے کناروں کی مکمل تلاشی لی جارہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ لاش بجلی کی لائن کے کوریڈور کے قریب پائی گئی، اس لیے بجلی کے کرنٹ لگنے کے امکان کو مسترد نہیں کیا گیا ہے۔ قریبی بجلی کے بنیادی ڈھانچے کا معائنہ کیا جارہا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا یہ واقعات ڈھیلے یا غیر قانونی تاروں کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ خبر کے مطابق شیروں کی 54 اموات میں سے 36 پراسرار ہیں۔ زیادہ تر واقعات میں شیروں کا شکار کیا گیا ہے۔ بعض اوقات شکاری شیر کے پنجے کاٹ کر لے گئے۔ اسمگلنگ میں ایک شیر کی بین الاقوامی سطح پر تقریباً 1 سے 3 کروڑ روپے ہوتی ہے۔ جنگل میں شیروں کی نگرانی کے لیے لگائے گئے کیمروں میں شکاری قید ہو چکے ہیں۔ ٹائیگر سرویلنس کیمرے چوری ہونے کے بھی کئی واقعات سامنے آئے ہیں۔ اس دوران این ٹی سی اے نے شیروں کی بڑھتی ہوئی اموات اور سیکورٹی میں لاپرواہی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس سنگین صورتحال میں کانگریس نے ریاستی حکومت پر شیروں کے تحفظ میں ناکام ہونے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس کے ترجمان ابھینو بارولیا نے حکومت پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ وہیں جنگلات کے وزیر مملکت دلیپ سنگھ اہیروار نے کہا کہ محکمہ ان معاملات کی سنجیدگی سے تحقیقات کر رہا ہے۔

مدھیہ پردیش میں کب کتنے شیروں کی موت ہوئی؟

2021 میں 34 شیروں کی موت

2022 میں 43 شیروں کی موت

2023 میں 45 شیروں کی موت

2024 میں 46 شیروں کی موت

2025 (13 دسمبر تک) میں 54 شیروں کی موت

نائٹ کلب آتش زدگی کیس: دہلی عدالت کا حکم، لوتھرا برادران ٹرانزٹ ریمانڈ پر گوا روانہ

نئی دہلی 17 دسمبر: گوا میں واقع 'برچ بائے رومیو لین ریسٹورنٹ' میں پیش آنے والے خوفناک آتش زدگی کے معاملے میں پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے نائٹ کلب کے مالکان گورو لوتھرا اور سوروپ لوتھرا کو 48 گھنٹوں کی ٹرانزٹ ریمانڈ پر گوا پولیس کے حوالے کردیا ہے۔ گوا پولیس نے عدالت سے 3 دن کی ٹرانزٹ ریمانڈ کی درخواست کی تھی، تاہم عدالت نے دو دن کی ریمانڈ منظور کی۔ عدالت میں پیشی سے قبل دونوں ملزمین کو طبی جانچ کے لیے بھیجا گیا۔ پولیس کے مطابق، لوتھرا برادران کو تھائی لینڈ سے ہندوستان ڈی پورٹ کیا گیا تھا، جس کے بعد گوا پولیس کی ٹیم نے دہلی ایئرپورٹ پر انہیں حراست میں لیا۔ شمالی گوا کے اس نائٹ کلب میں آگ لگنے کے بعد ملزمین کے بیرون ملک جانے کے معاملے نے بھی تفتیش کو نئی سمت دی، جس پر تفتیشی ایجنسیاں باریک بینی سے غور کر رہی ہیں۔ ایئرپورٹ پر گرفتاری کے وقت دونوں بھائی چہروں پر ماسک لگائے نظر آئے۔ اس دوران گوا پولیس نے ملزمین کی تصاویر بھی جاری کیں۔ حکام کے مطابق، تھائی حکام نے ہندوستانی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی درخواست پر لوتھرا برادران کو اپنی تحویل میں لیا تھا، جس کے بعد انہیں دہلی منتقل کیا گیا۔ تفتیش کے دائرے میں صرف نائٹ کلب انتظامیہ ہی نہیں بلکہ دیگر متعلقہ محکمے بھی شامل ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ اس کیس میں محکمہ ؟ آبکاری کے افسران کے بیانات درج کیے جا رہے ہیں، جبکہ مقامی بلدیاتی اداروں سے وابستہ افراد کے کردار کی بھی جانچ ہورہی ہے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران کئی اہم اور ٹھوس معلومات سامنے آئی ہیں، جو کیس کو مضبوط بناتی ہیں۔ مزید برآں، واقعے کی جانچ کے لیے قائم مجسٹریٹ انکوائری کمیٹی نے جائیداد کے اصل مالک پردیپ گھڑی امونکر سے بھی پوچھ گچھ کی ہے۔ ذرائع کے مطابق، کمیٹی نے اب تک 100 سے زائد افراد کو تفتیش میں شامل ہونے کے لیے طلب کیا ہے، جن میں سے کم از کم 20 افراد کے بیانات قلم بند کیے جا چکے ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ 11 دسمبر کو دہلی کی ایک عدالت نے لوتھرا برادران کی جانب سے دائر کی گئی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کردی تھی۔ اس سماعت کے دوران گوا پولیس کے وکیل ابھینو مکھرجی نے عدالت میں موقف اختیار کیا تھا کہ ملزمین نے کاروبار میں اپنی شمولیت کو کم تر ظاہر کیا، جبکہ پولیس نے اس دعوے کی تردید میں ایف ایس ایس اے آئی، آلودگی کنٹرول بورڈ اور جی ایس ٹی سے متعلق دستاویزات پیش کیں، جن میں دونوں بھائیوں کو کاروبار کا باقاعدہ شراکت دار بتایا گیا ہے۔

وزارت خارجہ میں بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر طلب، ڈھاکہ میں ہندوستانی مشن کی سکیورٹی کا مسئلہ اٹھایا گیا

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) وزارت خارجہ نے بدھ کے روز بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ریاض حمید اللہ کو طلب کیا اور بنگلہ دیش میں بگڑتی ہوئی سکیورٹی کی صورتحال، ڈھاکہ میں واقع ہندوستانی مشن کی سکیورٹی اور وہاں کے بعض سیاسی لیڈروں کی طرف سے ہندوستان مخالف بیان بازی پر اپنی تشویش ظاہر کرتے ہوئے سخت احتجاج درج کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ مسٹر ریاض حمید اللہ کی توجہ خاص طور پر کچھ انتہا پسند عناصر کی سرگرمیوں کی طرف مبذول کرائی گئی جنہوں نے ڈھاکہ میں ہندوستانی مشن کے اردگرد سکیورٹی کو خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے واضح طور پر کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش میں پیش آنے والے حالیہ واقعات کے حوالے سے انتہا پسند عناصر کی طرف سے پیش کیے جانے والے جھوٹے بیانیے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ بنگلہ دیشی سفارت کار کو بتایا گیا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ عبوری حکومت نے ان واقعات کی نہ تو مکمل تحقیقات کی ہیں اور نہ ہی کوئی بامعنی ثبوت ہندوستان کو فراہم کیا ہے۔ ہندوستان نے امید ظاہر کی ہے کہ عبوری حکومت اپنی سفارتی ذمہ داریوں کے مطابق بنگلہ دیش میں واقع بیرونی مشنوں اور دفاتر کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ حکومت ہند نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بنگلہ دیش کے لوگوں کے ساتھ ہندوستان کے قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں، جن کی جڑیں جنگ آزادی سے پیوستہ ہیں اور مختلف ترقیاتی اقدامات اور عوام سے عوام کے رابطوں کے ذریعے مضبوط ہوئے ہیں۔ ہندوستان نے واضح کیا کہ "ہم بنگلہ دیش میں امن اور استحکام کے خواہاں ہیں اور ہم نے مسلسل پرامن ماحول میں آزادانہ، منصفانہ، جامع اور قابل اعتماد انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔" واضح رہے کہ بنگلہ دیش کی نیشنل سٹیزن پارٹی کے ایک لیڈر نے پیر کے روز ایک ریلی میں ہندوستان مخالف بیان دیتے ہوئے دھمکی دی تھی کہ بنگلہ دیش ہندوستان مخالف طاقتوں کو پناہ دے سکتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں کو ملک سے الگ کرنے کی دھمکی بھی دی۔

ہیبت اللہ اخوندزادہ کی حکمت عملی القاعدہ کے مترادف: امریکی جریدہ

اسلام آباد، 17 دسمبر (یو این آئی) امریکی جریدے دی نیشنل انٹرسٹ نے شیخ ہیبت اللہ اخوندزادہ کی حکمت عملی کو القاعدہ اور داعش کے مترادف قرار دے دیا۔ نیشنل انٹرسٹ نے رپورٹ کیا کہ اقوام متحدہ کے مطابق طالبان کے 20 سے زائد علاقائی و عالمی دہشت گرد تنظیموں سے روابط برقرار ہیں جو عالمی سطح پر سکیورٹی کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ دی نیشنل انٹرسٹ کے مطابق طالبان رجیم کے مدرسوں کے ذریعے نوجوان نسل کی ذہن سازی سے متعلق ہوشربا انکشافات کیے ہیں اور کہا کہ طالبان نے مدرسہ اور تعلیمی نظام کو نظریاتی ہتھیار میں بدل دیا ہے۔ دی نیشنل انٹرسٹ کا کہنا تھا کہ افغانستان میں تعلیم کو اطاعت اور شدت پسندی کی ترغیب کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ 2021 کے بعد مدارس کے نصاب کو عالمی جہادی نظریے کی تربیت کے لیے ڈھال دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق طالبان کی اسلام کی تشریح افغان یا پشتون روایات کا تسلسل نہیں بلکہ ایک درآمد شدہ انتہا پسندانہ نظریہ ہے۔ طالبان کا نظریہ تعلیم کے بجائے نظریاتی اطاعت کراتا ہے۔ دی نیشنل انٹرسٹ نے کہا طالبان نے واضح کیا کہ لڑکیوں کے اسکول، نصاب کی نظریاتی مطابقت ہونے کے بعد ہی کھل سکیں گے۔ ہیبت اللہ اخوندزادہ طویل المدتی عالمی جہادی مشن کا تصور رکھتے ہیں۔ یہ حکمت عملی القاعدہ یا داعش سے مختلف نہیں ہے۔ مکمل کنٹرول، مدارس کے ذریعے عوام کی نظریاتی تربیت اور نظریے کو افغانستان سے باہر پھیلانا اس حکمت عملی کا بنیادی عنصر ہے۔ نیشنل انٹرسٹ نے کہا چار کروڑ آبادی والے افغانستان میں 23 ہزار سے زائد مدارس قائم ہیں۔ تعلیم کے نام پر منظم نوجوان نسل کی ذہن سازی پر سنگین سوالات قائم کرتے ہیں۔ دی نیشنل انٹرسٹ نے کہا کہ نظام تعلیم کی طالبان کے نظریے کے مطابق تبدیلی مستقبل میں خطے اور دنیا کے لیے خطرہ پیدا کر دے گی۔ طالبان کی نظریاتی تربیت کی حکمت عملی جنوبی ایشیا کی سلامتی کو غیر مستحکم کر سکتی ہے۔

زہران ممدانی نے 'منا بھائی ایم بی بی ایس' 16 بار دیکھی: والدہ کا انکشاف

نیویارک، 17 دسمبر (یو این آئی) نیویارک کے میئر زہران ممدانی کی والدہ نے بیٹے کی بالی ووڈ سے گہری وابستگی کے دلچسپ انکشافات کر دیے۔ نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی کا بالی ووڈ اور سینما سے تعلق کسی سے ڈھکا چھپا نہیں اور اس کی ایک بڑی وجہ ان کی والدہ عالمی شہرت یافتہ فلم ساز میرا نائر ہیں۔ حال ہی میں دیے گئے ایک انٹرویو میں میرا نائر نے اپنے بیٹے کی فلموں سے محبت، اس کی شخصیت اور خاندان پر اس کے اثرات سے متعلق دلچسپ باتیں شیئر کیں۔ میرا نائر کا کہنا تھا کہ زہران ممدانی بچپن میں بالی ووڈ فلموں کے بے حد شوقین رہے ہیں۔ انہوں نے کلاسک بھارتی فلم منا بھائی ایم بی بی ایس اپنے نانا کے ساتھ 16 بار دیکھی اور یہ فلم ان کے لیے بچپن کی سب سے پسندیدہ فلم رہی ہے۔ اس کے علاوہ وہ اختر کی فلم 'لک بائے چانس' بھی ان کی پسندیدہ فلموں میں شامل ہے۔ انٹرویو کے دوران میرا نائر نے اپنے کیریئر کے ایک اہم موڑ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جب مجھے بالی ووڈ کی مشہور فلم سیریز ہیری پوٹر کی ہدایت کاری کی پیشکش ہوئی تو میں اس بات پر تذبذب کا شکار تھی۔ میرا نائر کے مطابق اس وقت زہران کی عمر صرف 14 سال تھی مگر اس نے نہایت دانشمندی سے مشورہ دیا کہ ماں، ہیری پوٹر بہت سے اچھے ہدایت کار بنا سکتے ہیں مگر نیم سیک صرف آپ ہی بنا سکتی ہیں۔ اس مشورے نے مجھے واضح فیصلہ کرنے میں مدد دی۔ میرا نائر نے زہران ممدانی کو اپنی بہترین سوشل میڈیا ٹیم قرار دیا اور ہیری پوٹر کی پیشکش قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

برطانیہ میں الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں اضافے کا رجحان

لندن، 17 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ میں الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں بڑھتے رجحان کی وجہ سے 2030 میں پیٹرول و ڈیزل گاڑیوں کے خاتمے کے حوالے سے سوالیہ نشان لگ گئے ہیں۔ ...

سڈنی فائرنگ، حملہ آور کو پکڑنے کی ایک اور ویڈیو سامنے آ گئی

سڈنی، 17 دسمبر (یو این آئی) سڈنی کے بونڈی ساحل پر وحشت گردی کے واقعے میں ...

سڈنی فائرنگ واقعہ میں زیر علاج ملزم پر فرد جرم عائد

سڈنی، 17 دسمبر (یو این آئی) ...

ہم نے روس اور یوکرین دونوں کو متنبہ کر دیا ہے: اردوغان

انقرہ، 17 دسمبر (یو این آئی) ...

وائٹ ہاؤس میں کھلبلی: چیف آف اسٹاف کے سخت بیانات، ایلون مسک اور جے ڈی وینس پر سنگین الزامات

واشنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی چیف آف اسٹاف سوزی وائلز کے حالیہ حیران کن بیانات نے امریکی سیاست میں نئی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ سوزی وائلز نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی حلقے سے متعلق کئی سخت اور متنازع باتیں کیں ہیں جن میں ایلون مسک، نائب صدر جے ڈی وینس، بجٹ سربراہ رس ووٹ اور اٹارنی جنرل پام بونڈی شامل ہیں۔ سوزی وائلز نے دعویٰ کیا کہ ٹیسلا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایلون مسک کیٹامائن کے اعلانیہ صارف ہیں تاہم انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ان کے پاس اس حوالے سے براہ راست کوئی ٹھوس معلومات نہیں۔ مسک کے بارے میں سوزی وائلز کا کہنا ہے کہ وہ ایک اکیلے فیصلے کرنے والے شخص ہیں اور ان کے ساتھ کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ جلدی سے فیصلے کرنے کے چکر میں مسک نے کئی ایسے پروگرام بند کیے جنہیں صدر بچانا چاہتے تھے۔ سوزی وائلز نے نائب صدر جے ڈی وینس کو سازشی نظریات رکھنے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹرمپ کی حمایت زیادہ تر سیاسی نوعیت کی تھی جبکہ بزنس ٹائیکون مارکو روبیو کے بارے میں کہا کہ انہوں نے اپنی اصولی سوچ کے تحت آہستہ آہستہ صدر کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کیا۔ بجٹ سربراہ رس ووٹ سے متعلق سوزی وائلز نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وہ انتہائی دائیں بازو کا کٹر نظریات رکھنے والا شخص ہے۔ اس کے علاوہ سوزی وائلز نے اٹارنی جنرل پام بونڈی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم فنانسر جیفری ایپسٹین سے متعلق فائلوں کے معاملے کو غلط انداز میں سنبھالا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جاری کی گئی فائلوں میں کوئی نئی معلومات نہیں تھیں اور جس مبینہ 'کلائنٹ لسٹ' کا ذکر کیا گیا وہ درحقیقت موجود ہی نہیں تھی۔ سوزی وائلز نے یہ بھی کہا ہے کہ صدر ٹرمپ کا نام ایپسٹین کی فائلوں میں موجود ہے لیکن ان کے بقول اس میں صدر کے کسی غلط عمل کا ذکر نہیں۔ انہوں نے صدر کی تجارتی پالیسیوں، خاص طور پر ٹیرف میں حد سے زیادہ اضافے کے جارحانہ طریقے پر بھی کھل کر بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیرف فیصلوں کے دوران شدید اختلافات سامنے آئے تھے جس کے باعث وہ مکمل طور پر ان میں شامل نہیں تھیں۔ وائٹ ہاؤس نے سوزی وائلز کے بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ چیف آف اسٹاف کے خیالات کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کے مطابق صدر ٹرمپ کو سوزی وائلز پر مکمل اعتماد ہے اور انتظامیہ متحد ہے۔

آئی فون فولڈ کا ڈسپلے اور کیمرہ سیٹ اپ کیسا ہوگا؟

واشنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) ایپل کے پہلے فولڈ ایبل آئی فون کے ڈسپلے اور کیمرہ سیٹ اپ کے حوالے سے نئی دلچسپ تفصیلات سامنے آ گئی ہیں۔ ...

ہندوستان اور ایتھوپیا کو مشترکہ طور پر ترقی پذیر ممالک کی آواز اٹھانی چاہیے: مودی

عدیس ابابا، 17 دسمبر (یو این آئی) ...

پاسپورٹ کی عالمی درجہ بندی میں مالٹا کا پہلا نمبر

ویلیٹا، 17 دسمبر (یو این آئی) پاسپورٹ کی عالمی درجہ بندی میں مالٹا پہلے نمبر پر آ گیا۔ برطانیہ کا پاسپورٹ 35 ویں نمبر پر جبکہ امریکہ کا 43 واں درجہ ہے۔ ... 199 ممالک کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ ...

امریکہ نے وینزویلا پر ٹینکروں کی ناکہ بندی کا اعلان کیا

واشنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز اعلان کیا کہ امریکہ وینزویلا جانے والے اور وہاں سے آنے والے تمام "منظور شدہ آئل ٹینکروں" کی ناکہ بندی کرے گا۔ ...

ایران میں مسافر بس کو حادثہ، 13 افراد ہلاک

تہران، 17 دسمبر (یو این آئی) خبر رساں میڈیا کے مطابق وسطی ایران کے ہائی وے پر ...

لیبیا کے ساحل پر کشتی الٹنے سے 32 غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کو بچا لیا گیا

طرابلس، 17 دسمبر (یو این آئی) ...

یروشلم میں ملٹری ہیڈکوارٹر بنانے کا اسرائیلی منصوبہ، حماس کا سخت ردعمل

غزہ، 17 دسمبر (یو این آئی) ...

مغربی بردوان ضلع میں SIR کا عمل مکمل، فہرست جاری ہونے کے بعد ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں آل پارٹی میٹنگ

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع میں ایس آئی آر کا عمل مکمل ہوگیا ہے مسودہ فہرست منگل کو جاری کی گئی اس معاملے کو لے کر آج ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں کل جماعتی میٹنگ ہوئی اجلاس میں مختلف تسلیم شدہ جماعتوں کے نمائندے موجود تھے ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع کے 2.3 ملین سے زیادہ ووٹروں میں سے اب تک 306,000 ووٹروں کو حذف کر دیا گیا ہے ان میں سے بہت سے ووٹرز فوت ہو چکے ہیں یا کہیں اور چلے گئے ہیں۔ غیر حاضر ووٹرز بھی ان میں شامل ہیں مزید برآں، ڈپلیکیٹ ووٹرز کے نام بھی حذف کر دیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ ابھی تک سماعت کے عمل کے حوالے سے کوئی واضح رہنما خطوط موصول نہیں ہوئے ہیں تاہم سماعت ERO کی سطح پر کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ووٹرز 15 جنوری تک اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں حتمی ووٹر لسٹ 7 فروری کو شائع کی جائے گی اس سے قبل سماعت کے لیے ایک اور آل پارٹی اجلاس بلایا جائے گا اس کے بعد ہی سماعت کا حتمی خاکہ طے کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ ڈرافٹ لسٹ ضلع کی ویب سائٹ پر پوسٹ کر دی گئی ہے کوئی بھی ووٹر اس میں اپنا ووٹر شناختی کارڈ نمبر اور اسمبلی حلقہ کا نام لکھ کر اپنا نام تلاش کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی طرف سے کچھ مسائل اٹھائے گئے تھے جس سے کچھ شکوک وشبہات پیدا ہوئے تھے اور ان مسائل کو آج کی میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ کی توجہ دلایا گیا تھا ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ان مسائل کو الیکشن کمیشن کے ساتھ بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے گا دیویش چکرورتی نے ضلع میں اب تک ایس آئی آر کے کام کی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دوسری طرف بی جے پی کے نمائندے پرشانت چکرورتی نے کہا کہ جب سے مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا عمل نافذ ہوا ہے تب سے بنگال میں حکمراں جماعت ٹی ایم سی کی طرف سے اس کی مخالفت کی گئی ہے لیکن پھر بھی لوگ اس عمل سے جڑے ہوئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے تحت ریاستی سرکاری ملازمین نے جو کام کیا ہے اس کی تعریف نہیں کی جا سکتی تاہم، پرشانت چکرورتی نے کہا کہ حتمی فہرست جاری ہونے تک وہ کوئی حتمی تبصرہ نہیں کرنا چاہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ووٹرز 15 جنوری تک شکایات درج کرا سکتے ہیں، ووٹر لسٹ میں 7 فروری تک ترمیم کی جاسکتی ہے اور حتمی ووٹر لسٹ 14 فروری کو جاری کی جائے گی۔ دریں اثنا، ٹی ایم سی مغربی بردوان کے ضلع جنرل سکریٹری آکاش مکھرجی نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ کی میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ کو کئی اہم معاملات سے آگاہ کیا انہوں نے مزید کہا کہ 1,45,696 افراد کو سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے تاہم انہوں نے سماعت کی تاریخ نہیں بتائی انہوں نے کہا کہ BLO رائے دہندگان کو سماعت کی تاریخ، وقت اور مقام سے آگاہ کریں گے آکاش مکھرجی نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ نے کہا ہے کہ ہر اسمبلی حلقہ میں کم از کم 10 سماعت مراکز قائم کیے جائیں گے اور یہ کہ ان علاقوں میں مزید اضافہ کیا جائے گا جہاں بغیر نقشہ کے ووٹروں کی تعداد زیادہ ہے آکاش مکھرجی نے واضح طور پر کہا کہ آج انہوں نے ضلع مجسٹریٹ اور دیگر انتظامی عہدیداروں کو مطلع کیا ہے کہ ایک بھی جائز ووٹر کا نام فہرست سے نہیں ہٹایا جانا چاہیے۔

درگاپور پولس کمشنریٹ میں پول کاروں کے حادثات کو لیکر گارجین کے ساتھ میٹنگ

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نے پلکر سروس کے خلاف سخت کارروائی کی ہے غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ اولوبیریا، ہوڑہ میں پلکر حادثے میں تین طالب علموں کی موت ہو گئی تھی جس سے ریاست بھر میں ہنگامہ برپا ہو گیا تھا اور ریاست کے محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہلا کر رکھ دیا گیا تھا اس کے فوراً بعد پلکر کے حوالے سے کئی رہنما خطوط جاری کیے گئے اس کی روشنی میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نے اور بھی سخت اقدامات اٹھائے ہیں اب سے کوئی پرائیویٹ گاڑیاں پلکر کے طور پر استعمال نہیں ہوں گی پلکر سروس کی نگرانی کے لیے ایک نئی کمیٹی بنائی جائے گی یہ اصول 31 جنوری سے نافذ العمل ہوگا۔ آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی ٹریفک پی وی جی ستیش پاسومارتھی نے درگاپور کے شہر کے مرکز میں واقع ایک نجی انگلش میڈیم اسکول میں والدین اور پلکر انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کے دوران یہ اعلان کیا انہوں نے کہا کہ حادثات کی روک تھام کے لیے ''اسکول روڈ سیفٹی'' کمیٹی بنائی جا رہی ہے کمیٹی میں اسکول حکام، سرپرست، ایک ٹریفک افسر، اور پلکر حکام شامل ہوں گیا گر کوئی قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے تو یہ کمیٹی ٹریفک حکام کو اس کی اطلاع دے گی اس کے بعد ہی کارروائی کی جائے گی انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اب سے قانون شکنی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آج کے اجلاس میں ڈی سی ٹریفک کمشنر (3) راج کمار ملاکر، سی پی ٹریفک، اور موچی پاڑہ ٹریفک، درگاپور ٹریفک، اور درگاپور سب ٹریفک کے اہلکار موجود تھے مغربی بردوان ضلع متعدد اسکولوں کا گھر ہے۔ پول کار کے ذریعے روزانہ ہزاروں طلباء اسکول آتے اور جاتے ہیں، اور ان پول کار سروسز کے بارے میں ہزاروں شکایات ہیں۔ کچھ طالب علموں کے زیادہ ہجوم کی شکایت کرتے ہیں، جب کہ کچھ لاپرواہی سے گاڑی چلانے کی شکایت کرتے ہیں کبھی کبھار حادثات ہوتے ہیں جب حادثات ہوتے ہیں تو الزام لگایا جاتا ہے کہ پولیس کی سرگرمیاں بڑھ جاتی ہیں اور پھر چند دنوں کے بعد بند ہو جاتی ہیں۔ دوسری جانب انڈسٹریل ایریا اور ضلع میں والدین نے نئی کمیٹی بنانے کے اقدام کا خیر مقدم کیا ہے انہیں امید ہے کہ اس سے، کسی حد تک، لاپرواہ پلکر سروس کو روکا جائے گا اور پلکر کے ذریعے سفر کرنے والے طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی بتایا جاتا ہے کہ آنے والے دنوں میں اس مسئلہ کو لے کر آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ علاقہ کے ہر اسکول میں اسکول میٹنگ منعقد کی جائے گی۔

پریورتن سنکلپ سبھا: 2026 میں حقیقی تبدیلی: شوبھندو ادھیکاری

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): 2011 میں کوئی تبدیلی نہیں آئی حقیقی تبدیلی 2026 میں آئے گی مذکورہ خیالات کا اظہار ریاست کے اپوزیشن لیڈر سوبھیندو ادھیکاری آسنسول جنوبی اسمبلی کے ڈمرا ہاٹ ٹلہ میں واقع فٹ بال گراؤنڈ میں بی جے پی کے آسنسول تنظیمی ضلع کی طرف سے بلائی گئی۔ پریورتن سنکلپ سبھا سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس میٹنگ میں ایم ایل اے اگنی مترا پال، ضلع صدر دیوتانو بھٹا چاریہ، ریاستی کمیٹی کے رکن کرشنندو مکھرجی، ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار، سابق ایم ایل اے وسابق میئر جتیندر تیواری، کرشنا پرساد کے علاوہ بی جے پی کے دیگر لیڈران اور بڑی تعداد میں کارکنان اور حامی موجود تھے۔ عوامی اجلاس میں سوبھیندو ادھیکاری نے ہندو اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس بار کا ووٹ ہمارے لیے بہت اہم ہے اگر ہندو متحد ہو کر ووٹ دیں تو بی جے پی کو اقتدار میں آنے سے کوئی نہیں روک سکتا تمام غلط کاموں کا احتساب کیا جائے گا اور کرپشن کی تحقیقات کی جائیں گی انہوں نے ایک بار پھر آسنسول کے اجلاس سے کولکتہ میں میسی کے ملوث ہونے کے واقعہ کو ایک بہت بڑا گھوٹالہ قرار دیا انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول لیڈروں نے 350 کروڑ روپے کا گھوٹالہ کیا ہے۔ وزراء اروپ بسواس اور سوجیت باسو نے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے ٹکٹ حاصل کیے یہ ٹکٹ ترنمول لیڈروں اور ان کے قریبی ساتھیوں کو دیے گئے تھے ان میں سے کچھ ٹکٹ فروخت ہو چکے تھے انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ کولکتہ اور بنگال کے لیے انتہائی شرمناک ہے میسی کی تقریبات اتنے بڑے پیمانے پر حیدرآباد، ممبئی اور دہلی میں منعقد ہوئیں لیکن کہیں بھی کوئی پریشانی نہیں ہوئی وجہ بتاتے ہوئے اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ممتا بنرجی اور اروپ بسواس ان جگہوں پر موجود نہیں تھے انہوں نے کہا، "چاہے وہ کولکتہ میں آر جی کار ہو یا درگاپور میڈیکل کالج میں خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ مظالم بنگال کی ساکھ پہلے ہی داغدار ہو چکی ہیاڑیسہ سے تعلق رکھنے والی لڑکی کے والد نے کہا کہ وہ اب اپنی بیٹی کو بنگال میں نہیں رکھنا چاہتے کیونکہ بنگال لڑکیوں کے لیے محفوظ نہیں ہیا نہوں نے ضلع کے ترنمول لیڈروں پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ پہلے ہی مالی طور پر غریب تھے اب اقتدار میں آنے کے بعد شاہانہ زندگی گزار رہے ہیں وہ سب بدعنوانی میں ڈوبے ہوئے ہیں اقتدار میں آنے کے بعد سے ان کی زندگیوں میں آنے والی تبدیلیاں ثابت کرتی ہیں کہ انہوں نے عوام کا پیسہ کیسے لوٹا ہے سچ تو یہ ہے کہ لیڈروں اور وزراء میں حقیقی تبدیلی ترنمول کے دور میں آئی بنگال کے لوگوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی انہوں نے کہا کہ کوئلہ لوہا ریت مافیاوں کی فہرست تیار ہے انہوں نے ہندو ووٹروں کو بار بار مخاطب کر کے کہا کہ متحد ہو کر ووٹ دیں اگر بنگال میں پریورتن چاہتے ہیں تو انہوں اتر پردیس اور دیگر بھاجپا والی ریاست کی کارکردگی پیش کرتے ہوئے کہا کہ عوامی سہولیات لوگوں کو خوب مل رہا ہے بنگال میں بھاجپا کی حکومت بنے گی تو عوام کو بہت ساری سہولیات ملے گی۔ اس اجلاس میں بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا کہ میں چاہتی ہوں کہ سوبھیند وادھیکاری آسنسول میں مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کریں اپنی تقریر کے دوران بالو اسمگلنگ کا ذکر کیا جتیں در تیواری، ضلع بھاجپا صدر نے بھی جلسے میں خطاب کیا اور بنگال پریورتن کا ذکر کیا۔

کول انڈیا کے چیئر مین کا عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد ای سی ایل کا اچانک دورہ

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): کول انڈیا کے نئے چیئر مین بی سا گارام نے عہدہ سنبھالنے کے دوسرے دن ای سی ایل کا اچانک دورہ کیا ان کی گاڑیوں کا قافلہ صبح 10 بجے بذریعہ سڑک سون پور بازاری علاقہ پہنچا جہاں پہلے سے موجود ای سی ایل کے سی ایم ڈی ستیش جھا نے چیئر مین کا پھولوں کے گلدستے سے استقبال کیا ای سی ایل کے تمام ڈائریکٹرز اور کئی دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے اپنے دورے کے دوران، چیئر مین نے خاص طور پر ان علاقوں کا دورہ کیا جہاں ذرائع ابلاغ کے نمائندے مہینوں سے بڑے پیمانے پر کوئلے کی چوری کی اطلاع دے رہے ہے اطلاع کے مطابق چیئر مین نے سب سے پہلے سون پور بازاری پروجیکٹ اور ایف ایم سی پروجیکٹ کے ساتھ ساتھ سون پور بازاری ایریا کی بحالی کی جگہ کا معائنہ کیا بعد میں، انہوں نے پاریہ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے جنرل مینیجر، کان کنی کے عملے، اور سینئر حکام سے ملاقات کی، اور پیداواری صلاحیت، کوئلے کے معیار، اور زمین پر کام کرنے والوں کے کام پر تبادلہ خیال کیا توجہ آنے والے چیلنجوں پر مرکوز تھی، جو کہ کول انڈیا لمیٹڈ کی حفاظت، کارکردگی اور لوگوں پر مرکوز آپریشنز پر مسلسل زور دینے کی عکاسی کرتی ہے۔ وہاں سے، چیئر مین کیندا ایریا کی طرف روانہ ہوئے، جہاں انہوں نے کیندا ایریا کی اوپن کاسٹ مائنز کا معائنہ کیا اس کے بعد انہوں نے بنکولا گیسٹ ہاؤس پہنچنے سے پہلے کنسٹوریا ایریا اور نارتھ سیارسول ایریا کی بارودی سرنگوں کا معائنہ کیا وہاں آرام کرنے اور دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد، بھوڑے نے جھانجھرا علاقے میں جانے سے پہلے، بنکولہ علاقے کے اندر ناکرا کونڈہ کمادیہی-B اوپن کاسٹ کان کا معائنہ کیا یہاں، چیئر مین نے جھانجھرا ایف ایم سی پروجیکٹ کا دورہ کیا اور جھانجھرا ٹرانزٹ ہاؤس میں کارپوریٹ جے سی سی کے اراکین کے ساتھ میٹنگ کی بعد ازاں انہوں نے تمام علاقوں کے جنرل منیجرز کے ساتھ میٹنگ کی، رات کا کھانا کھایا اور رات وہیں آرام کیا ان کا قافلہ دن بدھ کی صبح کولکتہ کے لیے روانہ ہوا۔ تحریر کے وقت، جے سی سی کے اجلاس میں کیا بات چیت ہوئی اس کی تفصیلات دستیاب نہیں تھیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ چیئر مین یا وزیر کوئلہ ای سی ایل میں اچانک دورے کرتے ہیں جب تک ای سی ایل کو سنڈیکیٹ کے راج سے آزاد نہیں کیا جاتا ای سی ایل کی صورتحال مزید خراب ہوگی ای سی ایل کوئلے کی کانیں نکالتی ہے، سنڈیکیٹ اسے بیچتی ہے، اور جو منافع ای سی ایل میں جانا چاہیے وہ ان کی جیب میں ہیتو، یہ کب تک جاری رہے گا؟ حالیہ چھاپوں کے باوجود کوئلہ مافیا پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ چیئر مین کا عہدہ سنبھالنے کے فوری بعد ای سی ایل کا دورہ سی ایم ڈی اور اعلیٰ حکام کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا۔ قیاس آرائیاں عروج پر ہیں کہ ای سی ایل میں کچھ بڑا ہونے والا ہیکوئلہ ای سی ایل پر تیار کیا جا رہا ہے لیکن اس کی کوالٹی کم ہونے کی وجہ سے اسے کوئی خریدار نہیں مل رہا۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق چیئر مین کے دورے سے پہلے سی ایم ڈی ستیش جھا نے سلان پور کا دورہ کیا۔ ان عوامل کو ذہن میں رکھتے ہوئے سی ایم ڈی ستیش جھا نے سلان پور انتظامیہ کو کوئلے کے معیار پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ اس کے فوراً بعد، چیئر مین کے ای سی ایل کے اچانک دورے سے کوئلے کی چوری کو روکنے، غیر قانونی کان کنی کی روک تھام، کوئلے کے معیار کو بہتر بنانے اور ترسیل میں تیزی لانے کے معاملے پر توجہ دینے کی توقع ہے۔

سائبر کرائم کے شکار شخص کو پولس نے رقم برآمد کر کے واپس کیا

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): نوجوان موبائل فون کے عادی ہیں جس کی وجہ سے بہت سے لوگ سائبر فراڈ کا شکار ہو رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ پاناگڑھ میں پیش آیا معلوم ہوا ہے کہ پاناگڑھ کے رہائشی راجیش جیسوال کے بیٹے نے ستمبر میں اپنے موبائل فون پر ایک گیم ڈاؤن لوڈ کی تھی اس پر اس نے بہت پیسہ خرچ کیا۔ اسے تھوڑی بہت رقم بھی ملنے لگی اس کے لالچ کی وجہ سے راجیش کے اکاؤنٹ سے کچھ ہی دنوں میں تقریباً 1.85 لاکھ روپے ضائع ہو گئے۔ راجیش کو اکتوبر میں اس معاملے کا علم ہوا اس کے بعد اس نے کنکسا پولیس اسٹیشن کے سائبر سیل کو معاملے کی اطلاع دی انہوں نے تحریری شکایت بھی درج کرائی۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ڈیڑھ ماہ کے اندر، کنکسا پولس اسٹیشن نے 122,000 روپے برآمد کر لیے اس رقم کا چیک اسی دن راجیش اور اس کی بیوی کو کنکسا اسٹیشن ہاؤس آفیسر پرسون خان اور دیگر کنکسا پولیس افسران نے دیا تھا راجیش بابو نے اپنی کھوئی ہوئی رقم کی وصولی کے بعد کنکسا پولیس اسٹیشن کا شکریہ ادا کیا۔ راجیش کی بیوی جانکی جیسوال نے کہا کہ اس نے اپنی بینک پاس بک اپ ڈیٹ کرتے وقت یہ معاملہ دریافت کیا اپنے بیٹے سے معاملے کے بارے میں جاننے کے بعد، وہ تکشنا تھ پولیس اسٹیشن گئی اور پولیس سے مدد مانگی۔

روپنارائن پور سے لٹیرا گرفتار

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور تھانے کے روپنارائن پور چوکی علاقے میں کچھ عرصے سے چوری کرنے والوں کی وارداتیں عروج پر تھیں کبھی رات کے اندھیرے میں ہار چھیننے کی خبریں آتیں تو کبھی کچھ اور تاہم، اس بار، روپنارائن پور پولیس نے تفتیش کی اور ایک بین ریاستی لٹیرے کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ناگپور امراوتی علاقہ کے رہنے والے بھرت گروداس مل واسوانی نامی شخص نے روپنارائن پور بی ڈی او آفس سے متصل علاقہ میں چند روز قبل ایک خاتون کے گلے سے سونے کی چین چھین لی اور فرار ہو گیا واقعہ کے فوراً بعد متاثرہ نے روپنارائن پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی شکایت ملنے پر پولیس نے فوری طور پر تحقیقات شروع کر دی تحقیقات کے پہلے مرحلے میں جائے وقوعہ اور آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی تفتیش کاروں نے ملزم کی شناخت کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کیا۔ وہ اس کی شناخت کرنے کے قابل تھے پھر، پولیس کو انٹیلی جنس ذرائع سے معلوم ہوا کہ ملزم روپنارائن پور علاقے میں واپس آ سکتا ہے اس معلومات کی بنیاد پر، ایک سخت انتباہ اٹھایا گیا کل روپنارائن پور کے نندنک ہال سے متصل علاقے میں چھاپے کے دوران روپنارائن پور چوکی کے افسر ارونابھ بھٹاچاریہ اور شہری رضا کارو کاس بہیا کر نے ملزم بھرت گروداس مل واسوانی کو گرفتار کیا۔ اس کی گرفتاری کے بعد پولیس نے مبینہ طور پر ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران اہم معلومات کا انکشاف کیا ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان نے بڑی منصوبہ بندی کے ساتھ حملے کی منصوبہ بندی کی تھی ڈکیتی کی وارداتیں کرتا تھا۔ وہ ناگپور امراوتی سے ٹرین کے ذریعے اس علاقے میں جاتا تھا اور جرائم کرنے کے لیے موٹر سائیکل کا استعمال کرتا تھا ڈکیتی کے بعد وہ موٹر سائیکل کو ایک مقررہ سائیکل اسٹینڈ پر چھوڑ کر ٹرین کے ذریعے گھر واپس آ جاتا اس طریقہ کار نے ملزم کو طویل عرصے تک پولیس کی توجہ سے بچنے کا موقع دیا گرفتار شخص کو صبح آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا پولیس نے مبینہ طور پر مزید تفتیش کے لیے 14 دن کی پولیس حراست کی درخواست دی ہے پولیس کا دعویٰ ہے کہ اگر اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جائے تو اس کے دیگر ڈکیتیوں سے روابط سامنے آ سکتے ہیں اور مسروقہ سامان برآمد ہو سکتا ہے تاہم مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ زیادہ تر علاقوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی کمی نے ان جرائم پیشہ افراد کی پہنچ سے دور رکھا ہوا ہے سی سی ٹی وی کیمروں کو ان علاقوں سے ہٹا دیا گیا ہے جہاں وہ پہلے موجود تھے۔

نصف درجن زندہ بم رکھنے کے الزام میں دو گرفتار

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور تھانے کی پولس نے 41 سالہ ونے ساؤ اور 54 سالہ سریش چودھری کو علاقے میں نصف درجن بم نصب کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ملزمان کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد انہیں تین روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ دونوں گرفتار ملزمان تھانہ علاقہ کے علاقہ رام نگر کے رہنے والے ہیں۔ اطلاع کے مطابق ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 61(2) اور IE ایکٹ کی 9V(2) کے تحت مقدمہ نمبر 109/25 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہیذ رائع کے مطابق شام رام نگر علاقے کے قریب ایک کھیت کے کنارے پر کچھ زندہ بم پڑے پائے گئے۔ ونے ساو کی پوتی (ایک بچہ) نے بموں کو گیند سمجھ کر اس نے اسے اٹھا کر پھینک دیا جس سے بم زوردار آواز کے ساتھ پھٹ گیا جس سے لڑکی سمیت آس پاس کے لوگ کانپ اٹھے ہر کوئی گراؤنڈ کے قریب پہنچ گیا اور زمین میں رکھے بم دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا اس دوران ونے ساو وہاں پہنچ گئے اور بموں کو اٹھا کر کنویں میں پھینک دیا بم دھماکے کی آواز سن کر پولیس وہاں پہنچ گئی اور جب ونے ساو نے اپنے پڑوسی سریش چودھری سے بم کے بارے میں پوچھا تو اس نے بم کو کنویں میں پھینکنے کے بارے میں بتایا ان کے بیان میں تضاد دیکھ کر پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے لیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر مناو گھوش نے بتایا کہ ونے ساو سابقہ ؟؟ مجرم ہے اور اس کے خلاف عدالتی وارنٹ جاری کیا گیا ہے پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ای سی ایل کی ایک خستہ حال عمارت میدان کے قریب واقع ہے، جہاں بم چھپائے گئے تھے۔ شبہ ہے کہ بم پیر کے روز دھوپ میں دفن کیے گئے تھے۔ انہیں باہر میدان میں گرم کرنے کے لیے رکھا گیا تھا۔ اس دوران، ونے ساو کی پوتی نے بم کو گیند سمجھ کر پھینک دیا، جس سے دھماکہ ہوا بم کہاں چھپائے گئے تھے اور کتنے دھماکہ خیز تھے؟ یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ فی الحال دونوں ملزمان کو ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔

چینا کوڑی: ٹوٹو میں آگ لگانے کا الزام

آسنسول :17 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقے کے چینا کوڑی کولیری علاقے کے رہنے والے منیش پرساد نونیا کی ٹوٹو گاڑی میں کسی نے رات کو آگ لگا دی ٹوٹو جلکر خاکستر ہو گیا جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ ٹوٹو کے مالک منیش پرساد نونیا نے کہا کہ میرے گھر کے پاس ٹوٹو گاڑی کھڑی تھی رات کو کسی شر پسند نے پٹرول ڈالکر اور لہکتے ہوئے مشعل پھینک کر آگ لگا دی میں پولیس اسٹیشن شکایت درج کرانے ایا ہوں انہوں نے کہا کہ جہاں ٹوٹو گاڑی لگی ہوئی تھی وہاں اطراف کے گھروں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں میں اس کیمرے کے فوٹیج نکالنے کی کوشش کر رہا ہوں نونیا نے کہا کہ سی سی ٹی وی کیمرے جن گھروں میں نصب ہیں وہ لوگ فوٹیج نکالنے نہیں جانتے ہیں گھر والوں نے کہا کسی جانکاری والے شخص کو لیکر اوا ور فوٹیج نکال لو انہوں نے کہا کہ میرا کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے کسی نے حسد و جلن میں اسطرح کی حرکت کی ہے فوٹیج ملنے کے بعد پولیس تحقیقات کر کے معلومات فراہم کر سکتی ہے اور ملزم کی جانکاری لے سکتی ہے۔

گزشتہ دن مچھوا اپھل منڈی کے محمد ہاشم کے صاحبزادے محمد حسنین کا نکاح نیہا کے ساتھ بحسن وخوبی انجام پایا جس کی خوشی میں توپسیا کے آشیرواد ہال میں ایک پر تکلف دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ تصویر میں سابق ایم ایل اے محمد سہراب، وارڈ 9 کے کونسلر محمد جسیم الدین، عرفان علی تاج، ایس اے فیصل، دولہا کے والد محمد ہاشم، خورشید عالم و دیگر نظر آ رہے ہیں نئے جوڑے کے ساتھ۔

لیونل میسی کے ساتھ مشق کا یادگار لمحہ: حنظلہ انصاری

ممبئی، 17 دسمبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی کی گنجان مسلم آبادی والے علاقے بائیکلہ کے مومن پورہ (کالا پانی) میں مقیم ابھرتے ہوئے فٹ بال کھلاڑی حنظلہ انصاری کے لیے ایک تاریخی اور یادگار لمحہ اس وقت رقم ہوا جب انہیں عالمی شہرت یافتہ لیجنڈ فٹ بالر لیونل میسی کے ساتھ ممبئی کے دورے کے دوران ایک ہی میدان پر مشق کرنے کا موقع ملا۔ حنظلہ انصاری نے اس لمحے کو اپنے دیرینہ خواب کی تعبیر قرار دیا۔ حکومتِ مہاراشٹر کے تحت چلائے جانے والے پروجیکٹ مہادیو کے تحت منتخب کیے گئے 20 خصوصی کھلاڑیوں میں بائیکلہ مومن پورہ سے تعلق رکھنے والے حنظلہ انصاری کے ساتھ ناگپور کے عبدالمنان اور مصعب جمال کے نام بھی شامل تھے۔ خصوصی گفتگو میں حنظلہ انصاری نے کہا کہ لیونل میسی جیسے عظیم فٹ بالر کے ساتھ ایک ہی میدان پر مشق کرنا ان کے لیے ناقابلِ بیان خوشی کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ میسی کو ٹی وی پر کھیلتے ہوئے دیکھتے تھے، لیکن ان کے ساتھ عملی طور پر ٹریننگ لینا ان کے حوصلے کو نئی بلندی دے گیا ہے۔

واضح رہے کہ لیونل میسی کی آمد کے موقع پر انڈر 13 اور انڈر 14 زمروں کے ہزاروں کھلاڑیوں میں سے مرحلہ وار انتخاب کے بعد پورے مہاراشٹر سے 120 بہترین فٹ بال کھلاڑی منتخب کیے گئے تھے، جن میں سے 30 کھلاڑیوں کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں خصوصی ملاقات اور مشق کا موقع فراہم کیا گیا۔ ان منتخب کھلاڑیوں میں ممبئی سے ایک اور ناگپور سے دو مسلم کھلاڑی بھی شامل تھے۔

حنظلہ انصاری، جو قومی سطح کے فٹ بال کھلاڑی صابر انصاری کے بھانجے ہیں، نے فٹ بال کی ابتدائی تربیت اپنے ماموں ساجد انصاری سے حاصل کی۔ بعد ازاں انہوں نے مدن پورہ کے وائی ایم سی اے گراؤنڈ میں کوچ سرفراز انصاری کی نگرانی میں الیون اسٹار ٹیم کے لیے کھیلنا شروع کیا۔ اپنی محنت اور لگن کے باعث وہ ممبئی کی مضبوط ٹیموں میں شمار ہونے والی جمی ایف سی تک پہنچے، جہاں ان کے کھیل میں مزید نکھار آیا۔

اپنے سفر کے بارے میں بات کرتے ہوئے حنظلہ انصاری نے کہا کہ ان کی کامیابی میں ان کے والدین، نانا، ماموں ساجد انصاری اور کوچز کا نمایاں کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان سب کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی نہ ہوتی تو وہ اس مقام تک کبھی نہیں پہنچ پاتے۔

پروجیکٹ مہادیو کے تحت سالانہ اسکالرشپ کے لیے منتخب کھلاڑیوں میں مومن پورہ کے حنظلہ فرحان انصاری کے ساتھ ناگپور کے عبدالمنان اور مصعب جمال بھی شامل ہیں۔ اس اسکیم کے تحت منتخب نوجوان فٹ بال کھلاڑیوں کو حکومت کی جانب سے رہائش، تعلیم، خوراک اور جدید فٹ بال تربیت کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

آخر میں حنظلہ انصاری نے کہا کہ ان کا خواب ہے کہ ایک دن وہ ہندوستان کی نمائندگی کریں اور عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کریں۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ مہادیو جیسے اقدامات نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک بڑی نعمت ہیں۔ منتظمین کے مطابق ان منتخب کھلاڑیوں میں مستقبل کے قومی اور بین الاقوامی سطح کے فٹ بال اسٹار بننے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔

ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی رفتار کے ساتھ ہم کچھ سست رہے: اسٹیفن فلیمنگ

ابوظہبی، 17 دسمبر (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی 5 بار کی چیمپئن چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے طویل عرصے تک تجربہ کار کھلاڑیوں پر انحصار کی پالیسی کے بعد اب مستقبل کی جانب واضح قدم بڑھا دیا ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق سی ایس کے کے ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ نے اعتراف کیا ہے کہ ٹیم ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تیز رفتار ارتقا کے ساتھ چلنے میں تھوڑی سست رہی ہے۔ ابوظہبی میں ہونے والی آئی پی ایل 2026 پلیئر نیلامی میں چنئی سپر کنگز نے دو غیر کیپ یافتہ نوجوان کھلاڑیوں، 20 سالہ پرشانت ویر اور 19 سالہ کارتک شرما کو ریکارڈ 14.2 کروڑ روپے فی کھلاڑی کے عوض خرید کر سب کو حیران کر دیا۔ دونوں پر مجموعی طور پر 28.4 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جو کلب کی پالیسی میں بڑی تبدیلی کی علامت ہے۔

چنئی سپر کنگز ماضی میں تجربہ کار کھلاڑیوں پر اعتماد کے باعث ڈیڈز آرمی کے لقب سے بھی جانی جاتی رہی ہے، تاہم فلیمنگ کے مطابق یہ تبدیلی آئی پی ایل 2025 کے دوران ہی شروع ہو گئی تھی، جب ڈیوالڈ بریوس اور غیر کیپ یافتہ بیٹرز آیوش مہاترے اور اروِل پٹیل کو بطور متبادل شامل کیا گیا۔ ان نوجوانوں نے ٹیم کے سست ٹاپ آرڈر میں نئی جان ڈال دی۔ اگرچہ سی ایس کے 2025 کے ایڈیشن میں آخری نمبر پر رہی، لیکن فلیمنگ کے مطابق اسی مایوس کن سیزن نے ٹیم کی سوچ بدل دی ہے۔ جیسے جیسے کھیل آگے بڑھا، ہم اس کے ساتھ اتنی تیزی سے نہیں بدل سکے۔ گزشتہ سیزن کے وسط میں ہمیں احساس ہوا کہ ہمیں اپنی سوچ اور حکمت عملی تبدیل کرنا ہوگی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو ٹی ٹوئنٹی نیٹیوز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہ نسل ہے جو شروع سے ہی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کھیلتے ہوئے پروان چڑھی ہے، اس لیے ان کے کھیل میں خوف نہیں بلکہ بے خوفی اور آزادی نظر آتی ہے۔ فلیمنگ نے کہا کہ یہ نوجوان صرف ایک ہی انداز جانتے ہیں، اور وہ ہے تیز اور جارحانہ کھیل۔ تجربہ کار کھلاڑی کبھی کبھی خود کو حالات میں الجھا لیتے ہیں، جبکہ یہ نوجوان بغیر کسی جھجک کے اپنی صلاحیتیں دکھاتے ہیں۔ چنئی سپر کنگز کی یہ تبدیلی صرف نیلامی تک محدود نہیں رہی۔ چنئی سپر کنگز اب قلیل مدتی نہیں بلکہ آئندہ چھ برسوں کو مدنظر رکھ کر ٹیم کی تشکیل کر رہی ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ فرنچائز نے ماضی سے ہٹ کر مستقبل کی طرف فیصلہ کن رخ اختیار کر لیا ہے۔

آئی پی ایل میں انتخاب اعزاز، پیسہ ثانوی حیثیت رکھتا ہے: رمنیند رتر پاٹھی

امیٹھی، 17 دسمبر (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کی جانب سے 14 کروڑ 20 لاکھ روپے کی خطیر رقم میں منتخب کیے گئے نوجوان کرکٹر پرشانت ویر کی کامیابی سے پورا خاندان خوشی سے سرشار ہے۔ پرشانت کے والد رمنیند رتر پاٹھی نے اسے محض مالی کامیابی نہیں بلکہ عزت اور وقار کا معاملہ قرار دیا ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں امیٹھی کے پرشانت ویر نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ جیسے ہی یہ خبر ملی کہ چنئی سپر کنگز نے پرشانت ویر کے لیے 14.20 کروڑ روپے کی بولی لگائی ہے، گوجی پور گاؤں میں جشن کا ماحول بن گیا۔ اہلِ علاقہ مبارکباد دینے کے لیے ان کے گھر پہنچنے لگے اور ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ پرشانت کے والد رمنیند رتر پاٹھی نے کہا، "میرے بیٹے کا آئی پی ایل میں انتخاب ہونا میرے لیے سب سے بڑی بات ہے۔ پیسہ تو کسی بھی باصلاحیت کھلاڑی کو مل جاتا ہے، لیکن یہ اعزاز اور پہچان میرے لیے فخر کی بات ہے۔ پرشانت کو توقع سے بڑھ کر کامیابی ملی ہے۔ اب اس کا اگلا ہدف ہندوستانی ٹیم میں شامل ہونا ہے۔" انہوں نے بتایا کہ پانچویں جماعت کے بعد ہی پرشانت کا رجحان کرکٹ کی طرف ہو گیا تھا۔ وہ اپنی عمر سے بڑے کھلاڑیوں کے ساتھ بھی کرکٹ کھیلنے جاتا تھا۔ آٹھویں جماعت کے بعد بہتر تربیت کے لیے وہ مین پوری چلا گیا۔ رمنیند رتر پاٹھی نے والدین سے اپیل کی کہ بچوں کی دلچسپی کو سمجھیں اور انہیں اسی سمت آگے بڑھنے میں بھرپور تعاون دیں۔ پرشانت ویر کی والدہ نے جذباتی انداز میں کہا، "جب بیٹے کے بارے میں ایسی خبر سنی تو وہ لمحہ میرے لیے بہت جذباتی تھا۔ ہمارے لیے روپے سے زیادہ اہم یہ ہے کہ ہمارا بیٹا اس مقام تک پہنچا۔ ہم صرف یہی دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ خیریت اور سلامت رہے۔" قابلِ ذکر ہے کہ پرشانت ویر امیٹھی تحصیل ہیڈکوارٹر سے تقریباً 11 کلومیٹر دور واقع گوجی پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ ان کی ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی ہوئی اور کرکٹ سے وابستگی بھی وہیں سے شروع ہوئی۔ آج اس مقام تک پہنچنے پر گاؤں سے لے کر ضلع تک ہر کوئی اس ہونہار سپوت کو سلام پیش کر رہا ہے۔

کوپا ڈیل رے مقابلے سے قبل ریال میڈرڈ ٹیم کو بڑا دھچکا، 9 اسٹار کھلاڑی ٹریننگ سے غیر حاضر

میڈرڈ، 17 دسمبر (یو این آئی) سپینش لیگ لالیگا کے نامور فٹ بال کلب ریال میڈرڈ کو کوپا ڈیل رے کے اہم مقابلے سے قبل شدید مشکلات کا سامنا ہے، جہاں اس ٹیم کے 9 اسٹار کھلاڑی ٹریننگ سیشن میں شریک نہ ہو سکے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ہیڈ کوچ ژابی الونسو کو آئندہ کوپا ڈیل رے میچ سے قبل کھلاڑیوں کی دستیابی کے حوالے سے سنگین خدشات لاحق ہیں۔ ریال میڈرڈ حال ہی میں اسپینش لیگ لالیگا میں فتح کے بعد اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا، تاہم اچانک سامنے آنے والا کھلاڑیوں کا بحران ٹیم کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔ ریال میڈرڈ کلب کے اندرونی ذرائع کے مطابق مختلف وجوہات کی بنا پر جن کھلاڑیوں نے والدے بیباس میں ہونے والی ٹریننگ میں حصہ نہیں لیا، ان میں دانی کارواخال، ایڈر میلیتاؤ، فیرلان مینڈی، ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ، ایڈوارڈو کاماوِنگا، فیڈریکو والورڈے، انتونیو روڈیگر، کیلین ایمباپے اور دانی سیبالوس شامل ہیں۔

ریال میڈرڈ کو اسپینش لیگ لالیگا میں اپنا آئندہ میچ سیویلا کے خلاف کھیلنا ہے، تاہم اہم کھلاڑیوں کی غیر موجودگی ٹیم کی حکمتِ عملی اور ممکنہ کارکردگی پر سوالیہ نشان بن گئی ہے۔ فٹبال ماہرین کے مطابق اگر یہ کھلاڑی میچ کے لیے فٹ نہ ہو سکے تو کوچ ژابی الونسو کو متبادل کھلاڑیوں پر انحصار کرنا پڑے گا، جو ٹیم کے لیے ایک بڑا امتحان ثابت ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ ریال میڈرڈ کی ٹیم ہسپانوی لیگ میں اپنا کھیلے گئے 17 میچز میں سے 12 جیت چکی ہے اور وہ 39 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسرے نمبر پر موجود ہے۔

بی بی ایل میں شامل پاکستانی کھلاڑی پورا سیزن کھیلیں گے: ٹوڈ گرین برگ

سڈنی، 17 دسمبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ کا کہنا ہے کہ پاکستانی کھلاڑیوں کی بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کا مکمل سیزن کھیلنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ نے بی بی ایل میں شامل پاکستانی کھلاڑیوں اور دورۂ پاکستان پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ بی بی ایل میں جن کھلاڑیوں کے معاہدے ہوئے ہیں وہ پورا سیزن کھیلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے پاکستان کا دورہ شیڈول کے مطابق ہوگا، ٹی ٹوئنٹی سیریز کی تاریخوں کا اعلان ہونا ہے، دورۂ پاکستان کے حوالے سے ایشیز سیریز کے بعد کھلاڑیوں سے بات کریں گے۔ ٹوڈ گرین برگ کا کہنا ہے کہ کھلاڑیوں کو سیکیورٹی کے حوالے سے تمام معاملات سے آگاہ کریں گے، 2022 میں کھلاڑیوں کے ساتھ پاکستان جا چکا ہوں اور یہ بڑا اچھا تجربہ تھا۔ واضح رہے کہ دورۂ سری لنکا کی وجہ سے پاکستان ٹیم کے کھلاڑیوں کا بی بی ایل کا پورا سیزن نہ کھیلنے کا خدشہ ہے۔ پاکستان نے جنوری میں سری لنکا کا دورہ کرنا ہے۔

تلنگانہ کے کریم نگر ضلع سے پہلی بار آئی پی ایل کے لئے کھلاڑی کا انتخاب

حیدرآباد 17 دسمبر (یو این آئی) تلنگانہ کے کریم نگر ضلع سے پہلی مرتبہ آئی پی ایل کرکٹ میچ کے لئے پی امن راؤ کا انتخاب ہوا ہے۔ امن راؤ نے پہلے ہی حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے انڈر 19 اور انڈر 23 مقابلوں میں شاندار صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ انڈر 23 مستاق علی کرکٹ ٹورنمنٹ میں امن راؤ نے 160 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے 250 سے زائد رنز اسکور کئے ہیں۔ امن راؤ، کریم نگر ہندو کرکٹ ٹیم کے سرکردہ کھلاڑی مدھوکر راؤ کے فرزند ہیں، جو اس کامیابی کو مزید قابلِ فخر بناتا ہے۔ اس بات کی امید کی جارہی ہے کہ آئی پی ایل میں منتخب ہونے کے بعد امن راؤ راجستھان رائلز ٹیم کی جانب سے شاندار کھیل پیش کریں گے اور کریم نگر ضلع کے ساتھ ساتھ تلنگانہ ریاست کا نام روشن کریں گے۔ کریم نگر ضلع کے عوام کی جانب سے امن راؤ کو آئی پی ایل میچوں میں بہترین کارکردگی کے لئے نیک تمنائیں ظاہر کی گئیں اور مبارکباد پیش کی گئی۔

فیفا ورلڈ کپ کے لیے سستے ٹکٹوں کی نئی کیٹیگری متعارف

واشنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) فیفا نے 2026 ورلڈ کپ کے ٹکٹوں کی قیمتوں پر تنقید کے بعد 60 ڈالر کی نئی کیٹیگری متعارف کروادی۔ فیفا نے اعلان کیا کہ اس نے ہر میچ خاص طور پر مدمقابل ٹیموں کے حامیوں کے لیے ٹکٹوں کا ایک نیا درجہ بنایا ہے، جس میں فائنل سمیت ٹورنامنٹ کے ہر میچ کے لیے فی ٹکٹ 60 ڈالر (45 برطانوی پاؤنڈز) قیمت مقرر کی گئی ہے۔ صدر فیفا نے اس کیٹیگری کو سپورٹر انٹری ٹائر قرار دیا ہے جو صرف کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کے شائقین کے لیے ہوگی، ٹکٹیں متعلقہ ملک کی نیشنل فٹ بال ایسوسی ایشن کے ذریعے تقسیم کی جائیں گی، ہر میچ کیلئے ایک ہزار ٹکٹیں فروخت کی جائیں گی۔ ٹکٹ کی نئی قیمت ان ممالک کے سرگرم شائقین کی ایک مخصوص تعداد کے لیے دستیاب ہوگی جنہوں نے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔

قومی پیرا جوڈو مقابلے 19 دسمبر سے سری گنگا نگر میں

سری گنگانگر، 17 دسمبر (یو این آئی) چودھویں قومی پیرا جوڈو مقابلے 19 سے 23 دسمبر تک سری گنگانگر، راجستھان میں منعقد ہوں گے۔ راجستھان بلائنڈ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے صدر روید پرکاش لکھوٹیہ نے بدھ کو بتایا کہ اس مقابلے میں ملک کے 25 ریاستوں سے 400 سے زائد نابینا جوڈو کھلاڑی اور 60 افسران حصہ لیں گے۔ یہ قومی مقابلہ اسی شہر میں ہونے والی ریاستی سطح کی چیمپئن شپ کے اختتام کے ساتھ شروع ہوگا۔ لکھوٹیہ نے مزید بتایا کہ چار سال بعد سری گنگانگر کو دوبارہ قومی مقابلے کی میزبانی کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ افتتاحی تقریب 20 دسمبر کو صبح 11 بجے ہنومان گڑھ روڈ پر واقع بلومنگ ڈیلس انٹرنیشنل اسکول میں ہوگی۔ مقابلوں میں مختلف وزن اور عمر کے زمرے شامل ہوں گے اور تمام تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔

شعیب اختر نے تسکین احمد کو رفتار کا چیلنج دے دیا

ڈھاکہ، 17 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کے سابق لیجنڈری فاسٹ بولر اور 'راولپنڈی ایکسپریس' کے نام سے مشہور شعیب اختر نے ایک بار پھر اپنی دریا دلی سے کرکٹ شائقین کے دل جیت لیے ہیں۔ انہوں نے بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر تسکین احمد کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے ایک بڑی خواہش کا اظہار کر دیا ہے۔ پاکستان کے سابق لیجنڈری فاسٹ بولر شعیب اختر نے بنگلہ دیش کے ابھرتے ہوئے فاسٹ بولر تسکین احمد کی کھل کر حمایت کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ ان کا عالمی کرکٹ میں تیز ترین گیند کا دیرینہ ریکارڈ توڑ دیں۔ شعیب اختر کے نام بین الاقوامی کرکٹ کی تیز ترین گیند کا ریکارڈ آج بھی قائم ہے، جو انہوں نے 2003ء کے ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف 161.3 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کی گئی گیند کے ذریعے بنایا تھا۔ 50 سالہ شعیب اختر اس وقت پہلی بار بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) میں بطور مینٹور شریک ہیں اور ڈھاکا کیپٹلز کے ساتھ وابستہ ہیں۔

شعیب اختر کا کہنا تھا کہ آخر کار مجھے یہاں آنے اور بی پی ایل کا حصہ بننے کا موقع ملا، جو کچھ بھی میں نے سیکھا ہے، خاص طور پر فاسٹ بولنگ کے حوالے سے، وہ کھلاڑیوں کو منتقل کرنا چاہتا ہوں، انہیں متحرک کرنا چاہتا ہوں اور میچ جیتنے کے لیے چند اہم نکات سکھانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تسکین احمد میرا اسپیڈ ریکارڈ توڑ دیں۔

شعیب اختر نے تسکین احمد کے ساتھ ساتھ بنگلہ دیش کے ایک اور تیز بولر ناہید رانا کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تسکین اس وقت بہترین فارم میں نظر آ رہے ہیں، وہ شارپ، فوکسڈ اور پُراعتماد دکھائی دیتے ہیں، جبکہ ناہید رانا بھی اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر تسکین احمد درست تربیت، مستقل محنت اور مثبت رویے کے ساتھ کھیلتے رہے تو وہ بہت آگے جا سکتے ہیں، میں جب بھی موقع ملا، انہیں ٹریننگ کے راز اور فاسٹ بولنگ کی باریکیاں ضرور بتاؤں گا۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) کے 12ویں ایڈیشن کا آغاز 26 دسمبر کو سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں سلہٹ ٹائٹنز اور راج شاہی واریئرز کے درمیان میچ سے ہوگا۔

ایشیز سیریز: میچ سے قبل سڈنی واقعے کے متاثرین کو خراجِ عقیدت

ایڈیلیڈ، 17 دسمبر (یو این آئی) ایشیز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میچ سے قبل سڈنی میں فائرنگ واقعے کے متاثرین کی یاد میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں فائرنگ سے متاثرہ افراد کی یاد میں خاموشی اختیار کی گئی اور تقریب میں ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کو یاد کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیلیڈ اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں کرکٹ فینز نے بھی پُرنم آنکھوں کے ساتھ متاثرین کو یاد کیا۔ تقریب میں آسٹریلیا کے معروف گلوکار جان ڈیمسن نے معروف گانا گا کر حاضرین کے حوصلے بڑھائے اور متاثرین کو یاد کیا۔ میچ میں انگلینڈ اور آسٹریلیا کے کھلاڑی بازوؤں پر سیاہ پٹی باندھ کر کھیل رہے ہیں۔ دوسری جانب اسٹیڈیم میں آج پرچم سرنگوں ہیں جبکہ میچ کے لیے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

جاوید میانداد دل میں تکلیف کے باعث اسپتال پہنچے

کراچی، 17 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کے لیجنڈ کرکٹر جاوید میانداد کو دل میں تکلیف کے باعث اسپتال منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹرز نے معائنے کے بعد انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی۔ اپنے دور کے عظیم بیٹسمین اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ٹیسٹ کپتان جاوید میانداد دل میں تکلیف کے باعث اسپتال پہنچے تاہم معالجین نے مکمل معائنے کے بعد اُن کی صحت کو تسلی بخش قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سابق ٹیسٹ کپتان جاوید میاں داد معمول کے مطابق معائنہ کے لیے قومی ادارہ امراض قلب، کراچی پہنچے، معالجین نے ضروری ٹیسٹ کرنے کے بعد اپنے دور کے عظیم بلے باز کی انجیوگرافی تشخیص کی اور بعض ادویات دینے کے ساتھ آرام کی تاکید بھی کی۔ 68 سالہ جاوید میاں داد معمولی شکایت پر اسپتال معائنے کیلیے گئے تھے تاہم ڈاکٹرز نے اُن کی انجیوگرافی کروائی اور رپورٹ کے مشاہدے کے بعد اُن کو صحت مند قرار دیا۔

جاوید میاں داد نے این آئی سی وی ڈی میں دی جانے والی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا، گھر روانگی سے قبل جاوید میاں داد کا کہنا تھا کہ میں بہت بہتری محسوس کر رہا ہوں، اللہ کا کرم رہا اور لوگوں کی دعائیں شامل حال رہیں تو صحت میں مزید بہتری آئے گی۔

آرسنل کی ٹیم انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست

لندن، 17 دسمبر (یو این آئی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیورپول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ ساتویں نمبر پر ہے۔

ای ایس پی این کے مطابق اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 36 پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 34 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم 33 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم تنزلی کے بعد ساتویں نمبر پر ہے۔

انگلش پریمیئر لیگ کے 34ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔

یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 16، 16 میچز کھیل لئے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 16 میچز کھیل چکی ہے اور گیارہ میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 36 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی 16 میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو 11 میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ 34 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ آسٹن ولا کی ٹیم 33 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ چیلسی کی ٹیم نے بھی 16 میچز کھیلے ہیں اور 8 میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم 28 پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح کرسٹل پیلس، مانچسٹر یونائیٹڈ، لیورپول اور سندرلینڈ کی ٹیموں کے 26، 26 مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں، چھٹے، ساتویں اور آٹھویں نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کے 24 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر نویں نمبر پر ہے۔ اسی طرح برائٹن اینڈ ہوو البیون 23 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر دسویں نمبر پر ہے۔ وولور ہیمپٹن کی ٹیم بھی 16 میچز کھیل چکی ہے اور 16 میچز میں سے تاحال کوئی میچ نہیں جیت سکی ہے۔ واضح رہے کہ انگلش پریمیئر لیگ کے رواں سیزن میں شامل 20 کلبوں کی ٹیموں میں دفاعی چیمپئن لیورپول، آرسنل، آسٹن ولا، بورن ماؤتھ، برینٹ فورڈ، برائٹن اینڈ ہوو البیون، برنلے، چیلسی، کرسٹل پیلس، ایورٹن، فلہم، لیڈز یونائیٹڈ، مانچسٹر سٹی، مانچسٹر یونائیٹڈ، نیوکیسل یونائیٹڈ، ناٹنگھم فارسٹ، سنڈرلینڈ، ٹوٹنہم ہاٹ پور، ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور وولور ہیمپٹن شامل ہیں۔

ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر نے قومی نشانہ بازی چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا

بھوپال، 17 دسمبر (یو این آئی) دو مرتبہ اولمپکس میں حصہ لینے والے نشانہ باز ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 68ویں قومی نشانہ بازی چیمپئن شپ مقابلہ 2025 میں مردوں کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن فائنل میں عالمی ریکارڈ قائم کرتے ہوئے طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ مدھیہ پردیش اسٹیٹ شوٹنگ رینج میں منگل کے روز کھیلے گئے فائنل مقابلے میں ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر نے 470.5 پوائنٹس حاصل کر پہلا مقام حاصل کیا۔ نیرج کمار نے 463.7 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ اکھیل شیورانا 451.8 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ خطاب کا دفاع کرنے والے کیرن انکوش جادھو اپنا اعزاز برقرار رکھنے میں ناکام رہے اور 440.0 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے مقام پر رہے۔ پیرس اولمپکس 2024 کے کانسہ کے تمغہ یافتہ سوپنل کوسالے 429.7 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہے۔ ارجن ببوتا نے 414.9 پوائنٹس کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا۔ جبکہ مونو کمار (403.2) اور مانویندر سنگھ شیخاوت (401.6) بھی فائنل لائن اپ میں شامل رہے۔ ایشوریہ شروع سے ہی بہترین فارم میں نظر آئے۔ انہوں نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 597 پوائنٹس حاصل کر اپنے ہی قومی ریکارڈ کی برابری کرتے ہوئے سرفہرست مقام حاصل کیا۔ کوالیفکیشن میں سوپنل کوسالے (594-33x) چوتھے، ارجن ببوتا (594-32x) پانچویں اور مانویندر سنگھ شیخاوت (591-31x) چھٹے مقام پر رہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 18th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۸/ دسمبر ۲۰۲۵ء

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ایشیز: پہلے روز کا اختتام، خواجہ اور کیری نے آسٹریلیا کو بچا لیا

ایڈیلیڈ، 17 دسمبر (یواین آئی) ایشیز سیریز کے تیسرے میچ کے پہلے روز اختتام تک آسٹریلیا نے 8 وکٹوں کے نقصان پر 326 رنز بنا لیے۔ ایڈیلیڈ میں کھیلے جارہے میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا تو اوپنرز جلد ہی پویلین لوٹ گئے۔ جیک ویدرالڈ 18 اور ٹریوس ہیڈ 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ گزشتہ روز آئی پی ایل میں سب سے مہنگے فروخت ہونے والے کیمرون گرین بغیر کوئی رن بنائے ہی پویلین لوٹ گئے۔ عثمان خواجہ اور ایلکس کیری کے درمیان 91 رنز کی شراکت نے آسٹریلوی ٹیم کو سہارا دیا۔ میچ سے 20 منٹ قبل اسٹیو اسمتھ کے بدلے ٹیم میں جگہ حاصل کرنے والے عثمان خواجہ نے ٹیم کو مکمل تباہی سے بچالیا۔ عثمان خواجہ نے 82 رنز کی اننگز کھیلی 126 گیندوں کا سامنا کیا اور 10 چوکے مارے۔ جوش انگلش نے 39 گیندوں میں 4 چوکوں کی بدولت 32 رنز بنائے جبکہ کپتان پیٹ کمنز نے 13 رنز اسکور کئے اور وکٹ کیپر بیٹر ایلکس کیری نے 143 گیندوں میں 8 چوکوں اور 1 چھکے کی بدولت 106 رنز بنائے۔ ان کے اختتام پر آسٹریلیا کی جانب سے وکٹ پر مچل اسٹارک 33 رنز کے ساتھ موجود ہیں جبکہ ان کے ساتھ نتھن لیون صفر پر کھڑے رہے۔ انگلش فاسٹ بولر جوفرا آرچر نے 3 کھلاڑیوں کو پویلین بھیجا جبکہ برائڈن کرس اور ول جیک نے 2، 2 وکٹ حاصل کی اور جوش ٹنگ کے حصے میں آج 1 وکٹ آئی۔

ایشیز سیریز:
اسٹیو اسمتھ میچ سے 20 منٹ قبل ٹیم سے باہر، خواجہ عثمان نے موقع کا فائدہ اٹھایا

ایڈیلیڈ، 17 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیا کو تیسرے ایشیز ٹیسٹ سے قبل بڑا دھچکا لگ گیا کیونکہ اسٹیو اسمتھ کو کان میں مسئلے کے باعث ٹیم سے باہر ہونا پڑا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق اسٹیو اسمتھ کان کے اندرونی حصے میں تکلیف کے باعث فٹنس ٹیسٹ میں ناکام رہے اور ٹاس سے صرف 20 منٹ قبل میدان چھوڑ کر روانہ ہو گئے۔ کرکٹ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کے بعد آخری لحات میں عثمان خواجہ کو اسکواڈ میں واپس بلالیا گیا ہے۔ عثمان خواجہ چوتھے نمبر پر بیٹنگ کریں گے اور اسمتھ کی جگہ ٹیم کا حصہ بنیں گے۔ ٹاس کے موقع پر کپتان پیٹ کمنز نے کہا کہ اسٹیو اسمتھ نے آج صبح کوشش کی لیکن وہ اس میچ کے لیے فٹ محسوس نہیں کر رہے تھے اس لیے وہ گھر واپس جا رہے ہیں، ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے پاس عثمان جیسا تجربہ کار کھلاڑی موجود ہے جو فوراً ٹیم میں شامل ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کا ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، عثمان خواجہ نے 82 رنز کی اننگز کھیلی 126 گیندوں کا سامنا کیا اور 10 چوکے مارے۔ آسٹریلیا کی 94 رنز پر چار وکٹیں گر چکی تھیں، عثمان خواجہ نے ایلیکس کیری کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 91 رنز بنائے۔ خیال رہے کہ عثمان خواجہ پہلے ٹیسٹ میں کمر کی تکلیف کا شکار ہوئے دوسرے اور تیسرے ٹیسٹ میں زیر غور نہیں لایا گیا تھا۔ پانچ ٹیسٹ میچز کی سیریز میں میزبان آسٹریلیا کو دو صفر کی برتری حاصل ہے۔

عثمان ڈیمبیلے اور ایتانا بونماتی 'فیفا پلیئر آف دی ایئر' قرار

دوحہ، قطر 17 دسمبر (یواین آئی) فرانس کے عثمان ڈیمبیلے اور اسپین کی ایتانا بونماتی نے بالترتیب مردوں اور خواتین کے زمرے میں فیفا کے بہترین کھلاڑی کے اعزازات اپنے نام کر لیے ہیں۔ منگل کی شب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں فٹ بال کی دنیا کے یہ دو بڑے ستارے اپنے شاندار کارناموں کے اعتراف میں نوازے گئے۔

28 سالہ عثمان ڈیمبیلے کو پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کے لیے ان کی شاندار کارکردگی پر اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہوں نے پی ایس جی کو پہلی بار چیمپئنز لیگ جتوانے میں کلیدی کردار ادا کیا، جہاں فائنل میں پی ایس جی نے انٹر میلان کو 0-5 سے شکست دی۔ ڈیمبیلے نے گزشتہ سیزن کے تمام مقابلوں میں مجموعی طور پر 35 گول کیے، جن میں سے 21 گول 'لیگ ون' میں تھے، جس کی بدولت وہ ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر بھی رہے۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "یہ ثابت ہو گیا کہ سخت محنت رنگ لاتی ہے۔ یہ سال انفرادی اور ٹیم کے طور پر میرے لیے بہترین رہا۔

بارسلونا کی مڈفیلڈر ایتانا بونماتی نے ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے مسلسل تیسری بار یہ اعزاز حاصل کیا۔ بونماتی لگاتار تین بار فیفا کی بہترین کھلاڑی قرار پانے والی پہلی خاتون فٹ بالر بن گئی ہیں۔ انہوں نے 'ویمنز بیلن ڈی اور' بھی لگاتار تیسری بار جیتا ہے۔ ان کی قیادت میں بارسلونا نے ڈومیسٹک 'ٹریبل' جیتا، جبکہ اسپین کی ٹیم کے ساتھ وہ یورو 2025 کے فائنل تک پہنچیں۔ انہیں چیمپئنز لیگ کی بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے تمام ووٹرز، کھلاڑیوں اور مداحوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "ساتھی کھلاڑیوں اور حریف کوچز کی جانب سے منتخب ہونا میرے لیے سب سے بڑی بات ہے۔

آئی پی ایل 2026 کے سب سے مہنگے غیر ملکی کھلاڑی

ابوظہبی، 17 دسمبر (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی منی نیلامی میں غیر ملکی کھلاڑیوں پر دولت کی برسات دیکھنے کو ملی۔ منگل کو ابوظہبی میں ہونے والی نیلامی میں کئی اسٹار کھلاڑیوں نے کروڑوں روپے بٹورے، جبکہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے سب سے زیادہ جارح بولی لگا کر سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔

1۔ کیمرون گرین: Rs25 کروڑ 20 لاکھ

آسٹریلیا کے مایہ ناز آل راؤنڈر کیمرون گرین آئی پی ایل 2026 کے سب سے مہنگے غیر ملکی کھلاڑی بن گئے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے ان کے لیے 25 کروڑ 20 لاکھ روپے کی ریکارڈ بولی لگائی۔ اس کے ساتھ ہی گرین نے مچل اسٹارک کا 2024 کا ریکارڈ 24) کروڑ 75 لاکھ) توڑ دیا اور آئی پی ایل کی تاریخ کے مہنگے ترین غیر ملکی کھلاڑی بن گئے۔ بیٹنگ اور بولنگ دونوں میں میچ کا پانسہ پلٹنے کی صلاحیت گرین کو کے کے آر کی ٹائٹل امیدوں کا مضبوط ستون بناتی ہے۔

متھیش پتھیرانا Rs18 کروڑ

سری لنکا کے رفتار کے سوداگر متھیش پتھیرانا بھی کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی جھولی میں گرے۔ "بیبی ملنگا" کے نام سے مشہور پاتھیرانا اپنی خطرناک یارکرز اور ڈیتھ اوورز میں شاندار کنٹرول کے لیے جانے جاتے ہیں۔ 18 کروڑ روپے میں ان کی شمولیت نے کے کے آر کی فاسٹ بولنگ کو مزید جان لیوا بنا دیا ہے۔

3۔ لیام لیونگ اسٹون: Rs13 کروڑ

انگلینڈ کے دھماکہ خیز آل راؤنڈر لیام لیونگ اسٹون کو سن رائزرس حیدرآباد نے 13 کروڑ روپے میں خریدا۔ زبردست پاور ہٹنگ کے لیے مشہور لیونگ اسٹون مڈل آرڈر میں سن رائزرس کو نئی جان بخشیں گے۔ ان کی آف اسپن اور لیگ اسپن صلاحیت ٹیم کو اضافی اسٹریٹیجک گہرائی بھی فراہم کرتی ہے۔

مستفیض الرحمٰن: Rs9 کروڑ 20 لاکھ

بنگلہ دیش کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز مستفیض الرحمن ایک بار پھر کولکتہ نائٹ رائیڈرز کا حصہ بن گئے۔ "دی فز" کے نام سے مشہور مستفیض اپنی کٹر گیندوں اور دھوکہ دینے والی سلو بالز کے لیے جانے جاتے ہیں۔ 9 کروڑ 20 لاکھ روپے میں ان کی خرید نے کے کے آر کی بولنگ لائن اپ کو مزید مضبوط بنا دیا ہے۔

جوش انگلس: Rs8 کروڑ 60 لاکھ

آسٹریلیا کے وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلس کو لکھنؤ سپر جائنٹس نے 8 کروڑ 60 لاکھ روپے میں خریدا۔ اگرچہ وہ صرف چار میچز کے لیے دستیاب ہوں گے، لیکن ان کی تیز رفتار بیٹنگ اور محفوظ وکٹ کیپنگ لکھنؤ کے لیے قلیل مدت میں بڑا فائدہ ثابت ہوسکتی ہے۔

ایلکس کیری نے انگلینڈ کے خلاف ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں کیریئر کی تیسری سنچری جڑ دی

ایڈیلیڈ، 17 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز مڈل آرڈر بلے باز ایلکس کیری نے انگلینڈ کے خلاف شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیسٹ کیریئر کی تیسری سنچری جڑ دی۔ بدھ کو ایڈیلیڈ اوول، ایڈیلیڈ میں کھیلے جارہے پانچ میچوں کی ایشز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیائی ٹیم کے مایہ ناز بلے باز ایلکس کیری نے پہلی اننگز میں انگلینڈ باولرز کی خوب دھلائی کرتے ہوئے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی تیسری سنچری اسکور کرتے ہوئے اپنی ٹیم کی میچ میں پوزیشن مستحکم بنا دی۔ ایلکس کیری نے اس وقت ٹیم کو سنبھالا دیا جب اس کے ابتدائی چار کھلاڑی 94 کے مجموعی سکور پر پویلین لوٹ گئے تھے۔ ایلکس کیری نے 143 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے ایک چھکے اور 8 خوبصورت چوکوں کی مدد سے انفرادی 106 رنز بنائے۔ یہ ایلکس کیری کے ٹیسٹ کیریئر کی تیسری سنچری ہے۔ ایلکس کیری کو 106 کے انفرادی اسکور پر ویل جیکس نے وکٹ کیپر جمی سمتھ کے ہاتھوں کیچ آوٹ کیا۔

شاداب خان کی بگ بیش لیگ میں شاندار کارکردگی، پھر بھی سڈنی تھنڈرز ہار گئی

سڈنی، 17 دسمبر (یواین آئی) پاکستان کے آل راؤنڈر شاداب خان نے بگ بیش لیگ کے پہلے ہی میچ میں شاندار آل راؤنڈر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پاکستانی ٹیم کے آل راؤنڈر شاداب خان بگ بیش لیگ میں سڈنی تھنڈرز کی نمائندگی کر رہے ہیں انہوں نے بیٹنگ اور بولنگ میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ سڈنی تھنڈرز کی ابتدائی 5 وکٹیں جلد گرنے کے بعد شاداب نے 24 گیندوں پر 34 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، ان کی اننگ میں 1 چھکا اور دو چوکے شامل تھے۔ شاداب نے چار اوورز میں 36 رنز دے کر دو کھلاڑیوں کو بھی آؤٹ کیا۔ پاکستانی آل راؤنڈر کی شاندار کارکردگی کے باوجود سڈنی تھنڈرز 181 رنز کا دفاع نہ کرسکی اور ہوبارٹ ہوریکنز نے میچ 4 وکٹوں سے جیت لیا۔ سڈنی تھنڈرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 180 رنز بنائے تھے، ہوبارٹ نے آخری گیند پر 181 رنز کا ہدف حاصل کرلیا۔ کرس جورڈن کو 16 رنز بنانے اور 2 وکٹیں حاصل کرنے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

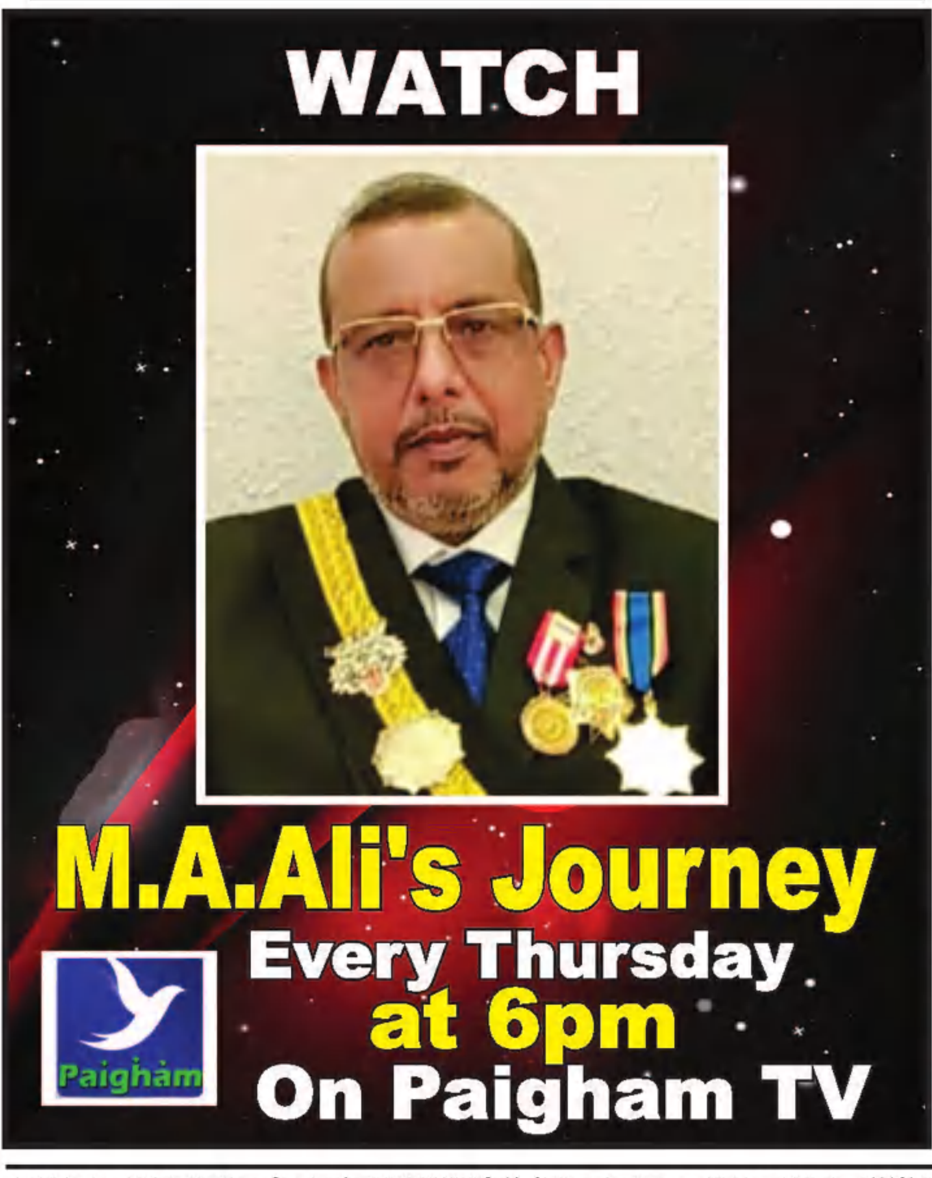

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804